انگلستان اور ویلز میں
سڑک پر موت کے بعد
سوگوار خاندانوں اور دوستوں کے لئے
معلومات اور مشورہ

ہیلپ لائن 0845 603 8570

مزید معلومات، مشورے اور جذباتی سہارے کے لئے بریک کیئر کی ہیلپ لائن کو فون کیجئے۔

آن لائن مدد www.brake.org.uk پر

اس کتاب کے آن لائن نسخہ میں اس کتاب میں بیان کردہ دستاویزات کے لئے ہائپر لنک بھی ہیں۔ آپ مدد یا معلومات کے لئے درخواست helpline@brake.org.uk کو بھی ای میل کر سکتے ہیں۔

تیار کرنے والے

رقم مہیا کرنے والے

BrakeCare
سڑک پر ٹکرکی وارداتوں میں متاثر ہونے والے لوگوں کی دیکھ بھال میں سرگرم
www.brake.org.uk

شراکت داری میں سرگرم عمل

تعارف

اگر آپ کا کوئی عزیز سڑک پر ٹکر کی واردات میں ہلاک ہو گیا ہے، یا اگر آپ کسی ایسے شخص کی دیکھ بھال کر رہے ہیں جو اس وجہ سے سوگوار ہے، تو اس کتاب میں آپ کو مدد دینے کی کوشش کی گئی ہے۔ اسے کسی محفوظ جگہ رکھنا اور ضرورت پڑنے پر اس کے مختلف حصے پڑھنا مفید ثابت ہو سکتا ہے۔

اس وقت پڑھنے کے لئے قابل غور چیزیں

اگر آپ کو پچھلے چند گھنٹوں یا دنوں میں ماتمی صدمہ پہنچا ہے، تو آپ کے لئے کتاب کا حصہ 'اس کے بعد کیا ہوتا ہے؟' پڑھنا مفید رہے گا۔

اگر آپ اس وقت محسوس کرتے ہیں کہ اسے نہیں پڑھ سکیں گے، تو آپ کسی اور سے جو آپ کے ساتھ ہے کہہ سکتے ہیں کہ وہ یہ صفحات پڑھ کر سنائے اور آپ کو وہ چیزیں بتائے جن کا جاننا آپ کے لئے ضروری ہے۔

آپ کے لئے جذباتی سہارا

Coping with grief (*غم سے نمٹنا*)، میں مشورہ پیش کیا گیا ہے کہ صدمے سے کس طرح نمٹا جا سکتا ہے اور سہارے کے لئے کس سے رجوع کرنا چاہئے۔

سڑک پر موت واقع ہونے کے بعد ضابطے کی کارروائیاں

اس کتاب کے حصے 'اس کے بعد کیا ہوتا ہے؟' میں ضابطے کی ان کارروائیوں کا تعارف کرایا گیا ہے جو سڑک پر موت کے بعد کی جاتی ہیں۔ بہت سے موضوعات چھوڑے گئے ہیں۔ آپ کو ہر چیز اسی وقت پڑھنے کی ضرورت نہیں، اور یہ بھی ضروری نہیں کہ ہر چیز آپ سے تعلق رکھتی ہو۔

اس وقت آپ کو کون سہارا دے سکتا ہے

پولیس کے آپ کے رابطے کے علاوہ، خیراتی ادارے ہیں جو، اگر آپ چاہیں تو، آپ کو اسی وقت مدد دے سکتے ہیں۔ بیشتر ادارے ہیلپ لائنیں مہیا کرتے ہیں اور چند ایک سپورٹ ورکر مہیا کرتے ہیں جو آپ سے ملاقات کرنے آ سکتا ہے۔ ان کی فہرست *Coping with grief* (*غم سے نمٹنا*)، کے صفحات 17-20 پر دی گئی ہے۔

آپ کوجن لوگوں سے بات کرنے کی ضرورت پڑ سکتی ہے، ان کے نام اور نمبر آپ اس کتاب کے حصہ 'اہم رابطے' میں درج کر سکتے ہیں۔

مندرجات

اہم رابطے اور آپ کے نوٹس

اہم رابطے 12-1

اس کے بعد کیا ہوتا ہے؟

عزیز کی لاش کا کیا بنتا ہے؟ 16-13

ٹکر کی واردات میں کیا ہوا تھا 18-17

عملی امور

تجہیز و تکفین یا کریا کرم 19-20

لوگوں کو اطلاع دینا 22-21

قانونی امور 24-23

ذاتی مالیاتی امور 25

ذرائع ابلاغ 29-26

سڑک کے کنارے یادگاریں 30

اگر ٹکر کی واردات بیرون ملک ہوئی تھی 31

فوجداری الزامات

پولیس کی تفتیش 32-33

کراؤن پراسکیوشن سروس اور آپ کا حق کہ آپ کو سنا جائے 35-34

کسی پر فرد جرم عائد کرنا 37-36

فوجداری الزامات جو سڑک پر موت واقع ہونے کے بعد عائد کئے جا سکتے ہیں 45-38

عدالتی ضابطے

عدالت میں حاضر ہونا	48-46
اگر آپ سے گواہ بننے کے لئے کہا جاتا ہے	49
عدالتی ضابطے	50-56
اپیلیں	57-58
قیدی کی رہائی	59-60
موت کے سبب کی سرکاری تحقیقاتیں	61-64
اگر آپ کو فوجداری انصاف کے نظام کے بارے میں کوئی تشویش ہے	65-67

ہرجانہ کلیم کرنا

اپنے نقصان کے لئے پیسےکلیم کرنا	68-69
ہلاکت خیز موٹر کلیم کی اقسام	71-70
ہلاکت خیز موٹر کلیم کے ضابطے	74-72
اپنے سالیسٹر سے بات کرنا	74
اپنے سالیسٹر کو ادائیگی کرنا	77-75
مفید تنظیمیں	86-78

اہم رابطے اور

آپ کے نوٹس

آپ کا پولیس کا رابطہ

پولیس کے لئے بہترین دستور یہ ہے کہ آپ کے لئے ایک فیملی لیزاں آ فیسر (ایف ایل او) یعنی خاندان کا رابطہ افسر مخصوص کرے۔ ایف ایل او ایک پولیس افسر ہے جس نے ٹکر کے حادثے کے فوراً بعد اور پولیس کی تفتیش کے دوران سوگوار لوگوں کو ضابطوں کے سلسلے میں مدد دینے کی تربیت حاصل کی ہوئی ہے۔ اگر آپ کے لئے ایف ایل او مقرر نہیں کیا جاتا، تو پوچھئے کہ کیا یہ ہو سکتا ہے۔

آپ کا پولیس کا رابطہ ایف ایل ہو یا نہ ہو، پولیس کو مندرجہ ذیل اقدام کرنا چاہئیں:

- آپ کو فوری چیزوں میں مدد دینا، جن میں عزیز کی لاش دیکھنے میں مدد دینا بھی آتا ہے
- پولیس کی تفتیش سے اور اگر عدالت کی تاریخیں لگیں تو ان سے آپ کو باخبر رکھنا
- میڈیا یعنی ذرائع ابلاغ سے رابطے کو سنبھالنے میں آپ کی مدد کرنا
- آپ کی رضامندی سے، سہارے کی ایجنسیوں سے آپ کا رابطہ کرانا (رابطوں کے لئے دیکھئے *Coping with grief* (غم سے *نمٹنا*)
- آپ کے سوالات کے جواب دینے میں مدد کرنا، یا آپ کو ایسےشخص کی طرف بھیجنا جو یہ کام کر سکتا ہے

حکومت کے 'جرائم کے مظلومین کے لئے ضابطہ عمل' کے تحت پولیس سے سہارا حاصل کرنے کا آپ کا حق

اس کوڈ آف پریکٹس کے تحت، پولیس پر لازم ہے کہ:

- آپ کو یہ کتاب دے (سیکشن 5.13)
- ایک فیملی لیزاں آفیسر مہیا کرے اگر اس بات کا شبہہ ہے کہ ہو سکتا ہے کہ جرم کا ارتکاب کیا گیا ہے (سیکشن 5.13)
- آپ کو فوجداری کے مشتبہ افراد کے ساتھ انٹرویوؤں، اور فوجداری کے الزامات کی عدالت کی تاریخوں سے آگاہ رکھے (سیکشن 5.18)
- اگر کسی شخص پر آپ کے معاملے سے متعلقہ کسی جرم کا الزام عائد کیا جائے، تو اس کے پانچ ایام کار کے اندر آپ کو اطلاع دے (سیکشن 5.19)

مکمل کوڈ www.cjsonline.gov.uk پر دستیاب ہے۔

دو مینوئل یعنی ہدایت نامے بھی ہیں جو ایسو سی ایشن آف چیف پولیس آفیسرز نے شائع کئے ہیں۔ ان میں سڑک کی ہلاکت خیز ٹکروں کے حادثات کی تفتیش کرنے اور خاندانوں کو سہارا دینے والی پولیس کے لئے بہترین طریق عمل کے بارے میں رہنمائی مہیا کی گئی ہے۔ 'The Police Road Death Investigation Manual' ('پولیس کی طرف سے سڑک پر موت کی تفتیش کا مینوئل') اور 'The Family Liaison Strategy Manual' ('خاندان سے رابطے کی حکمت عملی کا مینوئل') www.acpo.police.uk سے ڈاؤن لوڈ کئے جا سکتے ہیں۔

> ### ٹکر کے حادثے کے بارے میں اس وقت فوری طور پر کسے اطلاع دینے کی ضرورت ہے؟
>
> ہو سکتا ہے کہ پولیس کو ہرایسے شخص کا پتہ نہ ہو جسے فوری طور پر اطلاع دینی چاہئے۔ ہو سکتا ہے کہ کچھ ایسے رشتے دار یا قریبی دوست ہوں جنہیں ابھی بھی اطلاع دینے کی ضرورت ہے کیونکہ وہ آپ کے ساتھ نہیں رہتے یا اس وقت آپ کے پاس نہیں ہیں۔ آپ چاہیں تو یہ کام خود کر سکتے ہیں یا پھر اپنے پولیس کے رابطے سے کہہ سکتے ہیں کہ آپ کے لئے یہ کام کرے۔

اہم رابطے

آپ نیچے کی جگہ اور دوسری طرف دی گئی جگہ استعمال کر سکتے ہیں اور ان لوگوں کے نام اور فون نمبر درج کر سکتے ہیں جن سے آپ کو اگلے ہفتوں اور مہینوں میں بات کرنے کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔

آپ کا پولیس کا رابطہ

نام ....

سٹیشن کا فون نمبر

....

موبائل نمبر

....

پیجر

....

اوقات جن میں ان سے رابطہ کیا جا سکتا ہے

....

....

تفتیش کا انچارج پولیس افسر

(سینئیر اِن ویسٹی گیٹنگ آفیسر)

نام ....

فون ....

کورونر ز آفیسر (وہ افسر جو کورونر کی مدد کرتا ہے)

نام ....

فون ....

ہسپتال یا مردہ خانہ کا سٹاف

نام ....

پتہ ....

فیونر ل آرگنائزر یعنی تجہیز و تکفین یا کریا کرم کا منتظم

نام ....

فون ....

رضاکار سہارا تنظیمیں جو آپ کی مدد کر رہی ہیں (رابطے کی تفصیلات کے لئے دیکھئے *Coping with grief* (غم سے *نمٹنا*)،)

تنظیم ....

نام ....

فون ....

تنظیم ....

نام ....

فون ....

تنظیم ....

نام ....

فون ....

جی پی

نام ....

فون ....

سالیسٹر کا نام جو ہرجانے کے کلیم میں آپ کی مدد کر رہا ہے (دیکھئے صفحہ 68)

نام ....

فون ....

تھیراپسٹ یا کونسلر (اس مدد کے حاصل کرنے کے طریقے کے بارے میں معلومات کے لئے *Coping with grief* (صدمے سے *نمٹنا*) کا صفحہ 22 ملاحظہ کیجئے)

نام ....

فون ....

مذہبی یا روحانی رہنما

نام ....

فون ....

- شاید آپ آگے کے خالی صفحات میں وہ سوال لکھنا چاہیں جو آپ کرنا چاہتے ہیں اور اس معلومات کا اندراج کرنا چاہیں جو ان لوگوں اور دوسرے لوگوں نے آپ کو دی ہے۔
- شاید آپ ان خطوط یا دستاویزات کی نقول جو آپ کو ملی ہیں کسی محفوظ جگہ میں رکھنا بھی چاہیں گے۔

بریک کیئر کے دوسرے گائیڈ

بریک کیئر کا ادارہ مندرجہ ذیل مفت گائیڈ تیار کرتا ہے جو، آپ کے حالات کے لحاظ سے، آپ کے لئے بھی مفید ثابت ہو سکتے ہیں:

- *Information and advice following death on the road in Scotland* (*سکاٹ لینڈ میں سڑک پر موت کے بعد معلومات اور مشورہ*) (اگر ٹکر کی واردات اس ملک میں ہوئی تھی)
- *Information and advice following a serious injury in a road crash* (*سڑک پر ٹکر کی واردات میں سنگین چوٹ کے بعد معلومات اور مشورہ*)
- *What happens in an Intensive Care Unit?* (*انٹینسِو کیئر یونٹ میں کیا ہوتا ہے؟*)

آپ کو ان میں سے کوئی ایک یا سارے گائیڈ 0845 603 8570 پر فون کرنے سے مل سکتے ہیں۔

آپ کے نوٹس

آپ کے نوٹس

آپ کے نوٹس

....

....

....

....

....

....

....

....

....

....

....

....

....

....

....

....

....

....

....

....

....

....

....

....

....

....

....

....

....

....

....

....

....

....

....

آپ کے نوٹس

....

آپ کے نوٹس

....
....
....
....
....
....
....
....
....
....
....
....
....
....
....
....
....
....
....
....
....
....
....
....
....
....
....
....
....
....
....
....
....
....

آپ کے نوٹس

آپ کے نوٹس

آپ کے نوٹس

آپ کے نوٹس

اس کے بعد کیا ہوتا ہے؟

اس کے بعد کیا ہوتا ہے؟

عزیز کی لاش کا کیا بنتا ہے

عزیز کی لاش دیکھنا	13
پوسٹ مارٹم معائنہ	14
عزیز کی ذاتی املاک کی واپسی	16

ٹکر کی واردات میں کیا ہوا تھا

ٹکر کے موقع واردات پر جانا	17
عزیز کی موت کیسے ہوئی تھی؟	17
ٹکر کی واردات کیوں ہوئی؟	18
ٹکر میں ملوث گاڑی کا کیا بنتا ہے؟	18

اگر آپ لاش کے کسی عضو یا ٹیشو کو عطیہ کرنے کے بارے میں غور کرنا چاہتے ہیں

یہ آپ کی مرضی ہے کہ عطیہ کرنے پر غور کرنا چاہیں یا نہ چاہیں۔ اگر آپ ایسا کرنا چاہتے ہیں، تو دوسروں کو زندہ رہنے میں مدد دینے کی غرض سے ٹیشو یا اعضاء کا عطیہ کرنا ممکن ہو سکتا ہے، چاہے عزیز ہسپتال میں مرنے کے بجائے سڑک پر ہلاک ہوا ہے۔ اگر آپ اس پر غور کرنا چاہتے ہیں اور میڈیکل سٹاف نے آپ سے رابطہ نہیں کیا، تو **پیجر سروس 07659 180773 کو موت کے 8 گھنٹے کے اندر فون کیجئے، اگرچہ آپ اس وقت بھی فون کر سکتے ہیں اگر موت کو ہوئے 24 گھنٹے تک گزر چکے ہیں۔** آپ کو اپنا پورا فون نمبر دینا پڑے گا اور آپ کو ایک میڈیکل آفیسر واپس فون کرے گا۔ اگر متوفی نے کہا تھا کہ وہ عطیہ دینا چاہتا ہے، تو میڈیکل سٹاف کی ذمہ داری ہے کہ اس خواہش کو پورا کرنے کی کوشش کرے، لیکن وہ پھر بھی اس کے قریب ترین رشتے دار سے بات کرنا چاہیں گے۔ اگر خواہشات کا پتہ نہیں، تو میڈیکل سٹاف پر لازم ہے کہ قریب ترین رشتے دار سے بات کریں۔ اعضاء اور ٹیشو احتیاط سے نکالے جاتے ہیں۔ اگر آپ چاہیں تو اس کے بعد بھی عزیز کی لاش دیکھ سکتے ہیں۔

عزیز کی لاش دیکھنا

جب کسی شخص کی موت واقع ہوتی ہے، تو اس کی لاش کو ہسپتال کی مارچوری یعنی مردہ خانہ یا لوکل اتھارٹی کی مارچوری میں لے جایا جاتا ہے۔

آپ فیصلہ کر سکتے ہیں کہ عزیز کی لاش دیکھیں یا نہ دیکھیں۔ اس فیصلے کے کرنے میں مدد دینے کے لئے، اور اگر آپ نے عزیز کو اس کی موت سے پہلے ہسپتال میں یا سڑک پر نہیں دیکھا تھا، تو آپ پولیس یا میڈیکل سٹاف سے کہہ سکتے ہیں کہ وہ آپ کو عزیز کے جسم پر لگنے والی چوٹوں کے بارے میں بتائیں اور یہ کہ اس کا جسم کس حالت میں ہے۔

بعض اوقات، سڑک پر ٹکر کی وارداتوں میں مرنے والوں کی لاشوں کو لگنے والی چوٹیں بہت کم نظر آتی ہیں، کیونکہ چوٹیں اندرونی طور پر ہوتی ہیں۔ بعض اوقات جسم بری طرح خراب ہوگئے ہوتے ہیں۔ اگر کوئی جسم بری طرح خراب ہوگیا ہو، تو میڈیکل سٹاف سب سے زیادہ نقصان زدہ حصوں کو چادر سے ڈھانپ سکتے ہیں۔ آپ پوچھ سکتے ہیں کہ جسم کے کون سے حصے ڈھکے ہوں گے اور کون سے ڈھکے نہیں ہوں گے۔ بعض اوقات پورے کا پورا جسم بری طرح خراب ہو گیا ہوتا ہے۔ بعض اوقات اندرونی طور پر خون بہنے سے یا خراشیں لگنے سے جسم کا رنگ بدل جاتا ہے۔

آپ فیصلہ کر سکتے ہیں کہ خدا حافظ کہنے کے لئے عزیز کا جسم دیکھیں۔ یا آپ فیصلہ کر سکتے ہیں کہ اسے اسی طرح یاد رکھیں جیسے وہ تھا۔ فیصلہ آپ کا ہوگا۔ آپ یہ فیصلہ کرنے میں وقت لے سکتے ہیں۔ اگر عزیز کا جسم ہسپتال میں ہے تو آپ کی مرضی ہے کہ پوچھیں یا نہ پوچھیں کہ آیا ہسپتال کا چیپلن یا بیریومنٹ آفیسر یعنی ماتم کا افسر ہے جو آپ کو اس موقع پر سہارا دے سکتا ہو۔

عزیز کے جسم کو چھونا

اگر آپ عزیز کا جسم دیکھنے کا فیصلہ کرتے ہیں، تو شاید آپ اس کے جسم کو چھونا چاہیں گے۔ اگر آپ ایسا کرنا چاہتے ہیں، تو اپنے پولیس کے رابطے سے یا میڈیکل سٹاف سے بات کیجئے۔ بعض اوقات سڑک پر ٹکر کی وارداتوں میں جسم کی حالت اس حد تک خراب ہوتی ہے کہ وہ انتہائی نازک ہو جاتے ہیں، یا لاشوں کو پولیس کی تفتیش سے متعلقہ وجوہات کی بنا پر نہیں چھونا چاہئے۔ اگر آپ کسی عزیز کے جسم کو چھوتے ہیں، تو یہ بات یاد رکھنا مفید ہوگا کہ اس کا جسم ٹھنڈا لگے گا۔

عزیز کے جسم کی نشاندہی کرنا

بعض اوقات پولیس کو خاندان کے کسی رکن سے کہنا پڑتا ہے کہ جس شخص کی موت واقع ہوئی ہے اس کی نشاندہی کرے۔ اگر پولیس آپ سے ایسا کرنے کے لئے کہتی ہے، تو وہ آپ سے کہہ سکتے ہیں کہ آپ اپنے عزیز کے جسم کی نشاندہی آپ عزیز کی لاش کو دیکھنا نہیں چاہتے لیکن آپ سے کہا جاتا ہے کہ کریں یا اس کی چیزوں سےاس کی نشاندہی کریں۔ اگر اس کے جسم کی نشاندہی کریں، تو پولیس سےپوچھئے کہ کیا کوئی اور شخص آپ کی طرف سے یہ کام کر سکتا ہے۔ دوسری صورت میں، آپ شیشے کی ایک اندرونی کھڑکی سے، یا فوٹو گراف یا وڈیو ریکارڈنگ کے ذریعے لاش کی نشاندہی کر سکتے ہیں۔

پوسٹ مارٹم معائنہ

جب کسی شخص کی سڑک پر موت واقع ہوتی ہے، تو اس کی لاش کا پوسٹ مارٹم معائنہ ہوتا ہے۔ یہ موت کا سبب طے کرنے کے لئے ایک طبی معائنہ ہوتا ہے۔ یہ ایک سپیشلسٹ ڈاکٹر کرتا ہے جسے پیتھالوجسٹ کہتے ہیں۔

پوسٹ مارٹم معائنہ کورونر کی طرف سے کیا جاتا ہے۔ کورونر پبلک کا اہلکار ہوتا ہے جو تمام ناگہانی اموات کی تفتیش کرتا ہے (دیکھئے صفحہ 61)۔ سڑک پر اموات کے تقریباً تمام واقعات میں، کورونر فیصلہ کرتا ہے کہ پوسٹ مارٹم معائنے میں اِنویسِو آٹوپسی یعنی لاش کا جارحانہ معائنہ بھی ہونا چاہئے۔ اس کا مطلب ہے لاش کو سرجری سے کھولنا اور اس کے اندر دیکھنا۔ اس کے بعد لاش کو دوبارہ بند کر دیا جاتا ہے۔ کچھ لوگوں کو اس جارحانہ معائنے پر اعتراضات ہوتے ہیں، جو عقیدے کی بنیاد پر ہو سکتے ہیں یا کسی اور سبب سے۔ اگر آپ کو کوئی اعتراض ہے، یا اس کے طریق کار کے بارے میں کوئی تشویش ہے، تو آپ کو چاہئے کہ کورونر کے دفتر یا اپنے پولیس کے رابطے کو جتنی جلدی ہو سکے بتائیں ۔

پوسٹ مارٹم معائنے میں ٹوکسی کولوجی رپورٹ بھی ہوتی ہے۔ اس کا یہ مطلب ہے کہ پیتھالوجسٹ خون اور ٹِشو کا مطالعہ کرتا ہے اور دیکھتا ہے کہ آیا کوئی زہریلے مادے موجود ہیں، جیسے الکحل یا ڈرگز، جنہوں نے ہو سکتا ہے کہ موت کا باعث بننے میں کردار ادا کیا ہو۔

> آپ کا پولیس کا رابطہ آپ کو بتا سکتا ہے کہ آپ کورونر کے دفتر سے کس طرح رابطہ کر سکتے ہیں۔ آپ ان سے رابطے کی تفصیلات صفحہ 1 پر لکھ سکتے ہیں۔

پوسٹ مارٹم معائنہ کے موقع او ر اس کے بعد کےپوسٹ مارٹموں پر نمائندگی

آپ کو قانونی طور پر حق ہے کہ پوسٹ مارٹم معائنہ کے موقع پر ایک میڈیکل پروفیشنل آپ کی نمائندگی کرے۔ یہ جی پی یا آپ کی پسند کا کوئی اور پیتھا لوجسٹ ہو سکتا ہے۔

اگر آپ اس معلومات سے مطمئن نہیں ہیں جو آپ کو موت کے سبب کے بارے میں ملتی ہے، تو آپ ایک مزید پوسٹ مارٹم معائنے کی ہدایت دے سکتے ہیں، جو آپ کے لئے، نجی طور پر، آپ کی پسند کا کوئی اور پیتھالوجسٹ کرے گا۔ اس کے لئےکورونر کے اتفاق کی ضرورت ہوتی ہے۔ اگر آپ کا سالیسٹر ہے (دیکھئے صفحہ 23)، تو وہ آپ کو مشورہ دے سکیں گے اور آپ کی طر ف سے ایک پیتھالوجسٹ کو ہدایت دے سکیں گے۔ دوسری صورت میں، کورونر سے بات کیجئے۔

شاذ و نادر صورتوں میں، ایک سیکنڈ پوسٹ مارٹم اس شخص کی طرف سے کرایا جا سکتا ہے جس پر موت کے سلسلے میں فوجداری الزام لگایا گیا ہے۔

اعضاء اور ٹیشو کا رکھ لینا

ہسپتال آپ کی اجازت کے بغیر اعضاء اور ٹیشو تحقیق یا کسی اور مقصد کے لئے نہیں رکھ سکتا۔ آپ کو اس موضوع پر the Human Tissue Authority کا Code of Practice (ہیومن ٹیشو اتھارٹی کا ضابطہ عمل) اس پتے پر مل سکتا ہے: www.hta.gov.uk

اگر آپ اس بات پر متفکر ہیں کہ پوسٹ مارٹم معائنہ کے دوران اعضاء یا ٹیشو رکھے جا سکتے ہیں، تو آپ اس سلسلے میں کورونر کے دفتر سے بات کر سکتے ہیں۔

پوسٹ مارٹم معائنہ کی وجہ سے تجہیز و تکفین یا کریا کرم میں تاخیر

تجہیز و تکفین یا کریا کرم صرف اس صورت میں ہو سکتا ہے جب کورونر اس کی اجازت دے گا۔ یہ معلوم کرنے کے لئے کہ پوسٹ مارٹم معائنہ میں کتنا وقت لگے گا، یا اگر آپ کو تجہیز و تکفین یا کریا کرم میں تاخیر کے بارے میں اعتراض ہیں، تو کورونر کے دفتر سے بات کیجئے۔

پوسٹ ماٹم معائنہ کی رپورٹ

آپ کو عزیز کے پوسٹ مارٹم معائنہ کی رپورٹ کی نقل مل سکتی ہے۔ آپ کی مرضی ہے اسے دیکھنا پسند کریں یا نہ کریں۔ کورونر کا دفتر اسے آپ کے جی پی کو بھیجنے کا بندوبست کر سکتا ہے جو اس کے مندرجات کی وضاحت کرنے میں آپ کی مدد کر سکتا ہے۔ امکان یہ ہے کہ اس رپورٹ کے لئے کوئی رقم وصول نہیں کی جائے گی۔ بعض اوقات، آپ اس وقت تک رپورٹ نہیں دیکھ سکتے جب تک کہ فوجداری کارروائی مکمل نہیں ہو جاتی۔

جس پیتھا لوجسٹ نے پوسٹ مارٹم معائنہ کیا ہے وہ آپ سے اپنے دفاتر میں مل کر اس رپورٹ پر بات بھی کر سکتا ہے، اگرچہ ہو سکتا ہے کہ یہ فوجداری کارروائی کے ختم ہونے تک نہ ہو سکے۔

اگر عزیز ، ہسپتال کے بجائے، ٹکر کی واردات کے موقع پر ہلاک ہو گیا تھا، تو، اگر آپ جاننا چاہیں گے تو، پیتھالوجسٹ آپ کو بتا سکے گا کہ آپ کےعزیز کی اذیت کتنی دیر تک رہی ہوگی اور موت کی رفتار کیا رہی ہوگی۔

عزیز کی ذاتی املاک کی واپسی

ہو سکتا ہے کہ پولیس، ہسپتال کے اہلکار وں یا مردہ خانہ کے سٹاف نے مرنے والے عزیز کی ذاتی املاک، جیسے بیگ، کپڑے یا جیولری رکھ لئے ہوں۔ آپ پوچھ سکتے ہیں کہ آیا ان کے پاس کوئی املاک ہیں، اور وہ کیا ہیں۔ آپ فیصلہ کر سکتے ہیں کہ وہ ساری چیزیں یا ان میں سے کچھ چیزیں واپس لیں یا نہ لیں۔

ذاتی املاک کو، خاص طور پر کپڑوں کو، ٹکر کے حادثات میں اکثر اوقات نقصان پہنچتا ہے۔ یہ فیصلہ کرنے سے پہلے کہ آیا آپ بعض چیزیں لینا چاہتے ہیں، آپ ان کی حالت کے بارے میں پوچھ سکتے ہیں۔

اگر آپ کوئی ایسی چیز واپس لینا چاہتے ہیں جسے نقصان پہنچا ہے، تو آپ انتخاب کر سکتے ہیں کہ آپ اسے اسی طرح واپس لینا چاہتے ہیں، یا چاہتے ہیں کہ پہلے اسے صاف کر لیا جائے۔ کچھ لوگ نہیں چاہتے کہ عزیز کے کپڑوں کو پہلے صاف کیا جائے کیونکہ کپڑوں میں اس کی بو ہو سکتی ہے۔ کچھ کپڑے بری طرح خراب ہو جاتے ہیں اور ہو سکتا ہے کہ آپ چاہیں کہ پہلے انہیں صاف کر لیا جائے یا واپس ہی نہ کیا جائے۔

اگر وہ عزیز جس کی موت واقع ہوئی ہے گاڑی میں تھا، تو آپ اپنے پولیس کے رابطے سے کہہ سکتے ہیں کہ وہ پتہ کرے کہ آیا اس کی املاک ابھی تک گاڑی میں ہیں (مثال کے طور پر، کار کے بوٹ میں یا گلو کمپارٹمنٹ میں) اور اسے کہہ سکتے ہیں کہ وہ آپ کو واپس کی جائیں۔

بعض اوقات پولیس عارضی طور پر املاک کو اپنے پاس رکھتی ہے کیونکہ پولیس کو اپنی تفتیش کے ضمن میں ان کی ثبوت کے طور پر ضرورت ہو سکتی ہے۔ جب پولیس کی تفتیش اور اس سے پیدا ہونے والا فوجداری استغاثہ ختم ہو جاتا ہے، تو اگر آپ چاہیں تو یہ املاک آپ کو واپس کی جا سکتی ہیں۔

ایک سرکاری دستاویز میں پولیس کو املاک کی واپسی کے بارے میں آپ سے مشورہ کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ یہ ہدایت پولیس کے Family Liaison Strategy Manual (خاندان سے رابطہ کی حکمت عملی کا ہدایت نامہ) **میں دی گئی ہے جو www.acpo.police.uk پر دستیاب ہے۔**

ٹکر کے موقع واردات پر جانا

اگر آپ ٹکر کے حادثے میں موجود نہیں تھے، تو ہو سکتاہے کہ آپ اس جگہ جانا چاہیں جہاں وہ حادثہ ہوا تھا۔ آپ کی مرضی ہے کہ وہاں پھول یا پیغام چھوڑیں یا نہ چھوڑیں (سڑک کے کنارے یادگاروں کے بارے میں معلومات کے لئے دیکھئے صفحہ 30)۔

اگر آپ موقع پر جانا چاہتے ہیں لیکن آپ کو اس کا پتہ نہیں ہے، تو اگر آپ چاہیں، تو آپ کا پولیس کا رابطہ آپ کو واردات کا ٹھیک ٹھیک موقع بتا سکتا ہے۔ وہ آپ کے ساتھ وہاں جا سکتے ہیں، آپ کے سوالات کے جواب دے سکتے ہیں اور اگر وہ مصروف سڑک ہے تو آپ کی حفاظت کا یقینی طور پر بندوبست کر سکتے ہیں۔

اگر ٹکر کے حادثے کا موقع بہت دور ہے، تو آپ کا پولیس کا رابطہ یا کوئی اور شخص آپ کو ڈرائیو کر کے وہاں لے جا سکتا ہے۔ اگر آپ کے پاس ٹرانسپورٹ نہیں ہے، صدمے کی و جہ سے آپ اس قابل محسوس نہیں کرتے کہ ڈرائیو کریں، یا ڈرائیو نہیں کر سکتے کیونکہ آپ کی گاڑی کو ٹکر کی واردات میں نقصان پہنچا ہے، تو ہو سکتا ہے کہ آپ چاہیں کہ وہ ایسا کریں۔

عزیز کی موت کیسے ہوئی تھی؟

اگر آپ ٹکر کی واردات میں خود موجود نہیں تھے، تو ہو سکتا ہے کہ آپ تفصیلات جاننا چاہیٔں یا نہ جاننا چاہیں کہ عزیز کی موت کیسے ہوئی تھی۔ ہو سکتا ہے آپ اس طبی علاج کے بارے میں جاننا چاہیں جو سڑک کے کنارے یا ہسپتال میں دیا گیا تھا ، اور یہ کہ آیا اس علاج کے دوران عزیز ہوش میں تھا یا بے ہوش تھا۔

سڑک کے کنارے طبی علاج

بعض اوقات ان لوگوں سے ملنا اور بات کرنا ممکن ہے جنہوں نے ٹکر کے موقع پر مدد مہیا کی تھی، جیسے پیرامیڈک یا فایر آفیسر، یا پبلک کے ارکان جنہوں نے فرسٹ ایڈ مہیا کی تھی۔ آپ کا پولیس کا رابطہ معلوم کر سکے گا کہ کون شخص وہاں تھا، اور اگر آپ چاہیں گے تو آپ کا اس کے ساتھ رابطہ کرا سکے گا۔ دوسری صورت میں، آپ کا پولیس کا رابطہ آپ کی طرف سے ان سے سوالات کر سکتا ہے۔

ہسپتال میں طبی علاج

اگر آپ کے عزیز کو اس کی موت سے پہلے ہسپتال میں علاج ملا تھا، تو آپ اس ڈاکٹر سے جس نے یہ علاج کیا تھا بات کرنے کی فرمائش کر سکتے ہیں، یا اپنے جی پی سے کہہ سکتے ہیں کہ دئے گئے علاج کے بارے میں پتہ کرے اور اس کے بعد آپ کے سامنے اس کی وضاحت کرے۔

اگر آپ قریب ترین عزیز ہیں، تو آپ دئے جانے والے علاج کے بارے میں ہسپتال کی تیار کردہ میڈیکل رپورٹ کی نقل بھی حاصل کر سکتے ہیں۔ ہسپتال کا ڈاکٹر ، یا آپ کا جی پی آپ پر رپورٹ کی وضاحت کر سکے گا۔ رپورٹ کے لئے ایک فیس وصول کی جائے گی۔

ٹکر کی واردات کیوں ہوئی؟

اسی وقت پوچھنے کی خواہش کرنا کہ کیا ہوا تھا ایک عام بات ہے۔ اگر ایسا نظر آئے کہ کسی کا قصور ہے، تو آپ جاننا چاہیں گے کہ ان کے ساتھ قانون کے تحت کب اور کیسے معاملہ کیا جائے گا۔ کراؤن کی طرف سے پولیس ٹکر کی واردات کی تفتیش کرے گی (دیکھئے صفحہ 32)۔

آپ پولیس کی تفتیش کے دوران اپنے پولیس کے رابطے سے کسی بھی وقت سوال کر سکتے ہیں۔ ہو سکتا ہے کہ ان کے پاس شروع میں معلومات نہ ہوں اور وہ اس وقت تک بعض چیزیں آپ کو نہ بتا سکیں جب تک کہ ان کی تفتیش مکمل نہیں ہو جاتی، لیکن وہ جتنی معلومات آپ کو دے سکتے ہیں دیں گے۔

ٹکر میں ملوث گاڑی کا کیا بنتا ہے؟

اگر وہ شخص جس کی موت واقع ہوئی تھی گاڑی میں تھا یا موٹر بائیک یا بائیسکل پر تھا، تو وہ گاڑی یا بائیک، اور ٹکر میں ملوث کسی اور گاڑی، کو پولیس معائنے کے لئے لے جا سکتی ہے۔

پولیس ٹکر کی ہلاکت خیز وارداتوں میں ملوث گاڑیوں کا معائنہ کرتی ہے اور پتہ لگانے کی کوشش کرتی ہے کہ آیا وہ میکانکی طور پر ناقص تھیں اور کوشش کرتی ہے کہ مزید پتہ لگائیں کہ ٹکر کی واردات میں کیا ہوا تھا۔

گاڑیاں پولیس کی تفتیش اور اس کے نتیجے میں ہونے والے فوجداری استغاثے کے مکمل ہونے تک رکھی جا سکتی ہیں۔ بعض اوقات، پولیس کو یہ جاننے کے لئے کہ کیا ہوا تھا گاڑیوں کے حصے بخرے کرنا پڑتے ہیں۔

آپ کا پولیس کا رابطہ آپ کو بتا سکتا ہے کہ گاڑیاں کہاں رکھی جا رہی ہیں اور گاڑی کا کیا بن رہا ہے۔ ہو سکتا ہے کہ آپ گاڑی دیکھنا چاہیں۔ یہ ممکن ہونا چاہئے۔

اگر آپ یا آپ کا سالیسٹر (دیکھئے صفحہ 23)سمجھیں کہ یہ ضروری ہے، تو آپ گاڑی کے غیر جانبدار معائنے کے لئے ادائیگی کر سکتے ہیں۔ اگر آپ ایسا کرنا چاہتے ہیں، تو اپنے پولیس کے رابطے کو بتائیے۔ ٹکر کی وارداتوں کے ان تفتیش کاروں کی فہرست جو گاڑی کا معائنہ کر سکتے ہیں ویب سائٹ **www.itai.org سے دستیاب ہے۔**

عملی امور

عملی امور

تجہیز و تکفین یا کریا کرم

تجہیز و تکفین یا کریا کرم کا بندوبست کرنا 19
تجہیز و تکفین یا کریا کرم کے لئے ادائیگی کرنا 19
تجہیز و تکفین یا کریا کرم کا اعلان کرنا 20
فیونرل ڈائرکٹر تلاش کرنا 20
موت کا اندراج کرانا 20

لوگوں کو اطلاع دینا

دوسروں کو اطلاع دینا 21
موٹر انشورر کو اطلاع دینا 22
غیر مطلوبہ ڈاک بند کرنا 22

قانونی امور

ہرجانہ کلیم کرنا 23
وصیتیں 23
سپیشلسٹ سالیسٹروں کی خدمات لینا 24

ذاتی مالیاتی امور

بینیفٹس 25
قرضے 25

ذرائع ابلاغ

ذرائع ابلاغ کو پولیس کے بیانات 26
ذرائع ابلاغ کو فوٹوگراف دینا 26
صحافی کا رابطہ کرنا 27
صحافی سے بات کرنا 28
ذرائع ابلاغ کے بارے میں تبصرہ کرنا یا شکایت کرنا 29

سڑک کے کنارے یادگاریں 30

اگر ٹکر کی واردات بیرون ملک ہوئی تھی

برٹش کانسلر سٹاف کس طرح مدد کر سکتا ہے 31
بیرون ملک تجہیز و تکفین یا کریا کرم یا لاش واپس یوکے میں لانے کے لئے اخراجات کی ادائیگی 31

تجہیز و تکفین یا کریا کرم کا بندوبست کرنا

جب پوسٹ مارٹم معائنہ مکمل ہو جاتا ہے، تو پھر کورونر (دیکھئے صفحہ 61) لاش کووارثوں کے حوالے کر دیتا ہے اور جنازے یا نعش سوزی کی اجازت دیتا ہے۔

اگر آپ تجہیز و تکفین یا کریا کرم کا بندوبست کر رہے ہیں، تو آپ کو بہت سے فیصلے کرنے کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔ آپ یہ فیصلہ کرنے کے ذمہ دار ہوں گے کہ لاش کو کہاں دفن کیا جائے گا یا چتا کہاں جلائی جائے گی، اس کےجنازے یا نعش سوزی پر کسے بلایا جائے گا، اور وہاں کیا کہا جائے گا۔

آپ کو ان ہدایات پر غور کرنے کی ضرورت ہوگی جو وصیت میں دی گئی ہیں (دیکھئے صفحہ 23)۔ آپ کو ان دوسرے لوگوں کی خواہشات پر بھی غور کرنا ہوگا جو اس شخص کے قریب تھے جس کی موت واقع ہوئی ہے۔

> بہت سے سوگوار لوگ اس انتہائی مشکل وقت میں فیصلے کرنے میں مشکل محسوس کرتے ہیں۔ اگر آپ فیونرل ڈائرکٹر کی خدمات لے رہے ہیں، یا کمیونٹی کے مذہبی رہنما سے مدد لے رہے ہیں، تو وہ آپ کے سامنے مختلف امکانات کی وضاحت کر سکیں گے اور آپ کو فیصلے کرنے میں مدد دے سکیں گے۔

تجہیز و تکفین یا کریا کرم کے لئے ادائیگی کرنا

تجہیز و تکفین یا کریا کرم کے اخراجات کی رسیدیں اپنے پاس رکھئے کیونکہ ہو سکتا ہے کہ آپ بعد میں انہیں کلیم کر سکیں۔ آپ تجہیز و تکفین یا کریا کرم کے اخراجات واپس کلیم کر سکتے ہیں اگر:

- پایا جائے کہ کوئی شخص موت کے لئے ذمہ دار تھا (ہرجانے کے کلیم کے ضمن میں (دیکھئے صفحہ 68))؛
- آپ کی آمدنی کم ہے۔ (اپنے مقامی بینیفٹس آفس سے پوچھئے کہ آیا حکومت آپ کو تجہیز و تکفین یا کریا کرم کے اخراجات کی ادائیگی میں   مدد دے سکتی ہے۔ آپ معلومات www.jobcentreplus.gov.uk پر بھی حاصل کر سکتے ہیں)؛
- بالغ کی موت واقع ہوئی ہے۔ بعض اوقات بالغوں نے ایک سکیم کا انتخاب کیا ہوتا ہے جو تجہیز و تکفین یا کریا کرم کے اخراجات کی ادائیگی مہیا کرتی ہے۔ یہ سکیم روزگار کے ایک پیکج، پرسنل پنشن پلان، یا انشورنس پلان کا حصہ ہو سکتی ہے۔ کچھ لوگ ایک فیونرل کمپنی کو ایک ادائیگی کے پلان کے ذریعے اپنی تجہیز و تکفین یا کریا کرم کے لئے پیشگی ادائیگی بھی کرتے ہیں۔

تجہیز و تکفین یا کریا کرم کا اعلان کرنا

گو آپ کو یہ کرنے کی ضرورت نہیں، لیکن آپ قومی یا مقامی اخبارات میں تجہیز و تکفین یا کریا کرم کی تفصیلات کا اعلان کر سکتے ہیں۔ آپ اس کے لئے اخبار کو فون کر سکتے ہیں۔ دوسری صورت میں، آپ کی طرف سے کوئی اور فون کر سکتا ہے۔

فیونرل ڈائرکٹر تلاش کرنا۔

اگر آپ فیونرل ڈائرکٹر کی خدمات لینے کا فیصلہ کرتے ہیں، تو شاید آپ کسی ایسے فرد کو منتخب کرنا پسند کریں جو کسی ایسوسی ایشن کا رکن ہے اور ا یک ضابطہ عمل کی پابندی کرتا ہے۔ مندرجہ ذیل ایسوسی ایشنیں اپنی ویب سائٹوں پر اور فون کے ذریعے ارکان کی فہرستیں مہیا کرتی ہیں:

- نیشنل ایسوسی ایشن آف فیونرل ڈائرکٹرز National Association of Funeral Directors
  ٹیلی فون: 0845 230 1343 ویب سائٹ: www.nafd.org.uk
- نیشنل سوسائٹی آف الائیڈ اینڈ انڈی پنڈنٹ فیونرل ڈائرکٹرز
  National Society of Allied and Independent Funeral Directors
  ٹیلی فون: 0845 230 6777 ویب سائٹ: www.saif.org.uk

موت کا اندراج کرانا

جب کوئی شخص مر جاتا ہے، تو عام طور پر آپ کو اس کی موت کا اندراج مقامی رجسٹری آفس میں کرانا ہوتا ہے۔ لیکن جب کوئی شخص سڑک پر مرتا ہے، تو یہ کام آپ کے لئے کورونر کرتا ہے۔

کورونر کے موت کو رجسٹر کرنے سے پہلے تدفین یانعش سوزی کی جا سکتی ہے۔ تاہم، وصیت پر آپ کے کارروائی کرنے سے پہلے، یا اس موت کی وجہ سے پیدا ہونے والے آپ کو واجب الادا بینیفٹس کلیم کرنے سے پہلے، موت کی رجسٹریشن ہونا ضروری ہے (دیکھئے صفحات 23 اور 25)۔ آپ کورونر سے پوچھ سکتے ہیں کہ ان کے موت کا اندراج کرنے کا امکان کب ہے۔

ایک مفید کتابچہ 'What to do after a death in England and Wales' ('انگلستان اور ویلز میں موت کے بعد کیا کیا جائے') (D49) حکومت کی ویب سائٹ www.dwp.gov.uk کے معلوماتی وسائل کے سیکشن پر دستیاب ہے۔ موت کا اندراج کرانے کے بارے میں مزید معلومات ایک اور ویب سائٹ www.gro.gov.uk سے مل سکتی ہے۔

دوسروں کو اطلاع دینا

رشتے داروں اور دوستوں کے علاوہ ایسے لوگ ہو سکتے ہیں جنہیں موت کے بارے میں جلد بتانے کی ضرورت ہو سکتی ہے۔ آپ چاہیں تو خود ان لوگوں کو اطلاع دے سکتے ہیں، یا کسی اور سے کہہ سکتے ہیں کہ وہ آپ کی طرف سے یہ کام کرے۔ ان میں یہ لوگ ہو سکتے ہیں:

- آجر (اگر آپ ملازم ہیں، تو ہو سکتا ہے کہ آپ کو فوری طور پر بیویریومنٹ لیو یعنی ماتمی چھٹی کا حق ہو یا آپ کو اپنی تعطیلات کے استحقاق کو اب استعمال کرنے کی اجازت دی جا سکتی ہے۔ کچھ آجروں، اور ٹریڈ یونینوں، کے بینیولنٹ فنڈ بھی ہیں جو ان ملازمین کے خاندانوں کو پیسہ مہیا کرتے ہیں جن کی موت واقع ہو جاتی ہے)۔
- سکول، کالج یا نرسری (ٹیچر کسی بھی بچے کو جو سوگوار ہو سہارا مہیا کرنے میں مدد دے سکتے ہیں۔)
- لائف انشورنس اور پنشن کمپنیاں (آپ ان کمپنیوں کو جتنی جلدی اطلاع دیں گے، اتنی ہی جلدی آپ ان پلانوں سے کلیموں پر کارروائی شروع کر سکتے ہیں۔)
- بنک یا بلڈنگ سوسائٹی
- مارگیج یا قرض مہیا کرنے والا
- لینڈ لارڈ
- ہاؤسنگ ڈیپارٹمنٹ (اگر وہ شخص جس کی موت واقع ہوئی ہے کونسل کے مکان میں رہ رہا تھا)
- یوٹلٹی پرووائڈر (مثال کے طور پر، گیس، بجلی اور فون) – خاص طور پر اگر متوفی اکیلا رہتا تھا
- بینیفٹ مہیا کرنے والے (دیکھئے صفحہ 25)
- ایچ ایم ریونیو اینڈ کسٹمز (اگر متوفی ٹیکس ادا کرتا تھا)
- پاسپورٹ آفس (اگر متوفی پاسپورٹ رکھتا تھا)
- ڈی وی ایل اے (اگر متوفی کے پاس ڈرائیونگ لائسنس تھا)
- سوشل کلب جن میں مرنے والا شخص جاتا تھا

موٹر انشورر کو اطلاع دینا

اگر وہ شخص جس کی موت واقع ہوئی ہے گاڑی چلا رہا تھا، تو آپ کو، یا کسی اور شخص کو آپ کی طرف سے، ان کی موٹر انشورنس کمپنی کو بتانا ہوگا کہ اس کی موت واقع ہو گئی ہے۔ پولیس آپ کو وہ بنیادی تفصیلات دے سکتی ہے جن کی کہ انشورنس کمپنی درخواست کرتی ہے، جیسے دوسرے ڈرائیور کی تفصیلات۔

آپ کو انشورر کو یہ بتانے کی ضرورت نہیں ہوگی کہ ٹکر کے حادثے میں کیا ہوا تھا کیونکہ یہ پولیس کی تفتیش کا موضوع ہے (دیکھئے صفحہ 32)۔ موٹر انشورر آپ کو سالیسٹر کی خدمات پیش کر سکتا ہے۔ یہ آپ کی مرضی ہے کہ اس سالیسٹر سے مشورہ کریں یا کسی اور سالیسٹر سے (دیکھئے نیچے)۔

چاہے وہ شخص جس کی موت واقع ہوئی گاڑی چلا رہا تھا یا نہیں، آپ کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ اپنی پسند کے سالیسٹر سے بات کریں۔ ہو سکتا ہے کہ اس گاڑی کے موٹر انشورر سے قابل ذکر حد تک ہرجانے کا کلیم کیا جا سکے جس نے ٹکر میں کردار ادا کیا تھا (دیکھئے صفحات 23 اور 68)

غیر مطلوبہ ڈاک بند کرنا

کسی مرنے والے کے نام پر براہ راست ڈاک، ای میل یا فروخت کی کالیں وصول کرنا آپ کے لئے تکلیف دہ ہو سکتا ہے۔

جو شخص مر گیا ہے اس کی جنک میل وصول کرنے کے امکان کو کم کرنے کا ایک طریقہ یہ ہے کہ بیوریومنٹ رجسٹر (The Bereavement Register)کے ساتھ، مفت، رجسٹریشن کرائی جائے۔-www.the-bereavement-register.org.uk پر جائیے یا 0870 600 7222 پر فون کیجئے۔

آپ فروخت کی غیر ضروری کالوں، فیکسوں اور ڈاک کو بھی بند کر سکتے ہیں، جس کے لئے مندرجہ ذیل کے ساتھ، مفت رجسٹریشن کرائیے:

- ٹیلی فون پریفرنس سروس (0845 070 0707 یا www.tpsonline.org.uk)
- میلنگ پریفرنس سروس (0845 703 4599 یا www.mpsonline.org.uk)
- فیکس پریفرنس سروس (0845 0700 702 یا www.fpsonline.org.uk)

ہو سکتا ہے کہ آپ کو ان سروسوں کے ساتھ ہر چند سال کے بعد دوبارہ رجسٹریشن کرانا پڑے۔

ضروری نہیں کہ مندرجہ بالا سروسیں تمام غیر مطلوبہ خط و کتابت کو بند کر دیں، لیکن ان سے اس کے آنے کے امکان میں کمی ہو جائے گی۔

ہرجانہ کلیم کرنا

ضروری نہیں کہ آپ اس گاڑی کے موٹر انشورر سے قابل لحاظ حد تک رقوم کلیم کر سکیں جس نے ٹکر میں کردار ادا کیا تھا۔ چاہے ڈرائیور پر ٹریفک کا جرم عائد نہ بھی کیا جائے، پھر بھی بعض اوقات رقم کلیم کی جا سکتی ہے۔

یہ جاننے کا کہ آپ کو کلیم کرنا چاہئے یا نہیں ایک ہی طریقہ ہے اور وہ یہ ہے کہ آپ جلد سے جلد کسی پرسنل انجری سالیسٹر یعنی ذاتی چوٹوں کے وکیل سے مشورہ کریں۔ آپ پرسنل انجری سالیسٹر سے کہہ سکتے ہیں کہ وہ آپ سے آپ کے معاملے پر بات کرنے کے لئے بلا معاضہ ملاقات کرے۔ اگر آپ کا سالیسٹر اور آپ کلیم کرنے پر اتفاق کرتے ہیں، تو وہ اسی وقت سے آپ کے معاملے پر کام کرنا شروع کر دیں گے، جس سے آپ کے کلیم کی کامیابی اور جلد ملنے کا امکان بڑھ جاتا ہے۔ بہت سی صورتوں میں، آپ کو سالیسٹر کے کام کے لئے ادائیگی نہیں کرنا پڑے گی۔

> ہرجانہ کلیم کرنے کے بارے میں مزید معلومات کے لئے، جس میں پرسنل انجری سالیسٹر تلاش کرنا بھی آتا ہے، ملاحظہ کیجئے صفحہ 68۔

وصیتیں

اگر آپ کسی ایسے شخص کے قریب ترین عزیز ہیں جس کی موت واقع ہوئی ہے، یا آپ کو اس کا نمائندہ مقرر کیا گیا ہے، تو آپ کو معلوم کرنا ہوگا کہ کیا اس نے کوئی وصیت تیار کی تھی۔ وصیتوں کی نقول بنک یا سالیسٹر کے پاس رکھی جا سکتی ہیں، یا انہیں فیملی ڈویژن کی پرنسپل رجسٹری (the Principal Registry of the Family Division) کے پاس رجسٹر کرایا جا سکتا ہے۔ یہ جاننے کے لئے کہ آیا وصیت کی رجسٹری کی گئی تھی، آپ 020 7947 7000 کو فون کر سکتے ہیں۔ وصیت میں ایک شخص کو (جسے ایگزیکیوٹر کہتے ہیں) متوفی کی ایسٹیٹ (یعنی ہر وہ چیز جس کا وہ مالک تھا) کا بندوبست کرنے کے لئے مقرر کیا جاتا ہے۔ اس میں یہ ہدایات بھی دی جاتی ہیں کہ ملکیت کی اشیا اور روپیہ کو کس طرح تقسیم کیا جائے۔

وصیتیں پیچیدہ معاملہ بن سکتی ہیں۔ بعض اوقات کوئی وصیت نہیں ہوتی۔ وصیت ہو یا نہ ہو، ایک سپیشلسٹ سالیسٹر آپ کو مشورہ دے سکتا ہے کہ آپ کو کیا کرنا چاہئے۔ سوسائٹی آف ٹرسٹ اینڈ ایسٹیٹ پریکٹیشنرز (The Society of Trust and Estate Practitioners) ان سالیسٹروں کی تفصیلات مہیا کرتی ہے جو وصیتوں میں خصوصی مہارت رکھتے ہیں۔ ویب سائٹ www.step.org پر جائیے یا 020 7838 4890 پر فون کیجئے۔

> اگر آپ کو وصیت کے بارے میں مشورہ درکار ہے لیکن آپ کی آمدنی کم ہے اور سالیسٹر کے اخراجات آپ کی پہنچ سے باہر ہیں، تو آپ کا مقامی سٹیزنز ایڈوائس بیورو مدد کر سکے گا (دیکھئے صفحہ 86)۔ دوسری صورت میں، آپ مشورے کے لئے مقامی لاء سنٹر میں جا سکتے ہیں۔ اپنے قریب ترین سنٹر کے لئے www.lawcentres.org.uk پر لاگ آن کیجئے یا 020 7387 8570 پر فون کیجئے۔

سپیشلسٹ سالیسٹروں کی خدمات لینا

سپیشلسٹ سالیسٹر کی خدمات لینا بہتر رہتا ہے۔ آپ نے ماضی میں سالیسٹر سے کام لیا ہوگا، شاید مکان خریدنے میں مدد کے لئے۔ تاہم، آپ جس سالیسٹر کو جانتے ہیں وہ ضروری نہیں کہ آپ کے لئے وصیت میں یا ہرجانے کے کلیم میں مدد دینے کے لئے بہترین سالیسٹر ہو۔ ہو سکتا ہے کہ آپ کو پتہ چلے کہ آپ کا قریب ترین سپیشلسٹ سالیسٹر ذرا فاصلے پر ہے۔ تاہم، آپ بہت سا کام فون پر اور ای میل کے ذریعے کر سکتے ہیں۔

سڑک کی ٹکر میں سوگوار ہونے والے کچھ لوگ، ٹکر کے صدمے یا سڑکوں کے خوف کی بنا پر، دور تک یا بار بار سفر کرنا نہیں چاہتے۔ اگر آپ سفر نہیں کرنا چاہتے، تو اپنے سالیسٹر کو بتائیے۔ کچھ سالیسٹر ایسے ہیں جو آپ سے گھر پر ملاقات کر سکتے ہیں۔

بینیفٹس

کچھ لوگ سڑک پر موت کے باعث سوگوار ہونے کے بعد بینیفٹس کے مستحق ہو جاتے ہیں۔ آپ کئی طرح کے اسباب کی بنا پر بینیفٹ کلیم کر سکتے ہیں، لیکن کلیم کرنے والوں میں کچھ لوگ ایسے ہوتے ہیں جن کے پارٹنروں کی موت واقع ہوئی ہے، یا جو کم آمدنی پر بچے پال رہے ہیں۔

یہ جاننے کے لئے کہ آیا آپ بینیفٹ کلیم کر سکتے ہیں، اپنے مقامی بینیفٹس آفس سے جلد سے جلد رابطہ کیجئے۔ بینیفٹس ہیلپ لائن 0800 882200 آپ کو اپنے مقامی بینیفٹس آفس کا فون نمبر اور پتہ دے سکتی ہے۔ آپ بینیفٹس پر معلومات کے لئے ویب سائٹ www.jobcentreplus.gov.uk پر بھی جا سکتے ہیں۔ آپ مفت مشورے کے لئے اپنے سٹیزنز ایڈوائس بیورو سے بھی رابطہ کر سکتے ہیں (دیکھئے صفحہ 86)۔

اگر وہ شخص جس کی موت واقع ہوئی ہے بینیفٹ کلیم کر رہا تھا، جیسے سٹیٹ پنشن، یا اگر آپ کو اس کے لئے بینیفٹ مل رہے تھے، جیسے چائلڈ بینیفٹ، تو آپ کو چاہئے کہ اس کے بینیفٹس آفس کو موت کی اطلاع دیں اور اگر کوئی بینیفٹ بکیں ہوں، تو وہ واپس کر دیں۔

بینیفٹس کے بارے میں معلومات ڈیپارٹمنٹ فار ورک اینڈ پنشنز کی ویب سائٹ پر ہے۔ www.dwp.gov.uk پر جائیے۔

قرضے

ہو سکتا ہے کہ آپ کو قرض کے بارے میں تشویش ہو یا یہ فکر لاحق ہو کہ آپ اپنے مالی معاملات کیسے چلائیں گے۔ اگر آپ کو قرض واپس کرنے میں مسائل کا سامنا ہے (جیسے کریڈٹ کارڈ یا مارگیج)، یا بل (جیسے کرایہ) ادا کرنے میں دشواریاں ہیں، تو اچھی بات یہ ہوگی کہ آپ متعلقہ تنظیم کو ادائیگیوں میں دیر ہو جانے سے پہلے بتانے کی کوشش کریں۔

اس کا امکان نہیں کہ آپ قرض کو منسوخ کرا سکیں گے، لیکن ادائیگیوں میں ایک مختصر وقفہ یا 'صرف سود کی ادائیگیوں' ('interest only' payments) کا بندوبست کرنا ممکن ہو سکتا ہے۔

بلوں کو نظر انداز کرنے کی کوشش نہ کریں۔ قرض اس طرح غائب نہیں ہو جاتے۔ آخری حد کی حالتوں میں، وہ لوگ جو بل ادا نہیں کرتے، عدالت میں لے جائے جا سکتے ہیں۔ اگر آپ کو ادھار لینے کی ضرورت ہے، تو یقینی بنائیے کہ آپ کو دوسروں کے مقابلے میں بہتر شرح سود کی پیش کش کی جا رہی ہے۔

اگر آپ اپنے آپ کو مالی مشکلات میں پاتے ہیں، تو مفت مشورے کے لئے اپنے سٹیزنز ایڈوائس بیورو سے رابطہ کیجئے (دیکھئے صفحہ 86)۔ اگر آپ ہرجانے کے کلیم کا تعاقب کر رہے ہیں، تو بعض اوقات جلد اور جزوی ادائیگی حاصل کرنا ممکن ہوتا ہے۔ آپ کا سالیسٹر آپ کو مشورہ دے سکتا ہے (دیکھئے صفحہ 68)۔

ٹکر کی وارداتوں میں ذرائع ابلاغ کی دلچسپی

اکثر اوقات صحافی ٹکر کی وارداتوں اور اس کے بعد ہونے والے عدالت کے مقدمات رپورٹ کرنا چاہتے ہیں۔ اگر آپ کے لئے ایک فیملی لیزاں آفیسر مخصوص کیا جاتا ہے (دیکھئے صفحہ 1)، تو وہ آپ کو میڈیا کی دلچسپی میں مدد کرنے کے لئے موجود ہونے چاہئیں۔

ذرائع ابلاغ کو پولیس کے بیانات

اکثر اوقات پولیس ٹکر یا عدالت کے مقدمے کے نتیجے کے بارے میں میڈیا کو بیانات جاری کرتی ہے۔ میڈیا اکثر اوقات پولیس سے آپ کی طرف سے بیان اور مرنے والے عزیز کی فوٹو کے لئے درخواست کرتے ہیں۔ اگر آپ یہ چیزیں مہیا کرنا چاہتے ہیں، تو اپنے پولیس کے رابطے سے بات کیجئے۔ پولیس کو چاہئے کہ یقینی بنائے کہ انہیں آپ کے خیالات کا پتہ ہے کہ آپ میڈیا میں تشہیر چاہتے ہیں یا نہیں۔

پولیس کو چاہئے کہ وہ پریس کو جو بیانات جاری کرے ان کی نقول آپ کو دے۔ انہیں آپ کو معاملے کی میڈیا کی طرف سے اشاعت سے بھی آگاہ رکھنا چاہئے۔

> پولیس کو ان چیزوں کے کرنے کے بارے میں مشورہ ان کے فیملی لیزاں سٹریٹجی مینوئل
> (Family Liaison Strategy Manual). خاندان سے رابطے کی حکمت عملی کا ہدایت
> نامہ) میں دیا گیا ہے، جو آپ ویب سائٹ wwww.acpo.police.uk سے ڈاؤن لوڈ کر سکتے ہیں۔

ذرائع ابلاغ کو فوٹو گراف دینا

جب آپ مرنے والے عزیز کی فوٹو کا انتخاب کریں، تو شاید آپ غور کرنا چاہیں کہ وہ اپنے آپ کو کس طرح دیکھا جانا یا یاد کیا جانا چاہتے۔ اگر ضروری ہو، تو آپ کا پولیس کا رابطہ کسی موجودہ فوٹو میں تبدیلی کرنے کا بندوبست کر سکتا ہے – مثال کےطور پر، گروپ فوٹو میں سے تصویر نکالنا۔

> اگر آپ کے پاس ایک اصل تصویر ہے جو بیش قیمت ہے، تو پولیس سے کہئے کہ آپ کے لئے اس کی اسی وقت کاپی بنائے اور اصل آپ کو واپس کر دے۔

چند ایک خاندانوں نے ذرائع ابلاغ کو عزیز کی لاش کی فوٹو، یا ہسپتال میں ان کی موت سے پہلے ان کے انتہائی شدید بیمار ہونے کی حالت کی فوٹو دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ خاندان گواہوں کے آگے آنے کے لئے اپیل، یا سڑک پر ٹکر کی وارداتوں کی ہولناکی واضح کرنے، کی غرض سے ایسا کرنے کا فیصلہ کر سکتے ہیں۔ بیشتر خاندان ایسا نہیں کرتے، لیکن اگر آپ اس پر غور کرنا چاہتے ہیں، تو اپنے پولیس کے رابطے سے بات کیجئے۔

آپ میڈیا سے کہہ سکتے ہیں کہ وہ فوٹو کا استعمال کسی خاص مقصد کے لئے اور صرف ایک موقع پر، کریں اور اس کے ساتھ آپ کی طرف سے مخصوص الفاظ ہوں، اور پھر ان سے کہہ سکتے ہیں کہ فوٹو کو دوبارہ استعمال نہ کیا جائے ۔ آپ فوٹو صرف ایک صحافی ، یا بہت سے صحافیوں کو، جاری کر سکتے ہیں۔

صحافی کا آپ سے رابطہ کرنا

صحافی آپ کو فون کر سکتے ہیں، آپ کے دروازے پر دستک دے سکتے ہیں یا عدالت کی سماعت کے موقع پر آپ کے پاس آ سکتے ہیں۔ ہو سکتا ہے وہ آپ سے انٹرویو کرنا یا آپ کی تصویر لینا چاہیں۔

یہ آپ کی مرضی ہے کہ آپ کسی صحافی سے بات کریں یا نہ کریں۔ آپ کسی صحافی سے بات کرنے پر مجبور نہیں ہیں۔ تاہم، آپ صحافی کو آپ کے نام کی تشہیر کرنے اور یہ بتانے سے نہیں روک سکتے کہ آپ کہاں سے ہیں۔

سڑک پر ٹکر کی وارداتوں سے سوگوار ہونے والے کچھ لوگ فیصلہ کرتے ہیں کہ صحافیوں کے ساتھ بات کریں تاکہ سڑک پر حفاظت کی اہمیت کے بارے میں آگاہی میں اضافہ کیا جا سکے۔ چند ایک صورتوں میں، میڈیا میں تشہیر کی بدولت ٹکر کی وارداتوں کے گواہ تلاش کرنے میں مدد ملی ہے۔ سڑک پر ٹکر کی وارداتوں سے سوگوار دوسرے لوگ، بہت سی ذاتی وجوہات کی بنا پر، صحافیوں سے بات نہ کرنے کا فیصلہ کرتے ہیں۔

اگر آپ صحافیوں سے بات نہیں کرنا چاہتے، تو اپنے پولیس کے رابطے سے بات کیجئے۔ وہ بہت سے سوالات کو نمٹا سکتے ہیں۔

صحافی سے بات کرنا

صحافی سے بات کرنا مشکل ثابت ہو سکتا ہے، خاص طور پر اگر وہ اجنبی ہوں اور وہ آپ سے کہہ رہے ہوں کہ آپ بیان کریں کہ آپ کس طرح محسوس کرتے ہیں۔ اگر آپ کسی صحافی سے بات کرنے کا فیصلہ کرتے ہیں، تو اگر آپ پیشگی پوچھ لیں کہ وہ کس قسم کے سوال کریں گے، اور پیشگی سوچ لیں کہ آپ کیا کہنا پسند کریں گے ، تو یہ مفید ثابت ہو سکتا ہے۔

اگر آپ کسی صحافی کو کچھ بتانا چاہتے ہیں، لیکن ان سے بات نہیں کرنا چاہتے، تو آپ انہیں ایک تحریری بیان مہیا کر سکتے ہیں۔ آپ اپنے پولیس کے رابطے سے، یا اگر آپ کا سالیسٹر ہے تو اس سے، کہہ سکتے ہیں کہ وہ اس بیان کے تیار کرنے میں آپ کی مدد کریں، یا آپ کی طرف سے صحافیوں کو دیں۔

> آپ اپنے پولیس کے رابطے سے، یا اگر آپ کا سالیسٹر ہے تو اس سے، پوچھ سکتے ہیں کہ آیا کوئی ایسی چیز ہے جس کے بارے میں آپ کو صحافیوں سے بات نہیں کرنا چاہئے۔ اگر کسی پر ہلاک کرنے کا الزام لگایا جا رہا ہے، تو اس بات کو اہمیت حاصل ہے کہ ایسے کوئی تبصرے نہ کئے جائیں جو پولیس کی تفتیش یا عدالت کے مقدمے کے لئے مسائل پیدا کر سکتے ہیں۔

ذرائع ابلاغ کے بارے میں تبصرہ کرنا یا شکایت کرنا

اگر آپ کسی صحافی کے طرز عمل سے خوش نہیں ہیں یا سمجھتے ہیں کہ کسی صحافی نے کوئی ایسی بات چھاپی ہے یا نشر کی ہے جو غلط ہے یا نا جائز ہے، تو آپ متعلقہ پبلی کیشن یا ٹی وی یا ریڈیو سٹیشن سے شکایت کر سکتے ہیں۔

اگر آپ کسی پبلی کیشن کے بارے میں شکایت کر رہے ہیں، تو اپنی شکایت ایڈیٹر یا پبلشر کے نام لکھئے۔ اگر آپ ٹی وی یا ریڈیو سٹیشن کے بارے میں شکایت کر رہے ہیں، تو اپنی شکایت ڈائرکٹر کے نام کیجئے۔ بعض اوقات میڈیا معذرت چھاپنے یا نشر کرنے کی پیش کش کرتا ہے۔ اخبار یا رسالہ آپ کا خط چھاپنے کی پیش کش کر سکتا ہے۔

صحافی قومی سطح کے کوڈز آف پریکٹس یعنی دستور العمل کے پابند ہیں جن کا تقاضا ہے کہ وہ سوگوار وں کے تخلیہ اور احساسات کا احترام کریں:

- اخبارات یا رسائل کے صحافیوں پر پریس کمپلینٹس کمیشن کا دستور العمل لاگو ہوتا ہے۔ اگر آپ سمجھتے ہیں کہ کسی اخبار یا رسالے کے صحافی نے اس کوڈ کی خلاف ورزی کی ہے، تو شکایت کرنے کے لئے www.pcc.org.uk پر جائیے یا 0022 7831 020 پر فون کیجئے۔
- ٹی وی اور ریڈیو کے صحافیوں پر آفس آف کمیونی کیشنز کا دستورالعمل لاگو ہوتا ہے۔ اگر آپ سمجھتے ہیں کہ کسی ٹی وی یا ریڈیو کے صحافی نے اس کوڈ کی خلاف ورزی کی ہے، تو شکایت کرنے کے لئے www.ofcom.org.uk پرجائیے یا 3000 7981 020 پر فون کیجئے۔

سڑک پر ٹکر کی واردات کی وجہ سے کچھ سوگوار سڑک پر حفاظت کی عوامی سطح پر مہم چلانا چاہتے ہیں۔ صفحہ 78 پر ایسی تنظیموں کی فہرست دی گئی ہے جو آپ کو سڑک پر حفاظت کے لئے مہم چلانے میں مدد دے سکتی ہیں۔

سڑک کے کنارے یادگاریں

سڑک پر ٹکر کی وارداتوں کے سوگوار پھول اور کوئی اور یادگاری چیزیں، اپنے مرنے والے عزیز کی یاد میں، اس جگہ رکھنا چاہتے ہیں جہاں اس کی موت واقع ہوئی ہے۔ کچھ لوگ اسے اپنے غم کے اہم اظہار کے طور پر دیکھتے ہیں۔ ضروری نہیں کہ آپ ایسا کرنا چاہیں۔

بہت سی لوکل اتھارٹیاں چھوٹی عارضی یادگاروں جیسے پھول اور کارڈ، اور، اجازت سے، چھوٹی مستقل یادگاروں کی اجازت دیتی ہیں، جیسے گھاس کے ایک چھوٹے ٹکڑے پر ایک چھوٹی یادگاری تختی۔ تاہم، کچھ لوکل اتھارٹیاں، مستقل یا بڑی یادگاروں کی اجازت نہیں دیتیں، اور کچھ ایسی ہیں جو ٹکر کی واردات کی جگہ پر پھولوں کے رکھے جانے کی مدت کو محدود کر تی ہیں۔

اگر آپ سڑک پر مستقل یا بڑی یادگار رکھنا چاہتے ہیں، تو یہ اہم ہے کہ آپ متعلقہ لوکل اتھارٹی کے ہائی ویز ڈیپارٹمنٹ سے بات کریں اور پتہ کریں کہ وہ کس چیز کی اجازت دیتے ہیں۔

آپ اپنے پولیس کے رابطے سے پوچھ سکتے ہیں، یا پھر *Coping with grief* *(غم سے نمٹنا)* کے صفحات 17 سے 18 پر سہارے کی ایجنسیوں کی فہرست میں سے کسی ایک سے پوچھ سکتے ہیں کہ آیا وہ آپ کی طرف سے سڑک کے کنارے یادگاروں کے سلسلے میں آپ کی لوکل اتھارٹی کے ساتھ بات کر سکتے ہیں۔

اگر دوسرے لوگوں کی طرف سے کارڈ یا نوٹس رکھے جاتے ہیں، تو آپ اپنے پولیس کے رابطے سے کہہ سکتے ہیں کہ ایک وقت کے بعد وہ انہیں آپ کے لئے جمع کر لے اور آپ کو دے۔

اگر ٹکر کی واردات بیرون ملک ہوئی تھی

اگر عزیز کی موت بیرون ملک ہوئی تھی، تو چند مزید پیچیدگیاں پیدا ہو سکتی ہیں، جیسے زبان کی رکاوٹیں اور مختلف قانونی ضابطے۔ بیرون ملک برطانوی سفارت خانوں، ہائی کمشنوں اور کانسلیٹوں ، اور لندن میں کانسلر ڈائرکٹوریٹ آف دی فارن اینڈ کامن ویلتھ آفس مئیں برطانوی کانسلر سٹاف سہارا مہیا کرتے ہیں۔

اگر آپ کو نہیں بتایا گیا کہ آپ کس سے بات کر سکتے ہیں، تو آپ، یا آپ کا پولیس کا رابطہ، ایف سی او (فارن اینڈ کامن ویلتھ آفس) کو 020 7008 1500 پر فون کر سکتے ہیں۔

اگر آپ چاہیں تو آپ کا پولیس کا رابطہ آپ کی طرف سے کسی سے بات کر سکتا ہے۔

برٹش کانسلر سٹاف کس طرح مدد کر سکتا ہے؟

یہ اہلکار کئی طریقوں سے آپ کی مدد کر سکتے ہیں۔ وہ یہ کام کر سکتے ہیں:

- عزیز کی لاش کو یوکے واپس لانےیا اسی ملک میں دفن کرنے یا نذر آتش کرنے کا بندوبست کرنے میں مدد دینا جہاں اس کی موت واقع ہوئی ہے۔
- آپ کو ان ضابطوں کے بارے میں باخبر رکھنا جو مقامی اہلکار زیر عمل لانے کا فیصلہ کرتے ہیں، جیسے پوسٹ مارٹم معائنہ یا پولیس کی تفتیش۔
- اگر آپ کو کوئی تشویش ہو، تو اسے آگے پہنچانا، جیسے، اگر آپ چاہتے ہیں کہ موت کی تفتیش ہو اور، ابھی تک کوئی تفتیش نہیں ہوئی، یا محض ایک محدود تفتیش ہوئی ہے۔
- آپ کا سہارے کی ایجنسیوں کے ساتھ رابطہ کرانا۔

برٹش کانسل خود بیرون ملک اموات کی تفتیش نہیں کر سکتا، اور نہ ہی قانونی مشورہ دے سکتا ہے۔ اگر مزید پیچیدگیوں کا خیال کیا جائے، تو آپ سالیسٹر سے مشورہ کرنا خاص طور پر مفید پائیں گے۔ دیکھئے صفحہ 23۔

بیرون ملک تجہیز و تکفین یا کریا کرم یا لاش واپس یوکے میں لانے کے لئے اخراجات کی ادائیگی

برٹش کانسل آپ کے کسی خرچ کی ادائیگی نہیں کر سکتا، جیسے تجہیز و تکفین یا کریا کرم کے اخراجات یا کسی عزیز کی لاش کے لانے کے اخراجات۔ تاہم، آپ کے لئے ان اخراجات کی واپس ادائیگی ہرجانے کے کلیم کے ضمن میں (دیکھئے صفحہ 68) یا انشورنس پالیسی، جیسے سفر کی انشورنس، سے کلیم کرنا ممکن ہے۔ اس وجہ سے، یہ چیز اہمیت رکھتی ہے کہ رسیدیں محفوظ کر لی جائیں۔

فوجداری الزامات

فوجداری الزامات

پولیس کی تفتیش

عینی گواہوں کے بیانات 32
جسمانی ثبوت 33
طبی ثبوت 33
پولیس کی رپورٹ 33

کراؤن پراسیکیوشن سروس اور آپ کا حق کہ آپ کو سنا جائے

کراؤن پراسیکیوشن سروس 34
کراؤن پراسیکیوشن سروس سے ملنا 35
مظلوم کے ذاتی بیانات 35
وکٹمز ایڈووکیٹس 35

فوجداری الزامات

کسی پر فرد جرم عائد کرنا اور ضمانت کا امکان 36
الزامات میں تبدیلیاں 37

فوجداری الزامات جو سڑک پر موت واقع ہونے کے بعد عائد کئے جا سکتے ہیں

خطر ناک ڈرائیونگ سے دوسرے کی موت کا باعث بننا 38
غیرمحتاط ڈرائیونگ' (اکثر اوقات اسے کہتے ہیں 'ضروری احتیاط اورتوجہ کے بغیر ڈرائیو کرنا' 39
شراب یا ڈرگز کے زیر اثر غیر محتاط ڈرائیونگ سے کسی کی موت کا باعث بننا 40
قتل عمد اور قتل بہ خطا (مرڈر اور مین سلاٹر) کے الزامات 41
بلا وجہ یا بے تحاشہ ڈرائیونگ جس سے جسمانی ضرر پہنچے 42
کسی کی رضا مندی کے بغیر گاڑی اڑا لے جانے کا شدت آمیز جرم 42
ناقص گاڑی استعمال کرنے سے کسی شخص کو ہلاک کرنے کے الزامات 43
رکنے یاحادثے کی اطلاع دینے میں کوتاہی 44
ڈرائیونگ لائسنس کے بغیر ڈرائیو کرنا 44
نا اہلی کی حالت میں ڈرائیو کرنا 44
موٹر انشورنس کے بغیر ڈرائیو کرنا 44

ان لوگوں کے خلاف الزامات جو ڈرائیونگ نہیں کر رہے تھے:

مدد کرنا اور اکسانا (ایڈنگ اینڈ ابیٹنگ) 45
قتل بہ خطا 45

نجی استغاثہ کرنا 45

پولیس کی تفتیش

سڑک پر موت کی تفتیش کراؤن کی طرف سے پولیس کرتی ہے۔ پولیس کا فرض ہے کہ ثبوت جمع کرے اور پتہ چلائے کہ کیا ہوا تھا، اور پھر یہ ثبوت کراؤن پراسیکیوشن سروس کو پیش کرے۔ پولیس کی تفتیش میں کئی مہینے لگ سکتے ہیں۔

عینی گواہ کے بیانات اور بیان دینا

ٹکر کی واردات میں ملوث لوگ، وہ لوگ جنہوں نے ٹکر ہوتے دیکھی، یا جنہوں نے ٹکر سے پہلے یا بعد میں گاڑیوں کو دیکھا، ان سے کہا جا سکتا ہے کہ وہ بیان دیں۔

بعض صورتوں میں، وہ شخص جو سڑک کی ٹکر کی وجہ سے سوگوار ہو، اس سے کہا جا سکتا ہے کہ وہ وٹنس سٹیٹ منٹ یعنی بیان گواہ دے۔ یہ اس لئے کہ ہو سکتا ہے کہ آپ نے ٹکر کی واردات دیکھی تھی یا آپ ٹکر کی واردات میں موجود تھے، یا اس لئے کہ آپ کو اس دن جب موت واقع ہوئی تھی کسی شخص کی نقل و حرکت کا علم ہے۔

اگر آپ سے کہا جاتا ہے کہ آپ بیان دیں، تو ہو سکتا ہے کہ آپ کو پولیس یا وکیل کے ساتھ انٹرویو میں آنا پڑے۔ وہ آپ سے بیان لیں گے۔ اسے ریکارڈ کیا جا سکتا ہے اور، بعض صورتوں میں، اسے ٹرایل پر آپ کی گواہی کے طور پر استعمال کیا جا سکتا ہے۔ اگر آپ سے انٹرویو میں حاضر ہونے کی درخواست کی جائے تو آپ کو تعاون کرنا چاہئے۔ یہ تفتیش کا ضروری حصہ ہے اور اس سے وکیلوں کو اس ثبوت کو سمجھنے میں مدد ملتی ہے جو آپ مہیا کر رہے ہیں۔ آپ کے رابطے کی تفصیلات صیغہ راز میں رہتی ہیں – یہ کسی ایسے شخص کو نہیں دی جا سکتیں جس پر کسی جرم کا الزام ہے۔

کسی رشتے دار یا دوست کے لئے یہ ممکن ہو سکتا ہے کہ سہارا دینے کے لئے آپ کے ساتھ انٹرویومیں موجود ہو۔ اگر آپ چاہتے ہیں کہ آپ کے ساتھ کوئی آئے، تو پولیس افسر سے یا سالیسٹر سے پوچھئے کہ آیا یہ ممکن ہے۔ اگر آپ کی ابلاغ کی یعنی اپنا مدعا دوسرے تک پہنچانے یا اسے وصول کرنے کی کوئی خاص مشکلات ہیں، تو آپ ترجمان یا درمیانی واسطے سے مدد حاصل کرنے کے حقدار بھی ہو سکتے ہیں۔

اگر آپ نے ٹکر ہوتے دیکھی، یا آپ ٹکر میں ملوث تھے، تو آپ سے کسی بعد کی تاریخ پر کہا جا سکتا ہے یا نہیں کہا جا سکتا کہ عدالت میں گواہی دیں۔ عدالت میں گواہی دینے کے بارے میں معلومات کے لئے دیکھئے صفحہ 47۔

جسمانی ثبوت

ٹکرکی واردات کے تفتیشی افسر، جو عام طور پر خصوصی تربیت یافتہ پولیس افسر ہوتے ہیں ، یا دوسری سپیشلسٹ ایجنسیوں کے ملازمین، ٹکر کی واردات کی وجہ کی نشاندہی کرنے اور ثبوت حاصل کرنے کی غرض سے، تفتیش کرتے ہیں۔ یہ ماہرین ٹکر کے موقع کی تصویریں لے سکتے ہیں، پیمائش کر سکتے ہیں اور اس کا وڈیو بنا سکتے ہیں اور ملوث گاڑیوں کا معائنہ کر سکتے ہیں۔

طبی ثبوت

طبی ثبوت اس عملے کی طرف سے مہیا کیا جا سکتا ہے جس نے عزیز کو ٹکر کے موقع پر یا ہسپتال میں توجہ دی تھی اور پیتھالوجسٹ کی طرف سے بھی جس نے پوسٹ مارٹم کیا تھا۔ طبی ثبوت میں تمام ملوث ڈرائیوروں کے شراب اور ڈرگ کے ٹیسٹ شامل ہو سکتے ہیں۔

میں پولیس رپورٹ دیکھنا چاہتا ہوں۔ کیا میں دیکھ سکتا ہوں؟

جب پولیس کی تفتیش مکمل ہو جاتی ہے، تو ثبوت کو ایک رپورٹ میں مرتب کیا جاتا ہے جو کراؤن پراسیکیوشن سروس کو پیش کی جاتی ہے (دیکھئے صفحہ 34)۔ آپ کو اس رپورٹ کی نقل حاصل کرنے کا استحقاق نہیں ہے، لیکن ہو سکتا ہے کہ آپ نقل حاصل کر سکیں۔ آپ نقل صرف فوجداری کارروائی کے ختم ہونے کے بعد ہی حاصل کر سکتے ہیں۔

اگر آپ نقل حاصل کرنا چاہتے ہیں، تو آپ، یا وہ سالیسٹر جس کی خدمات آپ استعمال کر رہے ہیں (دیکھئے صفحہ 68)، پولیس سے فرمائش کر سکتا ہے۔ ہو سکتا ہے کہ آپ کو اس کے لئے پیسے دینا پڑیں، یا ہو سکتا ہے کہ ادا نہ کرنا پڑیں۔ اگر کوئی واجب الادا رقم ہے، اور آپ ہرجانے کے کلیم کا تعاقب کر رہے ہیں، تو ہو سکتا ہے کہ آپ کا سالیسٹر ادا کی گئی رقم آپ کے کلیم کے حصے کے طور پر واپس کلیم کر سکے۔

پولیس رپورٹ پڑھنے سے پہلے، شاید آپ معلوم کرنا چاہیں کہ اس میں کیا ہے اور غور کرنا چاہیں کہ آیا آپ اس کے تمام مندرجات دیکھنا چاہتے ہیں۔ پولیس کی رپورٹوں میں عام طور پر ٹکر کے موقع پر لی گئی تصویریں ہوتی ہیں، اور بعض اوقات عینی گواہوں کے ساتھ تفصیلی انٹرویو بھی ۔ پولیس یا آپ کے سالیسٹر کے لئے ممکن ہونا چاہئے کہ اگر آپ کوئی چیزنہیں دیکھنا چاہتے تو اسے نکال لیں۔

سڑک پر ہلاکت خیز ٹکر کی تفتیش کے لئے معیار مقرر کئے گئے ہیں۔ ان معیارات کی وضاحت Road Death Investigation Manual (روڈ ڈیتھ اِنویسٹی گیشن مینوئل۔ سڑک پر موت کی تفتیش کا ہدایت نامہ) میں کی گئی ہے، جسے ایسوسی ایشن آف چیف پولیس آفیسرز نے تیار کیا ہے۔ نقل دیکھنے کے لئے، www.acpo.police.uk پر لاگ آن کیجئے۔

کراؤن پراسیکیوشن سروس

اگر پولیس کی تفتیش سے اشارہ ملتا ہے کہ کسی فرد، یا متعدد افراد، یا، بعض صورتوں میں، کسی کمپنی، کا طرز عمل جرم کے مترادف تھا، تو کراؤن پراسیکیوشن سروس (سی پی ایس) پولیس کو مشورہ دے سکتی ہے کہ وہ الزامات عائد کرے۔ فوجداری استغاثے کا مقصد یہ معلوم کرنا ہے کہ آیا کسی نے قانون توڑا ہے اور ایک متعلقہ سزا سنانا ہے۔

سی پی ایس ان فوجداری مقدمات کا استغاثہ کرنے کی ذمہ دار ہے جن کی پولیس نے انگلستان اور ویلز میں تفتیش کی ہے اور یہ 42 علاقائی دفاتر میں کام کرتی ہے۔ سی پی ایس کے وکیل، جنہیں کراؤن پراسیکیوٹر کہتے ہیں، یہ فیصلہ کرتے وقت کہ آیا کسی شخص پر استغاثہ کیا جائے، دو معیارات کا اطلاق کرتے ہیں:

1. مجرم قرار دئیے جانے کا حقیقت پسندانہ حد تک امکان ہونا ضروری ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ اس بات کا امکان زیادہ ہے بہ نسبت اس کے کہ امکان نہ ہو کہ اس شخص کو مجرم قرار دیا جائے گا۔ یہ عدالت کے اس طریقے سے مختلف ہوتا ہے جو وہ یہ فیصلہ کرنے کے لئے اختیار کرتی ہے کہ آیا کسی شخص کو مجرم قرار دیا جائے۔ عدالت کو اسی صورت میں کسی کو مجرم قرار دینا چاہئے جب انہیں یقین ہو کہ وہ قصور وار ہیں۔

2. استغاثے کا کرنا 'مفاد عامہ' ('پبلک اِنٹریسٹ') میں ہونا ضروری ہے۔ اگر کسی شخص کی موت ایک جرم کے نتیجے میں ہوئی ہے، تو استغاثہ عام طور پر مفاد عامہ میں ہوتا ہے۔

ثبوت پر نظرثانی کے بعد، سی پی ایس جرم کی سنگینی اور اس کی حد کی عکاسی کرنے کے لئے مناسب ترین الزام کا انتخاب کرتی ہے۔

سی پی ایس مفاد عامہ کی طرف سے عمل کرتی ہے، نہ کہ مظلومین یا مظلومین کے خاندانوں کی طرف سے۔ تاہم، یہ فیصلہ کرتے وقت کہ آیا استغاثہ مفاد عامہ میں ہے، سی پی ایس وکٹم پرسنل سٹیٹ منٹ (مظلوم کا ذاتی بیان) میں بیان کئے گئے خیالات کو ملحوظ رکھتی ہے (دیکھئے صفحہ 35)۔

آپ کے معاملے میں فوجداری استغاثہ ہوتا ہے یا نہیں، اس کا دارومدار ٹکر کی واردات کے حالات پر ہے۔

اگر سی پی ایس کسی شخص پر ایسا جرم عائد کرنا چاہتی ہے جس سے مجسٹریٹس کورٹ نمٹے گی، تو ان کے لئے لازم ہے کہ ایسا ٹکر کی واردات کے چھ مہینے کے اندر کریں (اگرچہ ڈرائیونگ کے نا اہل ہونے یا موٹر انشورنس کے بغیر ہونے کے الزامات کے لئے ضروری نہیں کہ یہ وقت کے اس فریم کے اندر لگائے جائیں)۔ زیادہ سنگین الزامات بعد میں لگائے جا سکتے ہیں۔

کراؤن پراسیکیوشن سروس سے ملاقات

سی پی ایس کو چاہئے کہ اپنے فیصلوں پر بات کرنے کے لئے آپ کو ملنے کی پیش کش کرے، خاص طور پر کہ جب آپ کے معاملے میں مشتبہ فوجداری طرز عمل موجود تھا لیکن فیصلہ الزام میں کمی کرنے، یا اسے ترک کرنے، کا کیا گیا ہے۔ سی پی ایس کے لئے ضروری ہے کہ یہ جرم کے مظلومین کے لئے حکومت کے ضابطہ عمل (سیکشن 7.7) کے تحت کرے (دیکھئے صفحہ 65)۔

اگر آپ کو سی پی ایس کے ساتھ ملاقات کی پیش کش نہیں کی جاتی، اور آپ چاہتے ہیں کہ ملاقات ہو، تو آپ ملاقات کی فرمائش کر سکتے ہیں، یا اپنے پولیس کے رابطے سے کہہ سکتے ہیں کہ آپ کی طرف سے ملاقات کی فرمائش کرے۔

> سی پی ایس، کوڈ فار کراؤن پراسیکیوٹرز (سرکاری وکیلان استغاثہ کے لئے ضابطہ عمل) سے رہنمائی حاصل کرتی ہے۔ آپ کو مفت نسخہ 020 7796 8442 پر فون کرنے یا www.cps.gov.uk پر جانے سے مل سکتا ہے۔ اس ویب سائٹ پر آپ کے مقامی سی پی ایس آفس سے رابطے کی تفصیلات بھی ہیں۔

وکٹم پرسنل سٹیٹ منٹس (وی پی ایس) (مظلوم کے ذاتی بیان) [Victim Personal Statements (VPS)]

اگر فوجداری الزامات کے بارے میں غور کیا جا رہا ہے، تو سوگوار خاندان ایک 'وکٹم پرسنل سٹیٹ منٹ' (وی پی ایس) دے سکتے ہیں۔ اس سے آپ کو موقع ملتا ہے کہ تحریری طور پر وضاحت کریں کہ جرم نے کس طرح آپ کی زندگی کو متاثر کیا ہے۔ آپ اپنا وی پی ایس خود لکھ سکتے ہیں یا کوئی اور وہ سب کچھ لکھ سکتا ہے جو آپ کہیں گے۔

وی پی ایس کیس کے کاغذات کا حصہ بن جاتا ہے اور اسے عدالت میں پڑھ کے سنایا جا سکتا ہے۔ آپ کو اپنا وی پی ایس عدالت میں پڑھ کر سنانا نہیں پڑے گا۔ اگر آپ وی پی ایس دینا چاہتے ہیں، تو آپ پولیس سے کہہ سکتے ہیں۔ اس سکیم کے بارے میں ایک لیف لیٹ اس گائیڈ میں ہونا چاہئے۔

وکٹمز ایڈووکیٹس (مظلومین کے وکیل)

حکومت ایک آزمائشی سکیم کا آغاز کر رہی ہے جسے 'وکٹمز ایڈووکیٹس' کہتے ہیں۔ آپ نے اس بارے میں خبروں میں سنا ہوگا۔ اپریل 2007 تک، یہ سکیم صرف قتل عمد (مرڈر) اور قتل بہ خطا (مین سلاٹر) کے مقدمات میں پانچ کراؤن کورٹوں میں آزمائشی طور پر چلائی جا رہی ہے۔ ان پائلٹوں یعنی آزمائشی سکیموں کی بدولت مظلوم کے رشتے داروں کو موقع ملتا ہے کہ ایک وکیل کی مدد سے، جسے عوامی خزانے سے پیسے دئے جاتے ہیں، عدالت میں جرم کے ان پرمرتب ہونے والے اثر کے بارے میں ایک بیان دیں۔ بیان ملزم پر جرم ثابت ہونے کے بعد اور سزا دئے جانے سے پہلے دیا جاتا ہے۔ دوسری صورت میں، رشتے دار کی طرف سے بیان ایک وکیل یا کوئی عام شخص پڑھ کر سنا سکتا ہے۔ حکومت کے منصوبوں اور ان میں پیش رفت کے بارے میں مزید معلومات www.hmcourts-service.gov.uk پر دستیاب ہے۔

کسی پر فرد جرم عائد کرنا اور ضمانت کا امکان

جس شخص پر کسی جرم کا الزام عائد کیا جا رہا ہو، اسے عام طور پر 'ایکیوزڈ' یعنی 'ملزم' کہتے ہیں۔ اگر سی پی ایس استغاثہ کرنے کا فیصلہ کرے، توملزم کو گرفتار کیا جا سکتا اور پولیس سٹیشن لے جایا جا سکتا ہے جہاں اس پر فرد جرم عائد کی جاتی ہے۔ دوسری صورت میں، انہیں کورٹ سمنز یعنی عدالتی سمن جاری کیا جا سکتا ہے جس میں الزام کی وضاحت کی جاتی ہے اور انہیں عدالت میں پیش ہونے کے لئے طلب کیا جاتا ہے۔

ملزم کو کسٹڈی (تحویل یا حوالگی) میں ریمانڈ پر رکھا جاتا ہے (قید کیا جاتا ہے) یا بیل دی جاتی ہے یعنی ضمانت پر رہا کیا جاتا ہے (ان کا مقدمہ سنے جانے سے پہلے آزاد رہنے کی اجازت دی جاتی ہے)۔

ملزم کو ضمانت پر رہا کیا جائے گا ما سوائے اس صورت کے کہ جب عدالت کے باور کرنے کے لئے وجہ ہے کہ وہ:

- ہو سکتا ہے کہ عدالت کی پیشی پر حاضر نہ ہوں
- کوئی اور جرم کر سکتے ہیں
- گواہوں کے ساتھ دخل اندازی کر سکتے ہیں
- انصاف کی راہ میں رکاوٹ ڈال سکتے ہیں، مثال کے طور پر ایبسکانڈ کرنے (بھاگ جانے) کے ذریعے

ضمانت کے ساتھ شرائط لگائی جا سکتی ہیں، جیسے جہاں ملزم رہ سکتا ہے اسے وہاں محدود کرنا، یا انہیں آپ یا آپ کے گھر کے قریب یا کسی اور کے قریب آنے سے روکنا۔ ضمانت پر رہنے والے شخص پر الیکٹرونک طریقے سے ٹیگ لگایا جا سکتا ہے یعنی اس پر برقی پرزہ لگا کر اس کی نقل و حرکت سے باخبر رہا جا سکتا ہے۔

ملزم مقدمے کے مختلف مراحل پر ضمانت کے لئے درخواست دے سکتا ہے، چاہے اس سے پہلے اسے انکار کر دیا گیا ہو۔ عدالت کسی ایسے شخص کو تحویل میں ریمانڈ پر رکھنے کا فیصلہ کر سکتی ہے جو اس وقت ضمانت پر ہے۔

ملزم ضمانت نہ دئیے جانے کے فیصلے کے خلاف اپیل کر سکتا ہے۔ اگر اپیل پر بھی ضمانت نا منظور کی جائے، تو ملزم فیصلے پر نظر ثانی کرنے کے لئے کہہ سکتا ہے، لیکن اسی وقت جب معقول وجہ ہو۔ اگر ضمانت دی جاتی ہے، تو استغاثہ، بعض حالات میں، فیصلے کے خلاف اپیل کر سکتا ہے، لیکن ایسا شاذ و نادر ہی ہوتا ہے۔

> اگر ملزم کو ضمانت دی جاتی ہے اور ضمانت پر رہنے کے دوران اس کا چلن آپ کے لئے تشویش کا سبب بنتا ہے، مثال کے طور پر اگر آپ اسے اس انداز سے ڈرائیو کرتے دیکھتے ہیں جو آپ کے خیال میں خطر ناک ہے، یا اگر وہ آپ سے رابطہ کرتے ہیں اور آپ کو دھمکی دیتے ہیں، تو جو کچھ واقع ہو اس کا نوٹ تیار کر لیجئے اور اپنے پولیس کے رابطے یا سی پی ایس کو اس کی فوراً اطلاع دیجئے۔

الزامات میں تبدیلیاں

بعض اوقات، اگر سی پی ایس کی طرف سے ایک سنگین الزام عائد کیا جا رہا ہے، تو ملزمان کی نمائندگی کرنے والے وکیل سی پی ایس سے، مقدمے کے ثبوت کی بنیاد پر ، اس الزام کو کم کر کے کم سنگین الزام میں تبدیل کرنے کے لئے کہتے ہیں۔ یہ درخواست مقدمے کے ٹرایل کے لئے جانے سے پہلے کی جا سکتی ہے۔

سی پی ایس سنگین الزام کے لئے مدعا علیہ کا استغاثہ جاری رکھ سکتی ہے، یا الزام میں کمی کر سکتی ہے۔ ان کا فیصلہ ثبوت کی بنیاد پر ہوتا ہے اور اس بنیاد پر کہ مفاد عامہ میں کیا بات ہے۔ اس میں مختلف عوامل جیسے گواہوں کی دستیابی ہو سکتے ہیں۔

فوجداری الزامات جو سڑک پر موت کے بعد لگائے جا سکتے ہیں

'خطرناک ڈرائیونگ سے دوسرے کی موت کا باعث بننا' *روڈ ٹریفک ایکٹ 1988، سیکشن 1 (جیسا کہ ترمیم کیا روڈ ٹریفک ایکٹ 1991، سیکشن 1 نے)*

[**'Causing death by dangerous driving'** *Section 1 of the Road Traffic Act 1988 (as amended by the Road Traffic Act 1991, s.1)*]

اس قانون میں کہا گیا ہے کہ: 'جو شخص کسی سڑک یا کسی اور عام مقام پر میکانکی حرکت سے چلنے والی گاڑی کو خطر ناک طریقے سے چلانے کی بنیاد پر کسی دوسرے شخص کی موت کا باعث بنتا ہے، وہ جرم کا قصور وار ہے۔'

خطرناک ڈارئیونگ کی تعریف یہ ہے:

(a) جس طریقے سے کسی شخص نے ڈرائیو کیا وہ اس سے بہت کم درجے کا تھا جس کی ایک اہل اور محتاط ڈرائیور سے توقع کی جاتی ہے، اور

(b) کسی بھی اہل اور محتاط ڈرائیور کو واضح ہوگا کہ اس طریقے سے ڈرائیو کرنا خطرناک ہوگا۔

اگر کسی اہل اور محتاط ڈرائیور پر یہ واضح ہوتا کہ گاڑی کو اس کی موجودہ حالت میں (مثال کے طور پر ناقص بریکوں کے ساتھ یا حفاظت کے لئے ضروری لیکن دوسرے ناقص پرزوں کے ساتھ) ڈرائیو کرنا خطرناک ہوگا تو یہ بھی خطر ناک ڈرائیونگ ہوگی۔

اس جرم پر یا تو کراؤن کورٹ یا مجسٹریٹس کورٹ میں ٹرایل ہو سکتا ہے۔ کراؤن کورٹ میں زیادہ سے زیادہ سزا جیل میں 14 سال کی قید اور غیر محدود جرمانہ، یا مجسٹریٹس کورٹ میں 6 مہینے کی جیل میں قید اور £5,000 جرمانہ ہے۔ جو شخص مجرم قرار پائے گا اس کو لازمی طور پر کم از کم دو سال کی مدت کے لئے نا اہل قرار دیا جانا چاہئے (یا تین سال اگر سابقہ سزا اس سے تعلق رکھتی ہے)۔ مجرم قرار پائے جانے والے شخص کے لئے ضروری ہے کہ لائسنس واپس لینے سے پہلے ایک توسیعی ڈرائیونگ ٹیسٹ دے۔

'غیرمحتاط ڈرائیونگ' (اکثر اوقات اسے کہتے ہیں 'ضروری احتیاط اورتوجہ کے بغیر ڈرائیو کرنا') روڈ

ٹریفک ایکٹ 1988 کا سیکشن 3

[**‘Careless driving’ (often called ‘driving without due care and attention’)** *Section 3 of the Road Traffic Act 1988*]

قانون خطرناک اور غیر محتاط ڈرائیونگ میں فرق کرتا ہے۔

غیر محتاط ڈرائیونگ کی تعریف یہ ہے کہ ایک شخص کی ڈرائیونگ کا معیار اس معیار سے نیچے چلا گیا تھا جس کی ایک محتاط اور اہل ڈرائیور سے توقع کی جاتی ہے، بجائے بہت نیچے چلے جانے کے (یعنی خطرناک ڈرائیونگ سے موت کا باعث بننے کے جرم کے لئے)۔

غیر محتاط ڈرائیونگ کا قانون کہتا ہے: 'اگر کوئی شخص میکانکی طور پر چلنے والی ایک گاڑی کو سڑک یا کسی اور عام جگہ پر ضروری احتیاط اور توجہ کے بغیر، یا سڑک یا جگہ استعمال کرنے والے دوسرے لوگوں کا معقول حد تک خیال کئے بغیر، ڈرائیوکرتا ہے، تو وہ ایک جرم کا ارتکاب کرتا ہے۔'

اس جرم پر مجسٹریٹس کورٹ میں ٹرایل کیا جاتا ہے اور اس کی سزا خطر ناک ڈرائیونگ سے موت کا باعث بننے کے جرم کی سزا سے بہت کم ہوتی ہے۔ زیادہ سے زیادہ سزا £2,500 جرمانہ ہے۔ ڈرائیور کے لائسنس پر تین سے نو پینلٹی پوائنٹس کی اینڈورسمنٹ کی جاتی ہے اور عدالت اسے نا اہل کر سکتی ہے۔

شراب یا ڈرگز کے زیر اثر غیر محتاط ڈرائیونگ سے کسی کی موت کا باعث بننا *روڈ ٹریفک ایکٹ 1988 کا سیکشن 3A (جیسا کہ روڈ ٹریفک ایکٹ 1991، سیکشن 3 کے ذریعے ترمیم کیا گیا)*

[‘Causing death by careless driving when under the influence of drink or drugs’ *Section 3A of the Road Traffic Act 1988 (as amended by the Road Traffic Act 1991, s.3)*]

قانون کہتا ہے کہ: 'اگر کوئی شخص ایک میکانکی طور پر چلنے والی گاڑی کو سڑک یا کسی اور عام جگہ پر ضروری احتیاط اور توجہ کے بغیر، یا سڑک یا جگہ استعمال کرنے والے دوسرے لوگوں کا معقول حد تک خیال کئے بغیر ڈرائیوکرتا ہے، اور ڈرائیو کرتے وقت، شراب نوشی یا ڈرگز نوشی کی وجہ سے ڈرائیو کرنے کے قابل نہیں ہے یا اس نے اس قدر شراب پی لی ہے کہ اس کی سانس، خون یا پیشاب میں نسبت منظور کردہ حد سے زیادہ ہے، یا وہ نمونہ پیش کرنے سے انکار کرتا ہے، تو وہ ایک جرم کا ارتکاب کرتا ہے۔'

اگر ثابت ہوتا ہے کہ ڈرائیور شراب نوشی کی قانونی حد سے اوپر چلا گیا تھا، تو استغاثہ کو یہ ثابت کرنے کی ضرورت نہیں کہ ڈرائیور کی ڈرائیونگ کی اہلیت میں نقص تھا۔

اس جرم کا ٹرایل کراؤن کورٹ میں ہوتا ہے۔ زیادہ سے زیادہ سزا جیل میں 14 سال قید اور غیر محدود جرمانہ ہے۔ جس شخص کو مجرم قرار دیا جائے گا، اسے ڈرائیونگ کے لئے لازمی طور پر کم از کم دو سال کے لئے نااہل قرار دیا جانا چاہئے اور اس کے لائسنس پر تین سے 11 پینلٹی پوائنٹس کی اینڈورسمنٹ کی جانی چاہئے۔ لازم ہے کہ وہ لائسنس واپس لینے کے لئے ایک وسعت یافتہ ڈرائیونگ ٹیسٹ دیں۔

قتل عمد اور قتل بہ خطا (مرڈر اور مین سلاٹر) کے الزامات

کامن لائ

ایک ڈرائیور پر قتل عمد کا الزام لگانا ممکن ہے اگر اس کی ڈرائیونگ نے کسی کی جان لی ہے۔ قتل عمد کا ارتکاب اس وقت کیا جاتا ہے جب کسی مظلوم کی جان لینا مقصود تھا یا اسے شدید جسمانی ضرر پہنچانا مقصود تھا۔ اس کا یہ مطلب ہوگا کہ ڈرائیور نے جان بوجھ کر اپنی گاڑی کو ہتھیار کے طور پر استعمال کیا تھا۔ سڑک پر ٹکر کی ہلاکت خیز واردات کے بعد قتل عمد کے الزامات شاذ و نادر ہی ڈرائیوروں کے خلاف لگائے جاتے ہیں۔

قتل بہ خطا کے الزام کی دو قسمیں ہیں۔ پہلے کا ارتکاب اس وقت کیا جاتا ہے جب ملزم ایک اقدام، جیسے اپنی گاڑی کو ہتھیار کے طور پر استعمال کرنا، کے ذریعے جان کا نقصان کرتا ہے، لیکن یہ ثابت نہیں کیا جا سکتا کہ ڈرائیور کا ارادہ جان لینے یا سنگین جسمانی ضرر پہنچانے کا تھا۔

دوسری قسم کو سراسر لاپروائی کا قتل بہ خطا (گروس نیگلی جنس مین سلاٹر) کہتے ہیں اور یہ اس وقت کیا جاتا ہے جب تین چیزیں ثابت ہو جاتی ہیں: ڈرائیونگ ایک محتاط اور اہل ڈرائیور کے معیار سے نیچے چلی گئی تھی؛ اس میں موت کا بہت خطرہ تھا؛ اور یہ ہر لحاظ سے اتنی خراب تھی کہ یہ جرم کے مترادف تھی۔

قتل اور قتل بہ خطا کے جرائم پر عام طور پر کراؤن کورٹ میں ٹرایل کیا جاتا ہے۔ قتل عمد کی لازمی سزا عمر قید ہے۔ قتل بہ خطا کی زیادہ سے زیادہ سزا عمر قید ہے۔ جو شخص مجرم قرار پائے گا اسے لازمی طور پر کم از کم دو سال کے لئے ڈرائیونگ کے لئے نا اہل قرار دیا جانا چاہئے اور پھر اس کے بعد لائسنس واپس لینے کے لئے اسے ڈرائیونگ ٹیسٹ پاس کرنا ہوگا۔

'بلا وجہ یا بے تحاشہ ڈرائیونگ جس سے جسمانی ضرر پہنچے'،

سیکشن 35، اوفینسز اگینسٹ دی پرسن ایکٹ (ذات کے خلاف جرائم کا قانون) 1861

‘Wanton or furious driving causing bodily harm’, *Section 35, Offences against the Person Act 1861*

روڈ ٹریفک ایکٹ میں خراب ڈرائیونگ کے جرائم کے لئے ضروری ہے کہ یہ عام سڑک یا عام جگہ پر ہوں۔ اس کے مقابل، 'بلا وجہ یا بے تحاشہ ڈرائیونگ کرنے سے جسمانی ضرر پہنچانے' کے جرائم، اور اس کے علاوہ قتل عمد یا قتل بہ خطا کے الزامات کا ارتکاب کسی بھی ایسی جگہ پر ہو سکتا ہے جہاں ڈرائیونگ وقوع پذیر ہوتی ہے، جیسے نجی سڑک پر۔

اس جرم پر کراؤن کورٹ میں ٹرایل کیا جاتا ہے۔ اس کی زیادہ سے زیادہ سزا دو سال جیل ہے۔

گاڑی اڑا لے جانے کا شدت آمیز جرم (جسے میڈیا میں اکثر اوقات 'جوائےرائڈنگ' کہتے ہیں) *تھیفٹ ایکٹ 1968سیکشن 12(A)*

[Aggravated vehicle taking (often called ‘joy riding’ in the media) *Section 12(A) of the Theft Act 1968)*]

یہ جرم اس وقت کیا جاتا ہے جب کوئی شخص ایک گاڑی، اس کے مالک یا کسی اور قانونی طور پر مجاز اتھارٹی کی رضامندی کے بغیر اپنے یا کسی اور کے استعمال کے لئے لیتا ہے، یا یہ جانتے ہوئے کہ کو ئی گاڑی اس طرح کے اختیار کے بغیر لی گئی ہے، اسے ڈرائیو کرتا ہے یا اجازت دیتا ہے کہ اسے اس میں یا اس پر لے جایا جائے اور اسے، چاہے خود یا کسی اور کی طرف سے، غیر قانونی طور پر لے جائے جانے کے بعد، اور اس کی باز یابی سے پہلے، کسی وقت -

a) اس گاڑی کو خطر ناک طریقے سے سڑک یا کسی اور عام جگہ پر ڈرائیو کیا جا رہا تھا؛ یا

b) گاڑی کی ڈرائیونگ کی وجہ سے کسی شخص کو چوٹ آگئی تھی؛ یا

c) گاڑی کی ڈرائیونگ کی وجہ سے، کسی پراپرٹی کو نقصان پہنچا تھا؛ یا

d) گاڑی کی ڈرائیونگ کی وجہ سے، گاڑی کو نقصان پہنچا تھا۔

اس جرم پر کراؤن کورٹ میں ٹرایل کیا جاتا ہے۔ اس کی زیادہ سے زیادہ سزا 14 سال قید ہے اگر (b ثابت ہوتا ہے۔ دوسری صورت میں، زیادہ سے زیادہ سزا دو سال کی قید ہے۔

ناقص گاڑی استعمال کرنے سے کسی شخص کو ہلاک کرنے کے الزامات

اگر کسی شخص نے ایک غیر محفوظ گاڑی (مثال کے طور پر، ناقص بریکوں یا ٹائروں والی لاری) کا استعمال کرنے کے ذریعے کسی کی جان لی ہے ، تو ڈرائیور، مالک، اپریٹر، یا ان سب لوگوں پر فرد جرم عائد کی جا سکتی ہے۔ بعض اوقات خطر ناک ڈرائیونگ (دیکھئے صفحہ 38) کے ذریعے ہلاک کرنے کا الزام لگایا جا سکتا ہے۔

کنسٹرکشن اینڈ یوز ریگولیشنز (تعمیر اور استعمال کے ضوابط) کی تعمیل کرنے میں کوتاہی کا الزام لگایا جا سکتا ہے۔ تعمیر اور استعمال کے ضوابط بریکوں، ٹائروں، سٹیرنگ اور حفاظت کے لحاظ سے بنیادی دوسرے حصوں سے متعلقہ متعدد شرائط عائ د کرتے ہیں جن میں ٹیکگراف (جو ریکارڈ کرتے ہیں کہ لاری یا بس ڈڑائیور نے کتنے گھنٹے کام کیا ہے) اور رفتار کی حدود (جو لاریوں اور بسوں کی رفتار کو محدود کرتی ہیں) شامل ہیں۔

اس کے علاوہ، لاری اور بس کمپنیوں کے حکام کے لئے لازم ہے کہ ان کے پاس ٹریفک کمشنر کی طرف سے جاری کردہ ایک خصوصی لائسنس ہو۔ ٹریفک کمشنروں کو یہ لائسنس ان حکام سے واپس لینے کا اختیار ہے جو حفاظتی قواعد کی خلاف ورزی کرتے ہیں (دیکھئے صفحہ 82)۔

تعمیر اور استعمال کے ضوابط کی خلاف ورزیوں کی عام طور پر سماعت مجسٹریٹس کورٹ میں ہوتی ہے۔ زیادہ سے زیادہ جرمانوں کا ایک سلسلہ موجود ہے جو تعمیر اور استعمال کے مختلف جرائم کے لئے عائد کئے جا سکتے ہیں، جن میں سب سے زیادہ سنگین £5,000 ہے۔ مجرم کو کمپنی چلانے کا نا اہل بھی قرار دیا جا سکتا ہے۔

رکنے یا حادثے کی اطلاع دینے میں کوتاہی (اسے میڈیا میں اکثر اوقات "ہٹ اینڈ رن" کہا جاتا ہے) *روڈ ٹریفک ایکٹ 1988 کا سیکشن 170(2) اور سیکشن 170(3)*

[**Failing to stop or report an accident (often called 'hit and run' in the media)** *Section 170(2) and Section 170(3) of the Road Traffic Act 1988*]

ڈرائیوروں کے لئے لازم ہے کہ ٹکر کے موقع پر رکیں اور اپنی تفصیلات دیں۔ اگر وہ ایسا نہیں کرتے، تو ان پر لازم ہے کہ 'جلد سے جلد معقول حد تک قابل عمل وقت پر' ٹکر کی واردات کی اطلاع کسی پولیس افسر کو دیں۔

اس جرم پر مجسٹریٹس کورٹ میں ٹرایل کیا جاتا ہے۔ زیادہ سے زیادہ سزا چھ مہینے قید ہے۔

ڈرائیونگ لائسنس کے بغیر ڈرائیو کرنا *روڈ ٹریفک ایکٹ 1988 کا سیکشن 87(1)*

[**Driving without a driving licence** *Section 87(1) of The Road Traffic Act 1988*]

لائسنس کے مطابق ڈرائیو کرنے کے بجائے کسی اور طریقے سے ڈرائیو کرنا۔

اس جرم پر مجسٹریٹس کورٹ میں ٹرایل کیا جاتا ہے۔ زیادہ سے زیادہ سزا £1,000 جرمانہ اور چھ پینلٹی پوائنٹ ہے۔ ڈرائیور کو نا اہل قرار دیا جا سکتا ہے۔

موٹر انشورنس کے بغیر ڈرائیو کرنا *روڈ ٹریفک ایکٹ 1988 کا سیکشن 143(1)(a)*

[**Driving without motor insurance** *Section 143(1)(a) of the Road Traffic Act 1988*]

اگر کوئی شخص موٹر انشورنس کے بغیر سڑک پر یا کسی اور عام جگہ پر گاڑی چلاتا ہے ، تو اس نے یہ جرم کیا ہے۔

اس جرم پر مجسٹریٹس کورٹ میں ٹرایل کیا جاتا ہے۔ زیادہ سے زیادہ سزا £5,000 تک جرمانہ اور چھ پینلٹی پوائنٹ ہے۔

نا اہلی کی حالت میں ڈرائیو کرنا *روڈ ٹریفک ایکٹ 1988 کا سیکشن 103*

[**Driving while disqualified** *Section 103 of the Road Traffic Act 1988*]

اگر کوئی شخص ڈرائیونگ کا نا اہل قرار دیئے جانے کے بعد گاڑی چلاتا ہے، تو وہ یہ جرم کرتا ہے۔

اس جرم پر مجسٹریٹس کورٹ میں ٹرایل کیا جاتا ہے۔ زیادہ سے زیادہ سزا چھ مہینے کی قید، £5,000 تک جرمانہ اور چھ پینلٹی پوائنٹ ہے۔ ڈرائیور کو نا اہل قرار دیا جا سکتا ہے۔

ان لوگوں کے خلاف الزامات جو ڈرائیونگ نہیں کر رہے تھے:

مدد کرنا اور اکسانا (ایڈنگ اینڈ ابیٹنگ) (Aiding and abetting)

وہ شخص جو کسی دوسرے شخص کی جرم کرنے میں حوصلہ افزائی کرتا ہے وہ بھی اس جرم کا قصوروار ہو سکتا ہے۔ مثال کے طور پر، اگر کسی گاڑی کا مسافر ڈرائیور کی خطرناک طور پر ڈرائیونگ کرنے کی حوصلہ افزائی کرتا ہے، تو وہ مسافر بھی خطرناک ڈرائیونگ کرنے کا قصوروار ہو سکتا ہے۔ عام طور پروہی پینلٹیاں یعنی تعزیرات لاگو ہوتی ہیں، اگرچہ لائسنس کی نا اہلی کی مدت میں فرق ہو سکتا ہے۔ اس کا اطلاق اس کمنپی (جیسے لاری یا بس اپریٹر) کے سلسلے میں بھی ہو سکتا ہے جو ڈرائیور استعمال کرتی ہیں اور جس نے ان ڈرائیوروں کو خطرناک طور پر ڈرائیو کرنے، یا خطرناک حالت کی گاڑیاں استعمال کرنے کی اجازت دی۔ اس کمپنی، یا اس کمپنی کے اندر مینجر، پر الزام عائد کیا جا سکتا ہے۔

مدد کرنے اوراکسانے کے الزامات کا ٹرایل، حالات کی سنگینی کے لحاظ سے، مجسٹریٹس کورٹ یا کراؤن کورٹ میں ہو سکتا ہے۔

سراسر غفلت کی بنیاد پر قتل بہ خطا *کامن لاء* (Gross negligence manslaughter) *Common Law*

کمپنیوں کے مینیجروں، یا خود کمپنیوں، پر سراسر غفلت کی بنیاد پر قتل بہ خطا کے لئے استغاثہ کیا جا سکتا ہے اگر ان کے افعال کا براہ راست نتیجہ ٹکر کی واردات کی صورت میں نکلا تھا۔ مثال کے طور پر، اگر ایک ہالیج کمپنی کے حاکم نے لاری ڈرائیور سے کہا کہ وہ آرام کے اپنے قانونی وقفے نہ کرے اور ڈرائیور وہیل پر سو گیا، یا اگر گاڑیاں چلانے والی کمپنی نے گاڑی کو اچھی حالت میں نہیں رکھا تھا اور اس کی خراب بریکوں کی وجہ سے ٹکر کا حادثہ واقع ہوا۔

اگر کوئی فرد سراسر غفلت کی بنیاد پر قتل بہ خطا کا قصوروار پایا جاتا ہے، تو زیادہ سے زیادہ سزا عمر قید ہے۔ اگر کوئی کمپنی قصوروار پائی جاتی ہے، تو اسے غیر محدود جرمانہ کیا جا سکتا ہے۔

نجی استغاثہ کرنا

بعض اوقات، کراؤن کے بجائے، پبلک کے ایک رکن کے لئے ممکن ہوتا ہے کہ کسی اور شخص کے خلاف فوجداری جرم پر استغاثہ کرے۔ اسے پرائیویٹ پراسیکیوشن یعنی نجی استغاثہ کہتے ہیں۔ یہ کارروائی بہت مہنگی ہوتی ہے اور آپ لیگل ایڈ کلیم نہیں کر سکتے۔

بعض اوقات، حکومت نئے الزامات قائم کرتی ہے، یا الزامات کی تعریف میں تبدیلیاں لاتی ہے، یا ایک جرم کے لئے زیادہ سے زیادہ تعزیر بدلتی ہے۔ الزامات اور تعزیرات کے بارے میں مزید معلومات کرائن پراسیکیوشن سروس کی ویب سائٹ www.cps.gov.uk پر ملاحظہ کی جا سکتی ہے۔

عدالتی امور

عدالتی امور

عدالت میں حاضر ہونا 46

عدالت میں سہارا 46

عدالت میں سہولتوں کے بارے میں علم ہونا 47

ملزمان یا ان کے دوستوں کو کورٹ ہاؤس میں یا اس کے آس پاس دیکھنا 47

عدالت کے کمرے میں آپ کہاں بیٹھ سکتے ہیں 47

آپ کیا دیکھیں اور سنیں گے، اور آپ کس طرح محسوس کر سکتے ہیں 48

عدالت میں جو کچھ ہو رہا ہے اسے سمجھنا 48

عدالت کے کمرے کی تبدیلیاں اور تاخیر کے واقعات 48

اگر آپ سے گواہ بننے کے لئے کہا جاتا ہے 49

ان گواہوں کے لئے خصوصی اقدامات جو خطرے کی زد میں ہیں یا جنہیں ڈرایا دھمکایا گیا ہے 49

عدالتی ضابطے

عدالتیں جہاں الزامات سنے جاتے ہیں 50

ابتدائی سماعتیں اور ٹرایلوں کی مدت 50

مجسٹریٹس کورٹ میں کیا ہوتا ہے 50

مجسٹریٹس کورٹ کے ٹرایل 51

کراؤن کورٹ میں کیا ہوتا ہے 52

کراؤن کورٹ کے ٹرایل 52

یوتھ کورٹ 53

فیصلہ 53

سزا دینا 54

تخفیف سزا کی عذر داریاں اور پس منظر کی رپورٹیں 55

کمیونٹی آرڈر 55

انصاف برائے بحالی 56

اپیلیں

مجرم کی طرف سے اپیلیں 57

استغاثہ کی طرف سے اپیلیں 57

اپیلیں کب دائر کی جا سکتی ہیں؟ 58

جوڈیشل ریویو کے ذریعے فیصلے کو چیلنج کرنا 58

قیدی کی رہائی

کیا کوئی مجرم اپنی پوری سزا کاٹے گا؟ 59

کیا مجھے بتایا جائے گا کہ قیدی کب رہا ہو رہا ہے؟ 60

موت کے سبب کی سرکاری تحقیقاتیں 61-64

اگر آپ کو فوجداری انصاف کے نظام کے بارے میں کوئی تشویش ہے 65-67

عدالت میں حاضر ہونا

آپ کے پولیس کے رابطے یا سی پی ایس کی ذمہ داری ہے کہ آپ کو فوجداری عدالت کی تمام سماعتوں کی تاریخوں سے آگاہ کرے۔ سی پی ایس کی ذمہ داری ہے کہ یہ کام عدالت سے تاریخ ملنے کے ایک یوم کار کے اندر کرے (دیکھئے کوڈ آف پریکٹس فار وکٹمز آف کرائم یعنی جرائم کے مظلومین کے لئے ضابطہ عمل کا سیکشن 6.4 (دیکھئے صفحہ 65))۔ اگر آپ کو کچھ نہیں بتایا جاتا، اور آپ جاننا چاہتے ہیں کہ آیا عدالت کی سماعت جلد ہونے والی ہے، تو اپنے پولیس کے رابطے سے بات کیجئے۔

فوجداری مقدمات اور اپیلیں تقریباً ہمیشہ ہی کھلے عام سنی جاتی ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ، اگر آپ چاہیں تو، آپ حاضر ہو سکتے ہیں، اگرچہ آپ کے لئے ایسا کرنا ضروری نہیں۔ نیچے دی گئی معلومات سے آپ کو یہ فیصلہ کرنے میں مدد مل سکتی ہے کہ آپ ایسا کرنا چاہتے ہیں یا نہیں، اور اگر آپ حاضر ہونے کا فیصلہ کرتے ہیں تو آپ کو اس کے لئے تیار ہونے میں مدد مل سکتی ہے۔

عدالت میں سہارا

اگر آپ عدالت کی سماعت پر حاضر ہونے کا فیصلہ کرتے ہیں، تو اگر سہارا میسر ہو تو یہ مدد گار ثابت ہو سکتا ہے۔ دوست یا خاندان کے افراد جو آپ کے ساتھ جا سکتے ہیں ان کی تعداد پر کوئی پابندی نہیں، اگرچہ پبلک گیلری میں دستیاب نشستوں کی تعداد پر پابندیاں ہوں گی (دیکھئے نیچے)۔ آپ کا پولیس کا رابطہ بھی آپ کے ساتھ حاضر ہو سکے گا۔

وکٹم سپورٹ نام کا خیراتی ادارہ آپ کے لئے عدالت میں سہارا سروس مہیا کرتا ہے، جسے ہوم آفس سے فنڈ ملتے ہیں اور جس کا نام 'وٹنس سروس' ہے۔ یہ سروس جرائم کے تمام مظلومین کو عدالت میں سہارا مہیا کرتی ہے۔ اسے استعمال کرنے کے لئے ضروری نہیں کہ آپ گواہ ہوں۔ یہ سروس تربیت یافتہ رضا کار مہیا کرتی ہے جو آپ کو عدالت میں سہارا دے سکتے ہیں اور عدالت کے ضابطوں کے بارے میں معلومات دے سکتے ہیں اور، اگر آپ گواہ ہیں تو، گواہی دینے میں آپ کو سہارا دے سکتے ہیں۔ وہ سماعت سے پہلے ہمراہی میں عدالت کے آپ کے دورے کا بندوبست کر سکتے ہیں، تاکہ آپ عدالت کی سہولتوں سے آشنا ہو سکیں۔ بیشتر لوگوں کو اس سروس سے مدد ملتی ہے۔

اپنی مقامی وٹنس سروس کی تفصیلات کے لئے، 0845 30 30 900 پر فون کیجئے یا پھر www.victimsupport.org.uk پر جائیے۔ دوسرے امداد کے خیراتی اداروں کی تفصیلات کے لئے، *Coping with grief* (*غم سے نمٹنا*) کے صفحہ 17 پر جائیے۔

عدالت میں سہولتوں کے بارے میں علم ہونا

کچھ عدالتیں جدید طرز کی ہیں اور ان میں سہولتیں اچھی ہیں۔ دوسری عدالتوں میں کم سہولتیں ہیں۔ بہتر ہو کہ آپ، پہلے سے، عدالت کے محل وقوع سے، اور اگر وہاں کوئی پر سکون کمرا ہے جساں آپ بیٹھ سکیں اورسماعت شروع ہونے کا انتظار کر سکیں تو اس سے (دیکھئے نیچے)، اور ٹائلیٹس اور کیفے سے، واقفیت حاصل کرلیں۔

جرائم کے مظلومین کے ضابطہ عمل (سیکشن 8.4) (دیکھئے صفحہ 65) کے تحت لازم ہے کہ، جہاں کہیں ممکن ہو، عدالت کا سٹاف یقینی بنائے کہ ملزم سے دور (اگر وہ تحویل میں نہیں ہیں) اور ملزم کے خاندان یا دوستوں سے دور آپ کے بیٹھنے اور انتظار کرنے کے لئے ایک پر سکون کمرے کا بندوبست ہے۔

ملزمان یا ان کے دوستوں کو کورٹ ہاؤس میں یا اس کے آس پاس دیکھنا

اگر آپ ٹکر کی واردات میں نہیں تھے، تو عدالت شاید پہلی جگہ ہوگی جہاں آپ ملزمان، یا ان کے دوستوں، کو دیکھیں گے۔ بہت سے لوگ اسے مشکل کام سمجھتے ہیں، خاص طور پر اگر ملزم ، اگر وہ ضمانت پر ہے تو،وہ، بھی وہی سہولتیں استعمال کر رہا ہے جو آپ کر رہے ہیں جیسے ٹائلیٹس اور کیفے۔ اگر بیٹھنے اور انتظار کرنے کے لئے ایک پر سکون کمرا ہو تو یہ مدد گار ثابت ہو سکتا ہے (دیکھئے اوپر)۔

عدالت کے کمرے میں آپ کہاں بیٹھ سکتے ہیں

عدالت کے کمرے میں آپ، اور اس کے علاوہ ملزم کے دوست اور صحافی، پبلک گیلری میں بیٹھ سکتے ہیں۔ (اگر آپ گواہ ہیں، تو آپ جب تک گواہی نہیں دے لیتے، اس میں نہیں جا سکیں گے)۔ وٹنس سروس کو اس قابل ہونا چاہئے کہ ملزم کے دوستوں سے الگ گیلری کے کسی اور حصے میں آپ کے بیٹھنے کا بندوبست کرے۔

عدالت پر جرائم کے مظلومین کے ضابطہ عمل (سیکشن 8.4) (دیکھئے صفحہ 65) کے تحت لازم ہے کہ آپ کو مدعا علیہ کے دوستوں سے پرے عدالت میں کسی اور جگہ بٹھانے کا بندوبست کرے۔

آپ کیا دیکھیں اور سنیں گے، اور آپ کس طرح محسوس کر سکتے ہیں

عدالت میں گواہی جج اور جیوری کے فائدے کے لئے پیش کی جاتی ہے۔ بعض اوقات ہو سکتا ہے کہ آپ گواہی پر بحث ہوتے نہ دیکھ سکیں (جیسے ڈایا گرام یا وڈیو)۔ اگر آپ گواہی دیکھ سکتے ہیں، تو ہو سکتا ہے کہ اس میں سے کچھ حصہ خاص طور پر پریشان کن ہو۔ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ ملزم کا وکیل عدالت میں کچھ ایسی باتیں کرے جن سے آپ شدید طور پر اختلاف کرتے ہوں۔

اگر آپ سمجھتے ہیں کہ آپ پریشان ہو سکتے ہیں اور آپ کو عدالت کے کمرے سے جانے کی ضرورت ہے، تو آپ ایسا کر سکتے ہیں۔ آپ خاموشی سے عدالت کے کمرے سے جا اور پھر واپس آ سکتے ہیں۔ جب آپ عدالت میں ہوں تو آپ پر لازم ہے کہ خاموشی سے بیٹھیں اور باتیں نہ کریں۔

عدالت میں جو کچھ ہو رہا ہے اسے سمجھنا

حکومت کے جرائم کے مظلومین کے ضابطہ عمل (سیکشن 7.9) (دیکھئے صفحہ 65) کے تحت کراؤن پراسیکیوشن سروس (سی پی ایس) کی ذمہ داری ہے کہ یقینی بنائے کہ آپ کے معاملے کے استغاثے سے منسلک سی پی ایس کے کسی شخص کا آپ سے عدالت میں تعارف کرایا جاتا ہے اور وہ آپ کے سوالات کا جواب دیتا ہے۔ آپ اپنے پولیس یا سی پی ایس کے رابطے سےاس کے بارے میں بات کر سکتے ہیں۔

عدالت کے کمرے کی تبدیلیاں اور تاخیر کے واقعات

بعض اوقات کورٹ کی بلڈنگ میں بہت سے عدالتی کمرے ہو سکتے ہیں۔ بعض اوقات وہ کمرہ عدالت جس میں آپ کا مقدمہ سنا جائے گا تبدیل ہو جاتا ہے۔ بعض اوقات، سماعت کے شروع ہونے کے وقت میں تاخیر ہو جاتی ہے یا سماعت کسی اور دن پر ملتوی کی جاتی ہے۔ اگر آپ کو وٹنس سروس یا اپنے پولیس کے رابطے سے سہارا مل رہا ہے، تو انہیں چاہئے کہ یقینی بنائیں کہ وہ آپ کو تازہ ترین اطلاعات دیتے رہیں کہ کیا ہو رہا ہے۔

اگر آپ سے گواہ بننے کے لئے کہا جاتا ہے

اگر آپ گواہ ہیں، تو آپ نے پہلے ہی بیان دے دیا ہوگا (دیکھئے صفحہ 32)۔ بعض صورتوں میں، یہ بیان عدالت میں آپ کی گواہی کے طور پر استعمال کیا جا سکتا ہے۔ بعض دوسری صورتوں میں، ہو سکتا ہے کہ آپ کو عدالت میں گواہی دینا پڑے۔

عدالت میں گواہ بننا بیشتر لوگوں کے لئے ایک نیا تجربہ ہوتا ہے۔ آپ کو اگر گواہی دینے کے بارے میں کسی قسم کی تشویش ہے، تو آپ اس پر اس وکیل سے بات کر سکتے ہیں جس نے آپ کو گواہ کے طور پر بلایا ہے۔ پولیس اور، اگر ضروری ہو تو، مقامی 'وٹنس کیئر یونٹ' کو چاہئے کہ آپ کی ضرورتوں کی تشخیص کرے۔

وکٹم سپورٹ (دیکھئے صفحہ 46)، یا سہارے کا کوئی اور خیراتی ادارہ (*Coping with grief*۔ *غم سے نمٹنا*) کا صفحہ 17 دیکھئے) بھی مدد گار ہو سکتے ہیں۔

ان گواہوں کے لئے خصوصی اقدامات جو خطرے کی زد میں ہیں یا جنہیں ڈرایا دھمکایا گیا ہے

جو گواہ خطرے کی زد میں ہیں یا جنہیں ڈرایا دھمکایا گیا ہے وہ خصوصی اقدامات کی مدد سے گواہی دینے کے قابل ہو سکتے ہیں۔

ان اقدامات میں زندہ ٹیلی ویژن لِنک، گواہ کے گرد سکرین، تخلیے میں سماعتیں، وسیلے کا استعمال اور ٹرائل پر وڈیو ریکارڈڈ بیان کا گواہی کے طور پر استعمال کرنے کی اجازت شامل ہیں۔

عدالت کو اس بارے میں رہنما خطوط کی پابندی کرنا ہوتی ہے کہ خصوصی اقدامات کا کون مستحق ہے۔ اگر آپ جاننا چاہتے ہیں کہ آیا آپ ان میں سے کوئی اقدام استعمال کر سکتے ہیں، تو س وکیل سے بات کیجئے جو آپ کو گواہ کے طور پر بلا رہا ہے۔ اس وکیل کو خصوصی اقدامات کے لئے عدالت کو درخواست دینا ہوتی ہے، اور عدالت فیصلہ کرتی ہے کہ وہ آپ کو ان کا استعمال کرنے کی اجازت دے گی یا نہیں۔

عدالتیں جہاں الزامات سنے جاتے ہیں

نسبتاً کم سنگین الزامات، جنہیں 'سمری' اوفینسز ('سرسری' جرائم) کہتے ہیں، مجسٹریٹس کورٹ میں سنے جاتے ہیں۔ یہ کورٹ مجرموں کو کسی جرم کے لئے زیادہ سے زیادہ صرف چھ مہینے قید کی سزا دے سکتی ہے۔

زیادہ سنگین الزامات، جنہیں 'اِنڈائٹیبل' اوفینسز ('قابل مواخذہ' جرائم) کہتے ہیں، کراؤن کورٹ میں سنے جاتے ہیں۔

کچھ جرائم 'آئدر وے' اوفینسز ('ہر دو صورتوں کے' جرائم) کہلاتے ہیں۔ 'آئدر وے' جرم مجسٹریٹس کورٹ میں سنا جا سکتا ہے۔ اگر مجسٹڑیٹس کورٹ سمجھتی ہے کہ معاملہ زیادہ سنگین ہے اور اس سے خاطر خواہ طور پر مجسٹریٹس کورٹ میں نہیں نمٹا جا سکتا، تو وہ مقدمے کو کراؤن کورٹ میں بھیج سکتی ہے۔

عدالت میں، ملزم کو اکثر اوقات 'ڈیفینڈنٹ' ('مدعا علیہ') کہا جاتا ہے۔

ابتدائی سماعتیں اور ٹرایلوں کی مدت

استغاثہ، بنیادی ٹرایل شروع ہونے سے پہلے، ایک یا زیادہ مختصر سماعتوں کے ساتھ شروع ہو سکتا ہے، جن میں گواہوں کو بلانا شامل نہیں ہے۔ ان مختصر سماعتوں کے کئی مقاصد ہوتے ہیں، جن میں وکلا کو ایسے قانونی دلائل اٹھانے اور ان پر بات کرنے کا موقع ملتا ہے جو مقدمے پر اثر انداز ہو سکتے ہیں۔

عدالتوں میں مقدموں کے آنے میں جتنا وقت لگنے کی توقع ہوتی ہے اس سے زیادہ وقت لگ سکتا ہے۔ اس کی کئی وجوہات ہو سکتی ہیں، جیسے عدالتی سماعت سے پہلے گواہوں کا سراغ لگانے یا دستاویزات حاصل کرنے کی ضرورت۔ عدالت کی سماعتوں کے شروع ہونے میں بھی دیر ہو سکتی ہے، وہ مختصر بھی کی جا سکتی ہیں یا ملتوی بھی کی جا سکتی ہیں۔

سی پی ایس آپ کے سامنے وضاحت کر سکے گی کہ ایک منصوبہ بند سماعت پر کیا ہو سکتا ہے اور مقدمہ کی پیش رفت کیا ہے۔

مجسٹریٹس کورٹ میں کیا ہوتا ہے

مجسٹریٹس کورٹ میں مقدمے عام طور پر لے مجسٹریٹ طے کرتے ہیں۔ لے مجسٹریٹ تربیت یافتہ رضا کار ہوتے ہیں جو تین کی تعداد میں بیٹھتے ہیں، اور ان میں سے ایک چیئر پرسن ہوتا ہے۔ وہ قانونی طور پر سند یافتہ نہیں ہوتے لیکن وہ ایک قانون میں سند یافتہ کلرک کے ساتھ بیٹھتے ہیں۔ چند ایک مجسٹریٹس کورٹوں میں قانون میں سند یافتہ ڈسٹرکٹ جج ہوتے ہیں جو اکیلے بیٹھتے ہیں۔

مجسٹریٹ فیصلہ کرتے ہیں کہ ملزم قصور وار ہے یا نہیں (ما سوائے اس صورت کے کہ جب اس نے اقبال جرم کر لیا ہے)۔ وہ رہنما خطوط کی مدد سے سزاؤں کا فیصلہ کرتے ہیں۔ مجسٹریٹ چغہ یا عدلی وگ نہیں پہنتے۔

مجسٹریٹس کورٹ کے ٹرایل

ملزم کو مجسٹریٹس کورٹ میں پیش ہونا اور اقبال جرم کرنا یا اقبال جرم نہ کرنا ہوتا ہے۔ (بعض اوقات عدالت التوا کی اجازت دیتی ہے تاکہ ملزم اپنے موقف کا فیصلہ کر سکے)۔ اگر وہ اقبال جرم کرتے ہیں، تو مجسٹریٹ مقدمے کے حقائق سنے گا (سنیں گے) اور پھر انہیں سزا دے گا (سزا دیں گے۔ اگر وہ اقبال جرم نہیں کرتے، تو مقدمہ ملتوی کر دیا جاتا ہے اور ٹرایل کے لئے تاریخ مقرر کی جاتی ہے۔

مجسٹریٹس کورٹ کے ٹرایل کی تاریخیں کچھ دن آگے کی طے کی جا سکتی ہیں تاکہ ملزم کے وکیل اور کراؤن پراسیکیوشن سروس (سی پی ایس) کے وکیل کو اپنے اپنے موقف تیار کرنے کے لئے وقت مل سکے۔ بعض اوقات ٹرایل کی تاریخیں ملتوی کر دی جاتی ہیں، کبھی کبھی آخری منٹ پر۔

جو وکیل عدالت میں طرفین کی طرف سے بولتے ہیں یا تو بیرسٹر ہوتے ہیں یا سالیسٹر۔ بیرسٹر عدالت میں بولنے کی خصوصی مہارت رکھتے ہیں۔ سالیسٹر بھی عدالت میں بول سکتے ہیں۔ عام طور پر یہ مجسٹریٹس کورٹ میں ہوتا ہے۔

سی پی ایس کا وکیل، استغاثہ کے موقف کی حمایت میں ثبوت پیش کرتا ہے۔ پھر ملزم کا وکیل اس کا موقف پیش کرتا ہے۔ دونوں وکیل گواہوں کے بیانات سے پڑھ کر سنا سکتے ہیں اور گواہوں کو گواہی دینے کے لئے بلا سکتے ہیں۔ گواہ جیسے حادثے کے پولیس کے تفتیش کار اور عینی شاہد بلائے جا سکتے ہیں۔ فوٹوگراف، وڈیو اور ڈایاگرام دکھائے جا سکتے ہیں۔

وکیل گواہوں پر جرح کر سکتے ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ دونوں میں سے کسی طرف سے بلائے گئے گواہ پر دوسرے فریق کی طرف سے سوال کئے جا سکتے ہیں۔ ملزم چاہے تو گواہی نہ دینے کا فیصلہ کر سکتا ہے۔

جب گواہی پیش کر دی جاتی ہے تو وکیل اپنے اپنے موقف کا خلاصہ پیش کرتے ہیں اور مجسٹریٹ فیصلے کے لئے غور کرتے ہیں۔ اگر ملزم قصور وار ہے، تو مجسٹریٹ سزا سناتے ہیں۔ بعض اوقات مجسٹریٹوں کو، سزا سنانے سے پہلے، مزید معلومات کی ضرورت ہوتی ہے، جیسے قصور وار شخص کے مالی حالات۔ اس کا یہ مطلب یہ ہو سکتا ہے کہ سزا سنانے کا عمل مستقبل کی سماعت تک ملتوی کر دیا جاتا ہے۔

مجسٹریٹس کورٹیں بعض اوقات ان عمارات میں منعقد کی جاتی ہیں جو دوسرے مقاصد کے لئے کام دیتی ہیں، جیسے ٹاؤن ہال۔

کراؤن کورٹ میں کیا ہوتا ہے؟

کرؤن کورٹس میں سنے جانے والے مقدمات کا فیصلہ جج اور جیوریاں کرتی ہیں۔ جج اور وکیل چغے اور عدلی وگ پہنتے ہیں۔

اگر ملزم اقبال جرم نہیں کرتا، تو ان کے قصور وار ہونے یا ان کی معصومیت کا تعین ٹرایل پر 12 جیورر کرتے ہیں۔ جیورر کمیونٹی میں سے اٹکل سے یعنی بغیر کسی منصوبہ بندی کے چنے جاتے ہیں۔ بعض اوقات بعض جیورروں کو ٹرایل سے پہلے وکیل کی درخواست پر برخاست کر دیا جاتا ہے اور ان کی جگہ کوئی اور لوگ لے لئے جاتے ہیں۔ مجرم قرار دینے کے لئے لازم ہے کہ 12میں سے دس جیوررملزم کو قصور وار قرار دیں۔ اگر ملزم اقبال جرم کرتا ہے یا ٹرایل کے بعد قصور وار پایا جاتا ہے تو جج قانون کے امور اور سزا پر فیصلہ دیتا ہے ۔

کراؤن کورٹ کے ٹرایل

ملزم کے لئے لازم ہے کہ پہلے مجسٹریٹس کورٹ میں پیش ہو، جہاں الزام پڑھا جاتا ہے۔ اس کے بعد مقدمہ کراؤن کورٹ میں جاتا ہے۔ کراؤن کورٹ میں پہلی سماعت عام طور پر مجسٹریٹس کورٹ میں پیشی کے سات دن بعد ہوتی ہے اگر ملزم تحویل میں ہے، یا دو مہینے تک بعد میں اگر ملزم ضمانت پر ہے۔

کراؤن کورٹ میں پہلی پیشی پرملزم اقبال جرم یا اقبال جرم نہ کرنے کا موقف اختیار کر سکتا ہے لیکن، زیادہ تر، جج دوسری سماعت کے لئے تاریخ مقرر کرے گا جب عذر داری داخل کی جائے گی۔ اگر ملزم اقبال جرم کرتا ہے، تو جج سزا دے گا (دیکھئے صفحہ 54)۔ یہ بعد کے کسی دن ہو سکتا ہے۔ اگر وہ اقبال جرم نہیں کرتے، تو ٹرایل کے لئے تاریخ مقرر کی جاتی ہے۔ ٹرایل کی تاریخ کئی ہفتے یا مہینے آگے کی ہو سکتی ہے۔

کراؤن کورٹ کے ٹرایل پر استغاثہ کی گواہی ایک بیرسٹر پیش کرتا ہے جسے سی پی ایس سے ہدایات ملتی ہیں۔ بیرسٹر عدالت میں لوگوں کی نمائندگی کرنے میں خصوصی مہارت رکھتے ہیں۔ ملزم اپنی طرف سے بولنے کے لئے عام طور پر وکیل کرایہ پر لیتا ہے۔ یہ وکیل عام طور پر بیرسٹر ہوتا ہے۔

وکیل جج اور جیوری کے سامنے اپنے اپنے موقف کی حمایت میں گواہی پیش کرتے ہیں۔ وکیل گواہوں کے بیانات سے پڑھ کر سنا سکتے ہیں اور گواہوں کو گواہی دینے کے لئے عدالت میں بلا سکتے ہیں۔ ماہر گواہ جیسے حادثے کے پولیس کے تفتیش کار اور عینی شاہد بلائے جا سکتے ہیں۔ فوٹوگراف، وڈیو اور ڈایاگرام جیوری کو دکھائے جا سکتے ہیں۔ وکیل اور جج گواہوں پر جرح کر سکتے ہیں۔ ملزم چاہے تو گواہی نہ دینے کا فیصلہ کر سکتا ہے۔ جب گواہی پیش کر دی جاتی ہے، تو اس کے بعد وکیل اپنے اپنے موقف کا خلاصہ پیش کرتے ہیں۔ جیوری اپنے فیصلے کے لئے غور کرنے کے لئے تخلیے میں چلی جاتی ہے۔

اگر فیصلہ ہوتا ہے کہ ملزم قصور وار ہے، تو جج سزا پر غور کرتا ہے۔ جج صفائی کی طرف سے ہلکی سزا کے لئے دلائل سن سکتا ہے۔ جج معاملے پر غور کرنے کے لئے سزا دینے کے عمل میں تاخیر کر سکتا ہے۔ وہ نیشنل پروبیشن سروس سے مجرم کے بارےمیں رپورٹ پیش کرنے کے لئے کہہ سکتے ہیں۔ اگر آپ نے وکٹم پرسنل سٹیٹ منٹ یعنی مظلوم کا ذاتی بیان لکھا تھا (دیکھئے صفحہ 35)، تو جج اسے بھی سامنے رکھے گا۔

یوتھ کورٹ

یوتہ کورٹیں ان نوعمروں سے نمٹتی ہیں جنہوں نے فوجداری جرائم کئے ہیں اور جن کی عمر 10 اور17 کے درمیان ہے۔ یوتہ کورٹیں مجسٹریٹس کورٹوں کا حصہ ہیں۔ خصوصی طور پر تربیت یافتہ مجسٹریٹ، جن کی تعداد تین تک ہوتی ہے، ایک مقدمہ سنتے ہیں۔ اگر کسی نوعمر پر ایسا الزام عائد کیا جاتا ہے جس کی، ایک بالغ کے سلسلے میں، سزا 14 سال قید یا زیادہ ہوسکتی ہے، تو یوتہ کورٹ اسے ٹرایل کے لئے کراؤن کورٹ کو بھیج سکتی ہے۔

اگر نوعمر کی عمر 15 اور21 کے درمیان ہے اور اسے مجرم پایا جاتا ہے، تو انہیں جیل کے بجائے ینگ اوفینڈرز اِنسٹی ٹیوشن (وائی او آئی) میں بھیجا جا سکتا ہے۔ وائی او آئی جیل کی طرح کا ایک محفوظ ادارہ ہے – جہاں رہنے والے رہا ہونے تک اس جگہ سے نہیں جا سکتے۔ تقریباً سبھی وائی او آئی اداروں کا انتظام پرزن سروس کے ہاتھوں میں ہوتا ہے۔

آپ وائی او آئی کے بارے میں مزید معلومات www.youth-justice-board.gov.uk پر دیکھ سکتے ہیں۔

فیصلہ

اگر ملزم نے اقبال جرم نہیں کیا تھا، تو انہیں ٹرایل پر قصو وار یا بے قصور قرار دیا جا سکتا ہے۔

بعض اوقات عدالتیں ملزم کو کسی سنگین الزام کے لئے قصور وار نہیں ٹھہراتیں لیکن ایک کمتر الزام یا الزام کے ایک حصے کے لئے قصور وار ٹھہراتی ہیں۔

سزا دینا

جج اور مجسٹریٹ خود مختار اور غیر جانبدار ہوتے ہیں اور سزاؤں کا فیصلہ کرتے ہیں۔ وکیل استغاثہ اور جیوری فیصلہ نہیں کرتے۔ تاہم، جج اور مجسٹریٹ سزا دیتے وقت متعدد چیزوں کے پابند ہوتے یا ان کی رہنمائی میں کام کرتے ہیں:

- کیا مجرم نے اقبال جرم کیا تھا یا اقبال جرم نہیں کیا تھا۔ اگر مجرم نے اقبال جرم کیا تھا، تو جج سزا میں 'ڈِسکاؤنٹ' کر سکتا ہے (چھوٹ دے سکتا یا اس میں کمی کر سکتا ہے)۔ یہ چھوٹ اس بات پر منحصر ہوتی ہے کہ مجرم نے اقبال جرم کب کیا تھا؛
- ماضی میں اسی سطح کے مقدمات میں سزاؤں کی سطح۔ اسے 'کیس لاء' کہتے ہیں۔
- سزا دینے کے رہنما خطوط مثال کے طور پر، خطر ناک ڈرائیونگ کے ذریعے موت کا باعث بننے پر سزا دینے کے بارےمیں رہنما خطوط ہیں، جو اس صورت میں جب 'مومنٹری ایرر آف ججمنٹ' ('قوت فیصلہ کی وقتی غلطی') واقع ہو، مختصر سزاؤں کی سفارش کرتے ہیں، اور جہاں مدعا علیہ نے سڑک استعمال کرنے والے دوسرے لوگوں کی حفاظت کو مکمل طور پر نظر انداز کرتے ہوئے ڈرائیو کیا تھا زیادہ سے زیادہ سزاؤں تک کی سفارش کرتے ہیں۔ مزید معلومات کے لئے www.sentencing-guidelines.gov.uk پر جائیے۔ مجسٹریٹوں کو سزاؤں کے بارے میں رہنما خطوط پر بھی غور کرنا ہوتا ہے۔
- عدالتوں کے اختیارات۔ کراؤن کورٹ مجسٹریٹس کورٹ کے مقابلے میں زیادہ سخت سزائیں دے سکتی ہے؛
- 'پلیز اِن مٹی گیشن' ('سزا میں تخفیف کی عذر داریاں') یا پس منظر کی رپورٹوں سے اخذ کردہ نتائج (دیکھئے صفحہ 55)؛
- کیا جیل کے بجائے وارننگ، کمیونٹی آرڈر (دیکھئے صفحہ 55) یا جرمانہ مناسب رہیں گے۔

کورٹ شاذ ہی زیادہ سے زیادہ سزا دے گی اور بعض اوقات بہت کم پینلٹی لگاتی ہے۔ اگر آپ سزا دینے کے فیصلے کی بنیاد نہیں سمجھتے، تو سی پی ایس سے بات کیجئے۔ اگر آپ کسی سزا سے خوش نہیں ہیں، تو آپ تبصرہ کر سکتے ہیں یا شکایت کر سکتے ہیں۔ اس کے طریق کار کے لئے دیکھئے صفحہ X)

تخفیف سزا کی عذر داریاں اور پس منظر کی رپورٹیں

اس سے پہلے کہ مجرم کو سزا دی جائے، ان کا وکیل جج یا مجسٹریٹوں کے سامنے 'مِٹی گیٹنگ' عوامل یعنی تخفیف سزا کے لئے قابل غور امور کے بارے میں بتائے گا جن کے بار ے میں وہ سمجھتے ہیں کہ ان کی وجہ سے سزا میں تخفیف ہو سکتی ہے، جیسے مجرم کی طرف سے بیان کی جانے والی پشیمانی۔

جج یا مجسٹریٹ مجرم کے پس منظر کے بارے میں معلومات طلب کر سکتے ہیں۔ سزا دینے کے عمل میں اگلی تاریخ تک تاخیر کی جا سکتی ہے تاکہ پس منظر کے بارے میں یہ معلومات مہیا کی جا سکے اور جج یا مجسٹریٹ سزا پر مزید غور کر سکیں۔

کمیونٹی آرڈر

بعض اوقات سڑک کی ٹریفک کے مجرم کو جیل کی سزا کے بجائے کمیونٹی آرڈر دیا جاتا ہے (جسے اکثر اوقات کیونٹی سینٹینس یا کمیونٹی کے اندر سزا کہتے ہیں)۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ انہیں اپنی سزا جیل کے بجائے کمیونٹی میں، نیشنل پروبیشن سروس کی نگرنی کے تحت، کاٹنا ہوتی ہے۔

جج یا مجسٹریٹ 12 تک مختلف شرائط عائد کر سکتا ہے، جیسے کمیونٹی کی طرف سے 40 سے 300 گھنٹے کے لئے بغیر تنخواہ کا کام، کرفیو، یا اوفینڈر ٹریننگ کورس میں حاضری کی شرط (جیسے زیادہ رفتار سے گاڑی چلانے یا شراب نوشی کے ساتھ ڈرائیونگ کے خطروں پر کورس)۔ اگر کوئی مجرم ان شرائط کی تعمیل کرنے سے قاصر رہتا ہے، تو اسے واپس عدالت میں جانا پڑ سکتا ہے۔

کمیونٹی آرڈروں کے بارے میں مزید معلومات ویب سائٹ www.cjsonline.gov.uk پر دستیاب ہے۔

انصاف برائے بحالی

ریسٹوریٹو جسٹس یعنی انصاف برائے بحالی مجرموں کو سزا دینے کی بات نہیں ہے۔ اس کا تعلق مجرموں کی حوصلہ افزائی کرنا ہے کہ وہ ان لوگوں کے سامنے براہ راست 'تلافی کرنے' کی کوشش کریں جنہیں انہوں نے ضرر پہنچایا ہے۔ حکومت انصاف برائے بحالی کی حمایت کرتی ہے کیونکہ وہ سمجھتی ہے کہ اس سے مظلومین کو زیادہ اثر و رسوخ حاصل ہوتا ہے، مظلومین کو مجرموں کے افعال کی خود ان سے وضاحت حاصل کرنے کا موقع ملتا ہے، اور مجرموں کو اپنے افعال کے لئے خود کو ذمہ دار محسوس کرنے میں مدد ملتی ہے۔

انصاف برائے بحالی کی ایک مثال میں مجرم کے ساتھ ملاقات کرنا شامل ہو سکتا ہے جس کی رہنمائی ایک 'فسیلیٹیٹر' ('سہولت کار') کرتا ہے۔ اس ملاقات میں آپ وضاحت کرتے ہیں کہ اس جرم نے آپ کو کس طرح متاثر کیا ہے، اور مجرم اپنے افعال کی وضاحت کرتا ہے اورمعذرت پیش کرتا ہے۔ ایک اور مثال آپ اور مجرم کے درمیان خط و کتابت ہو سکتی ہے۔

انصاف برائے بحالی میں آپ کی شرکت اور دلچسپی مکمل طور پر رضا کارانہ ہے۔ اگر آپ کو اس کی پیش کش کی جاتی ہے، تو آپ کو چاہئے کہ اس پر غور و خوض کریں، اور غور کریں کہ اس پر آپ کیا محسوس کر سکتے ہیں۔ اگر آپ کو انصاف برائے بحالی کی پیش کش نہیں کی جاتی لیکن آپ چاہتے ہیں کہ ایسا ہو، تو آپ سی پی ایس سے (دیکھئے صفحہ 34) یا اپنے پولیس کے رابطے سے بات کر سکتے ہیں۔ آپ یہ بات اپنے وکٹم پرسنل سٹیٹ منٹ میں بھی بیان کر سکتے ہیں (دیکھئے صفحہ 35)۔

مزید معلومات ویب سائٹ www.homeoffice.gov.uk پر دستیاب ہے۔

مجرم کی طرف سے اپیلیں

فوجداری مقدمے کے بعد مجرم قرار دیا جانے والا شخص اپنے مجرم قرار دئیے جانے یا سزا پانے کے خلاف اپیل کر سکتا ہے۔ وہ ضمانت کے لئے بھی درخواست دے سکتے ہیں اور چند ایک صورتوں میں اپنی اپیل کے سنے جانے کا انتظار کرنے تک رہا کئے جا سکتے ہیں۔

اگر مقدمہ مجسٹریٹس کورٹ میں سنا گیا تھا

مجسٹریٹس کورٹ میں مجرم قرار پائے جانے یا سزا پانے کے خلاف کسی شخص کی اپیل کراؤن کورٹ میں ایک جج سنے گا جو لے مجسٹریٹس کے ساتھ بیٹھتا ہے۔ اس میں جیوری نہیں ہوگی۔

کراؤن کورٹ کو اختیار ہے کہ مجرم قرار دئے جانے کے فیصلے کو کالعدم قرار دے، مقدمہ واپس مجسٹریٹس کورٹ کو بھیجے، یا مجسریٹوں کی عائد کی ہوئی سزا میں تبدیلی کرے۔

اگر مقدمہ کراؤن کورٹ میں سنا گیا تھا

کراؤن کورٹ میں مجرم قرار پائے جانے کے خلاف لوگوں کی بہت سی اپیلوں کوعدالتیں آگے بڑھنے کی اجازت نہیں دیتیں۔

اگر کراؤن کورٹ میں مجرم قرار پائے جانے کے بعد کوئی اپیل آگے بڑھ ہی جاتی ہے، تو اسے کورٹ آف اپیل میں سنا جاتا ہے۔ کورٹ آف اپیل کو متعدد اختیارات حاصل ہیں۔ ان میں شامل ہیں مجرم قرار دئیے جانے کو برقرار رکھنا، مجرم قرار دئے جانے کے فیصلے میں تبدیلی کر کے اسے کسی مختلف الزام کے لئے مجرم قرار دینا، مجرم قرار دئے جانے کے فیصلے کو کالعدم قرار دینا، سزا میں تبدیلی کرنا، اس شخص کو بری کرنا، یا دوبارہ ٹرایل کا حکم دینا۔

استغاثہ کی طرف سے اپیلیں

استغاثہ کو مجسٹریٹس کورٹ میں مجرم قرار دئے جانے کے یا سزا دئے جانے کے خلاف اپیل کرنے کا از خود حق نہیں ہے۔ تاہم، بعض محدود حالات میں جن میں قانونی غلطی کا دخل ہو، استغاثہ مجسٹریٹس کورٹ کے فیصلے کے خلاف اپیل کر سکتا ہے۔ یہ اپیل ہائی کورٹ کو کی جاتی ہے۔

سی پی ایس کو کراؤن کورٹ میں قصور وار نہ ہونے کے فیصلے کے خلاف اپیل کرنے کا اختیار نہیں ہے۔

سی پی ایس اٹارنی جنرل سے درخواست کر سکتی ہے کہ وہ کراؤن کورٹ کی طرف سے خطر ناک ڈرائیونگ کے ذریعے موت کا باعث بننے، شراب یا ڈرگز کے زیر اثر غیر محتاط ڈرائیونگ یا قتل بہ خطا پر عائد کی جانے والی سزا کے معاملے کو اس بنیاد پر کورٹ آف اپیل کے پاس بھیجنے کے بارے میں غور کرے کہ سزا "غیر ضروری طور پر نرم' ہے۔ اگر آپ سمجھتے ہیں کہ ان میں سے کسی الزام کے لئے دی جانے والی سزا ضرورت سے زیادہ نرم ہے، تو آپ بھی اٹارنی جنرل کو لکھ کر اپنی تشویش کا اظہار کر سکتے ہیں (دیکھئے صفحہ 65)۔

ہاؤس آف لارڈز کو اپیلیں

استغاثہ یا مجرم ہاؤس آف لارڈز کو اپیل کر سکتے ہیں جب مفاد عامہ کا قانونی امر منسلک ہو۔

اپیلیں کب دائر کی جا سکتی ہیں؟

لازم ہے کہ سب اپیلیں 28 دن کے اندر دائر کی جائیں اور بعض اوقات اس سے پہلے۔

سی پی ایس کی ذمہ داری ہے کہ آپ کو اپیلوں کے بارے میں اطلاع دے (دیکھئے جرائم کے مظلومین کے لئےضابطہ عمل کے سیکشن 6.12 اور 6.13) (دیکھئے صفحہ 65)۔ آپ اپنے مقدمے کے لئے ذمہ دار سی پی ایس کے اہلکار سے پوچھ سکتے ہیں کہ مجرم یا سی پی ایس نے کوئی اپیل دائر کی ہے یا نہیں اور اپیل کی پیش رفت کے بارے میں سوال کر سکتے ہیں۔ اگر آپ اپیل پر جانا چاہتے ہیں، تو وہ آپ کو اس کی تاریخ بھی بتا سکتے ہیں، یا اگر آپ نہیں جانا چاہتے، تو آپ کو اس کے نتیجے سے آگاہ کر سکتے ہیں۔

جوڈیشل ریویو کے ذریعے فیصلے کو چیلنج کرنا

کچھ سوگوار خاندانوں نے کراؤن پراسیکیوشن سروس کو ہائی کورٹ میں چیلنج کیا ہے کہ اس نے سنگین الزام نہیں لگایا تھا۔ ان چیلنجوں نے ایک کارروائی استعمال کی ہے جسے جوڈیشل ریویو یعنی عدلی نظر ثانی کہتے ہیں۔ ہائی کورٹ کو یہ قرار دینے کا اختیار ہے کہ سی پی ایس کو سنگین الزام عائد کرنے کے بارے میں دوبارہ غور کرنا چاہئے۔ یہ عمل بہت مہنگا ہوتا ہے، ما سوائے اس صورت کے کہ آپ لیگل ایڈ کے لئے استحقاق رکھتے ہیں۔

کیا کوئی قیدی اپنی پوری سزا کاٹے گا؟

12 مہینے سے کم سزا پانے والےمجرم اپنی آدھی سزا گزرنے پر رہا کر دئے جائیں گے۔ اگر وہ اپنی سزا کے کاٹنے سے پہلے کوئی اور جرم کرتے ہیں تو ہو سکتا ہے کہ انہیں اپنی باقی سزا تحویل میں کاٹنی پڑے اور اس کے ساتھ انہیں نئے جرم کے لئے سزا دی جائے۔

12 مہینے سے زیادہ سزا کاٹنے والے مجرم اپنی سزا جزوی طور پر تحویل میں اور جزوی طور پر کمیونٹی میں کاٹتے ہیں۔ بہت سے مجرموں کو اپنی آدھی سزا کاٹنے پر 'لائسنس' پر خود بخود رہا کر دیا جاتا ہے۔ لائسنس کے ساتھ شرائط جڑی ہوتی ہیں، جیسے پروبیشن آفیسر کی طرف سے نگرانی۔ اگر کوئی مجرم اپنے لائسنس کی شرائط پوری کرنے سے قاصر رہتا ہے تو ہو سکتا ہے کہ اسے واپس جیل جانا پڑے۔

12 مہینے سے زیادہ سزا کاٹنے والے کچھ مجرموں کو اپنی آدھی سزا کاٹنے پر از خود رہا نہیں کیا جاتا۔ یہ اس لئے ہے کہ وہ 'پبلک پروٹیکشن' یعنی 'عوامی تحفظ' کی سزائیں یا عمر قید کی سزائیں کاٹ رہے ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ اس بات پر غور کرنا ضروری ہوگا کہ اگر مجرم کو رہا کیا گیا تو کیا وہ اسی طرح دوبارہ جرم کرے گا۔ یہ فیصلہ کہ 'پبلک پروٹیکشن' کی سزا یا عمر قید کی سزا کاٹنے والے مجرم کو رہا کیا جائے یا نہ کیا جائے پیرول بورڈکے ہاتھوں میں ہے۔

پبلک پروٹیکشن کی سزاؤں میں 'خطرناک ڈرائیونگ کے ذریعے موت'، 'شراب یا ڈرگز کے زیر اثر غیر محتاط ڈرائیونگ' ، 'گاڑی اڑا کے لے جانے کا شدت آمیزعمل' اور 'جسمانی ضرر پیدا کرنے والی سراسر غفلت سے اور بے تحاشا ڈرائیونگ' شامل ہیں۔

'ہوم ڈیٹنشن کرفیو' سکیم ('گھر پر نظر بندی کے ساتھ کرفیو کی سکیم') کے تحت بعض اوقات کسی مجرم کووقت سے پہلے رہا کیا جاتا ہے۔ اس سے مجرموں کو کمیونٹی میں کرفیو کے تحت اپنی سزا پوری کرنے کا موقع ملتا ہے۔ اس کا مقصد مجرم کو کمیونٹی میں دوبارہ مدغم ہونے اور دوبارہ جرم کرنے سے بچنے میں مدد دینا ہے۔

کچھ مجرم کسی سبب، جیسے تجہیز و تکفین یا کریا کرم میں شرکت کرنا ، کی بنیاد پر، 'ٹیمپریری لائسنس' کے تحت بھی رہا کئے جا سکتے ہیں اور پھر انہیں اس کے بعد واپس جیل میں آنا ہوتا ہے۔

نیشنل پروبیشن سروس ان مجرموں کے لئے ذمہ دار ہے جو لائسنس پر کمیونٹی میں ہوتے ہیں۔ مزید معلومات کے لئے ویب سائٹ www.probation.homeoffice.gov.uk پر جائیے۔

پرزن سروس ان لوگوں کے لئے ایک ہیلپ لائن چلاتی ہے جو کسی قیدی کی رہائی کے بارے میں تشویش رکھتے ہیں یا جن کا قیدی کی طرف سے بن مانگے رابطہ ہوا ہے۔ 112 7585 0845 پر 9 بجے صبح اور 4 بجے شام کے درمیان فون کیجئے۔ دوسرے اوقات پر، یا مصروف اوقات پر، آپ آنسر مشین استعمال کر سکتے ہیں۔

کیا مجھے بتایا جائے گا کہ قیدی کب رہا ہو رہا ہے؟

نیشنل پروبیشن سروس ان لوگوں کے لئے وکٹم کانٹیکٹ سکیم چلاتی ہے جو پرتشدد جرم کا شکار بنے ہیں اور جہاں مجرم کو ایک سال یا زیادہ کی سزا دی گئی ہے۔

ایک پروبیشن لیزاں آفیسر آپ کے گھر آ کر آپ سے مل سکتا ہے اور اگر آپ کو مجرم کے بارے میں کسی قسم کی تشویش ہو یا آپ پوچھنا چاہتے ہوں کہ انہیں کب رہا کیا جا سکتا ہے، تو ان کے جواب دے سکتا ہے۔ وہ یہ بندوبست بھی کر سکتا ہے کہ مجرم کی رہائی کی تاریخ کے بارے میں آپ کو با خبر رکھے۔

اگر مجرم عام طور پر آپ کی کمیونٹی میں رہتا ہے اور آپ کو تشویش ہے کہ وہ رہا ہونے کے بعد آپ کے لئے اور آپ کے ارد گردکے لوگوں کے لئے خطرے کا باعث ہو سکتا ہے، تو یہ سکیم خاص طور پر مناسب ہو سکتی ہے۔

یہ معلوم کرنے کے لئے کہ آیا آپ اس سکیم کے حقدار ہیں، مظلومین کے لئے پرزن سروس کی ہیلپ لائن کو 7585 0845 112 پر فون کیجئے۔ اس سکیم کے بارے میں ایک لیف لیٹ ویب سائٹ www.probation.homeoffice.gov.uk سے دستیاب ہے۔

کورونر

کورونر خود مختار اور غیر جانبدار عدالتی افسر ہوتے ہیں جنہیں غیر فطری، اچانک اور پر تشدد اموات کی تفتیش کرنے کے لئے مقرر کیا جاتا ہے۔ اس میں سڑک پر ہونے والی تمام اموات شامل ہیں۔ کورونر قانون دانوں یا ڈاکٹروں کے طور پر سند یافتہ ہوتے ہیں اور انہیں مقامی طور پر کونسلیں مقرر کرتی ہیں۔ ان کی تفتیش ملکہ کے نام پر ہوتی ہے۔

کورونروں کی ذمہ داری ہے کہ دریافت کریں کہ کون مر گیا ہے اور موت کیسے، کب اور کہاں واقع ہوئی ہے۔ کورونر ان چوٹوں کو تلاش کرتا ہے جن سے موت واقع ہوئی تھی اور ان حالات کو دریافت کرتا ہے جن کے نتیجے میں وہ موت واقع ہوئی تھی۔

کورونر کسی کو فوجداری جرم کا قصور وار نہیں ٹھہرا سکتے اور نہ انہیں سزا دے سکتے ہیں۔ یہ کام کریمینل کورٹس یعنی فوجداری عدالتوں کا ہے۔

کورونر اپنے نتائج تک پبلک انکوائریوں میں پہنچتے ہیں جنہیں اِنکویسٹ کہتے ہیں (دیکھئے نیچے)۔ کورونر کے کام کا ایک پہلو پوسٹ مارٹم معائنہ کا بندوبست کرنا، دفنانے یا چتا جلانے کی اجازت دینا اورموت کا اندراج کرنے کے لئے متعلقہ کاغذی کام جاری کرنا ہے۔

کورونروں کو ایک کورونرز آفیسر مدد دیتا ہے۔ آپ اس افسر سے کسی بھی وقت بات کر نے کی فرمائش کر سکتے ہیں اور وہ آپ کے سوالات کا جواب دینے کی کوشش کریں گے۔ آپ کا پولیس کا رابطہ آپ کو بتا سکتا ہے کہ کورونر کے دفتر سے رابطہ کیسے کیا جا سکتا ہے۔

موت کے سبب کی سرکاری تحقیقاتیں

کورونر اپنےنتائج پر پبلک انکوائریوں میں پہنچتے ہیں جنہیں اِنکویسٹ یعنی سرکاری طور پر موت کے سبب کی با ضابطہ تفتیش کہتے ہیں۔ انکویسٹس عدالت کے کمرے میں کی جاتی ہیں۔ ان کی مدت معاملے پر منحصر ہوتی ہے۔ سڑک پر مو ت کے بعد سبب وفات کی تفتیش عام طور پر جیوری کے بغیر کورونر کے سامنے ہوتی ہے۔ لیکن، بعض صورتوں میں، مثال کے طور پر، اگر معاملے کی وجہ سے پبلک کی حفاظت کے بارےمیں تشویش پیدا ہو تو، جیوری بلائی جا سکتی ہے۔
کورونر یا ان کا افسر آپ کو بتا سکتا ہے کہ آیا یہ معاملہ ہے۔

کیا اِنکویسٹ ہمیشہ ہوتی ہے؟

کچھ انکویسٹیں شروع ہوتی ہیں اور پھر، بغیر گواہی سنے، مستقلاً ملتوی کر دی جاتی ہیں۔

کورونر عام طور پر انکویسٹ کو مستقل طور پر ملتوی کر دے گا اگر کراؤن کورٹ میں فوجداری استغاثہ ہونا ہے (دیکھئے صفحہ 52)۔ کراؤن کورٹ کی سماعت اور اس سے اخذ کئے جانے والے نتائج انکویسٹ کے قانونی تقاضے کی جگہ لے لیتے ہیں۔

اگر آپ سمجھتے ہیں کہ کراؤن کورٹ کی سماعت آپ کے معاملے کے تمام پہلوؤں پر بحث کرنے سے قاصر رہی ہے اور آپ سمجھتے ہیں کہ انکویسٹ ہونی چاہئے، تو آپ کورونر سے انکویسٹ منعقد کرنے پر غور کرنے کے لئے کہہ سکتے ہیں۔یہ شاذ ہی ہوتا ہے۔

انکویسٹ پر کیا ہوتا ہے؟

کورونر لوگوں سےگواہی دینے کے لئے کہتا ہے۔ اس میں پولیس، ماہر گواہ اور چشم دید گواہ ہو سکتے ہیں۔ متوفی کے رشتے دار، دوست یا قانونی نمائندہ کی طرف سے معروضات کی اجازت بھی دی جا سکتی ہے (دیکھئے صفحہ x)۔ ایسے خاص لوگ ہو سکتے ہیں جنہیں آپ اہم گواہ سمجھتے ہوں۔ اگر ایسا ہے، تو آپ کورونر کو یہ لوگ تجویز کر سکتے ہیں۔ یہ کورونر کی مرضی ہے کہ وہ کن لوگوں کو گواہی دینے کے لئے بلانے کا فیصلہ کرتا ہے۔

جو شخص بھی فوجداری الزام کا سامنا کرے گا اسے ایسے سوالات کا جواب دینے کی ضرورت نہیں ہوگی جو اسے جرم میں ملوث کرتے ہوں۔ تاہم، ان سے کہا جا سکتا ہے کہ وہ حاضر ہوں اور گواہ کے طور پر حلف اٹھائیں۔ اگر آپ چاہتے ہیں کہ ایک شخص حلف اٹھائے، تو آپ کورونرز آفیسر سے بات کر سکتے ہیں۔

جب گواہ کورونر کے سامنے گواہی دے لیتے ہیں، تو گواہوں پر وکیل جرح کر سکتے ہیں۔ اس میں آپ کی نمائندگی کرنے والا وکیل (دیکھئے صفحہ 64) یا اس شخص کا وکیل ہو سکتا ہے جس پر ٹکر کے سلسلے میں فوجداری جرم کا الزام عائد کیا جا رہا ہے۔

کورونرنتائج اخذ کرنے اور فیصلے پر پہنچنے کے لئے انکویسٹ پر گواہوں کی طرف سے مہیا کی گئی گواہی کا استعمال کرتے ہیں۔ وہ عام طور پر فیصلہ دیتے ہیں کہ موت حادثاتی، غیر قانونی یا فطری تھی۔ بعض اوقات اوپن ورڈِکٹ یعنی کھلا فیصلہ کیا جاتا ہے، جس کا مطلب یہ ہے کہ کورونر کے پاس موت کے سبب کا فیصلہ کرنے کے لئے کافی ثبوت موجود نہیں تھا۔

کورونر عام طور پر اس وقت بھی حادثاتی موت کے فیصلے پر پہنچتے ہیں جب کسی شخص کے بارے میں سمجھا جاتا ہے کہ وہ سڑک پر موت کا باعث بنا تھا۔ یہ فیصلہ پریشان کن ہو سکتا ہے، لیکن اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ موت کے لئے کوئی ذمہ دار نہیں ہے۔ فوجداری الزامات اس کے باوجود بھی لگائے جا سکتے ہیں (دیکھئے صفحہ 32)، اور آپ ہرجانے کے کلیم کا پھر بھی تعاقب کر سکتے ہیں (دیکھئے صفحہ 68)۔

اگر ایک کورونر سمجھتا ہے کہ کوئی تشویش ناک معاملہ کسی اور اتھارٹی کو رپورٹ کرنا چاہئے، مثال کے طور پر، ایک سرکاری محکمے کو، تو وہ اعلان کر سکتے ہیں کہ وہ اس اتھارٹی سے رابطہ کر رہے ہیں اور سفارشات کر رہے ہیں جن سے مستقبل میں اس طرح کی اموات کی روک تھام کرنے میں مدد مل سکتی ہے۔ اس طرح، کورونر سڑک پرحفاظت کے بارے میں پبلک کی تشویش کی سطحوں کو بلند کرنے میں مدد دے سکتے ہیں اور سڑک پر بہتر حفاظت کے حصول کے لئے متعلقہ حکام سے عمل کا مطالبہ کرنے میں مدد دے سکتے ہیں۔

کیا میں انکویسٹ پر حاضر ہو سکتا ہوں؟

جی ہاں۔ کورونرز آفیسر کو چاہئے کہ قریب ترین عزیز کو تاریخ، وقت اور مقام کے بارے میں آگاہ کرے۔ اگر آپ کو آگاہ نہیں کیا جاتا، تو آپ کورونرز آفیسر سے کہہ سکتے ہیں۔ اگر آپ حاضر ہونے کا منصوبہ بناتے ہیں، تو آپ عدالت کے کمرے سے مانوس ہونے کے لئے اس کا دورہ کرنا پسند کر سکتے ہیں۔ اگر آپ یہ کرنا چاہتے ہیں، تو کورونرز آفیسر سے بات کیجئے۔

انکویسٹیں با ضابطہ انکوائریاں ہوتی ہیں اور تکنیکی اصطلاحات استعمال کی جا سکتی ہیں۔ کورونر پیچیدہ گواہی کی وضاحت کرنے کی کوشش کریں گے۔ آپ انکویسٹ کے ختم ہونے پر اس کے نوٹس کے لئے درخواست کر سکتے ہیں۔ عام طور پر فیس وصول کی جاتی ہے۔

اگر آپ انکویسٹ کے دوران پریشان ہو جائیں، تو آپ کمرے سے باہر جا سکتے ہیں، بشرطیکہ آپ یہ خاموشی سے کریں۔ آپ کسی بھی وقت دوبارہ داخل ہو سکتے ہیں۔

وہ شخص جس کے بارے میں آپ کا خیال ہے کہ عزیز کی موت کا باعث وہ تھا، وہ اور اس کے دوست، بھی انکویسٹ پر حاضر ہو سکتے ہیں۔ اگر آپ ایک ہی سہولتیں استعمال کر رہے ہیں، تو یہ امر اذیت کا باعث ہو سکتا ہے۔ اگر آپ خاندان یا دوستوں کی ہمراہی میں ہوں، تو یہ چیز مدد گار ثابت ہو سکتی ہے۔ انکویسٹیں پبلک سماعتیں ہوتی ہیں اس لئے آپ اپنے ساتھ دوسرے لوگوں کو لا سکتے ہیں۔ صحافی بھی آ سکتے ہیں۔

کیا میں انکویسٹ کے موقع پر کچھ کہہ سکتا ہوں؟

کورونر انکویسٹ کے دوران آپ کو یا آپ کی طرف سے عمل کرنے والے سالیسٹر کو گواہی یا سوالات کی دعوت دے سکتے ہیں لیکن صرف اس صورت میں جب کورونر یہ سمجھے کہ یہ ان کی تفتیش سے تعلق رکھتے ہیں۔ اگر آپ انکویسٹ کے موقع پر بولنا چاہتے ہیں، تو آپ یا آپ کے سالیسٹر کو کورونرز آفیسرسے پیشگی کہنا چاہئے۔

اگر آپ ہرجانے کے کلیم کا تعاقب کر رہے ہیں (دیکھئے صفحہ 68)، تو آپ نے جس سالیسٹر کو کرایہ پر رکھا ہے وہ غالباً انکویسٹ پر حاضر ہونا چاہے گا اور انکویسٹ پر سوالات کرنے کا خواہاں ہوگا۔ وہ مخصوص افراد سے گواہی سننے پر غور کرنے کے لئے کورونر سے کہہ سکتا ہے۔

اگر آپ کو انکویسٹ پرآپ کی طرف سے بولنے کے لئے سالیسٹر کی ضرورت ہے، تو آپ انکویسٹوں میں تجربہ اور مہارت رکھنے والے کسی سالیسٹر سے مشورہ کر سکتے ہیں۔ Inquest (انکویسٹ) نامی ایک تنظیم آپ کو آپ کے علاقے کے سپیشلسٹ سالیسٹروں کے نام مہیا کر سکے گی (020 7263 1111 پر فون کیجئے یا inquest@inquest.org.uk پر ای میل کیجئے)۔

انکویسٹ کے لئے تیاری اور انکویسٹ پر نمائندگی کے لئے لیگل ایڈ بہت کم صورتوں میں دستیاب ہوتی ہے۔ تنظیم انکویسٹ آپ کو بتا سکتی ہے کہ آیا آپ کے معاملے میں لیگل ایڈ دستیاب ہے۔

کورونروں اور انکویسٹوں کے بارے میں لیف لیٹ، 'When a sudden death occurs' ('جب ناگہانی موت واقع ہوتی ہے') ہوم آفس کی ویب سائٹ www.homeoffice.gov.uk پر دستیاب ہے۔ آپ اس کے نسخے کے لئے کورونرز آفیسر سے بھی درخواست کر سکتے ہیں۔

جرائم کے مظلومین کے لئے ضابطہ عمل

دی کوڈ آف پریکٹس فار وکٹمز آف کرائم میں ان معیارات کا ذکر کیا گیا ہے جن کی آپ کو فوجداری انصاف کے نظام کے ساتھ اپنے معاملات میں توقع کرنی چاہئے۔ یہ معیار معلومات تک رسائی، مدد کی فراہمی اور اگر آپ گواہ ہیں تو کارروائی میں شرکت پر محیط ہیں۔

آپ مکمل کوڈ کا نسخہ کریمنل جسٹس سسٹم کی ویب سائٹ www.cjs.gov.uk سے ڈاؤن لوڈ کر سکتے ہیں۔ کوڈ کے بارے میں ایک لیف لیٹ بھی اس ویب سائٹ سے دستیاب ہے، لیکن اس میں معلومات کم ہیں۔

فوجداری انصاف کے نظام کے بارے میں اپنی آواز بلند کرنا

نیچے معلومات دی گئی ہیں کہ فوجداری انصاف کے نظام کے بارے میں حکام کے سامنے تبصرہ یا شکایت کیسے کی جا سکتی ہے۔ حکام عام طور پر رد عمل کا خیر مقدم کرتے ہیں، اور آپ کو حق ہے کہ آپ کی آواز سنی جائے۔

پولیس

اگر آپ کے تبصرے کسی پولیس فورس کے بارے میں ہیں، تو شکایات کے ان کے ضابطے کا نسخہ طلب کیجئے۔ آپ فورس کے چیف کانسٹیبل کو بھی لکھ سکتے ہیں۔ اگر آپ کو تسلی بخش جواب نہیں ملتا، تو آپ انڈی پنڈنٹ پولیس کمپلینٹس کمیشن کو اس پتے پر خط لکھ سکتے ہیں: Independent Police Complaints Commission, 90 High Holborn, London WC1V 6BH.

ٹیلی فون: 0845 300 2002۔ ای میل: enquiries@ipcc.gsi.gov.uk

ویب سائٹ: www.ipcc.gov.uk

کراؤن پراسیکیوشن سروس (سی پی ایس)

اگر آپ کے تبصرے سی پی ایس کے بارے میں ہیں، تو آپ متعلقہ علاقے کے چیف کراؤن پراسیکیوٹر کو لکھ سکتے ہیں۔ آپ کو ان کی تفصیلات www.cps.gov.uk پر مل سکتی ہیں۔ اگر آپ کو تسلی بخش جواب نہیں ملتا، تو آپ اس پتے پر رابطہ کر سکتے ہیں:

The Director of Public Prosecutions, 50 Ludgate Hill, London, EC4M 7EX.

سی پی ایس اٹارنی جنرل کی معرفت، جو حکومت کے چیف لیگل ایڈوائزر ہیں، پارلیمنٹ کے سامنے جواب دہ ہے۔ آپ اٹارنی جنرل کو اس پتے پر لکھ سکتے ہیں:

The Attorney General, 9, Buckingham Gate, London SW1E 6JP

.

عدالتیں

اگر آپ کے تبصرے **کراؤن کورٹ** کے بارے میں ہیں، تو آپ کورٹ کے کمپلینٹس آفیسر یا چیف کلرک آف دی کورٹ کو لکھ سکتے ہیں۔ جرائم کے مظلومین کے ضابطہ عمل کے مطابق، آپ کو جواب پانچ ایام کار کے اندر مل جانا چاہئے۔ اگر آپ کو تسلی بخش جواب نہیں ملتا، تو آپ اس پتے پر رابطہ کر سکتے ہیں:

Her Majesty's Court Service HQ, Customer Services Unit, 5th Floor, Clive House, Petty France, London SW1H 9HD ٹیلی فون: 020 7189 2000

ای میل: customerservicehq@hmcourts-service.gsi.gov.uk

اگر آپ کے تبصرے **جج** کے بارے میں ہیں، تو آپ انہیں لکھ سکتے ہیں:

The Lord Chancellor, House of Lords, London, SW1A OPW

اگر آپ کے تبصرے **مجسٹریٹس کورٹ** کے بارے میں ہیں، تو آپ کلرک ٹو دی جسٹسز (the clerk to the justices) سے شکایت کر سکتے ہیں۔ اگر آپ کو تسلی بخش جواب نہیں ملتا، تو آپ اس عدالت کے The Justices Chief Executive of the Magistrates' Court Committee کو لکھ سکتے ہیں۔

اگر آپ کے تبصرے **کورونر** یا **انکویسٹ** کے بارے میں ہیں، تواپنے لوکل کورونر کے دفتر سے بات کیجئے۔ اگر آپ کو تسلی بخش جواب نہیں ملتا، تو آپ اس پتے پر لکھ سکتے ہیں:

The Coroners Division Department for Constitutional Affairs, 5th Floor, Steel House, 11 Tothill Street, London SW1H 9LH ٹیلی فون: 020 7210 0049

دی ڈیپارٹمنٹ فار کانسٹی ٹیوشنل افیئرز

اگر آپ فوجداری انصاف کے نظام کے بارے میں تبصرے کرنا چاہتے ہیں، تو آپ ڈیپارٹمنٹ فار کانسٹی ٹیوشنل افیئرز کو بھی لکھ سکتے ہیں، جو عدالتوں کا انتظام چلانے کا ذمہ دار سرکاری محکمہ ہے۔ آپ مندرجہ ذیل کو لکھ سکتے ہیں:

The Secretary of State for Constitutional Affairs, Selborne House, 54 Victoria Street, London SW1E 6QW ٹیلی فون: 020 7210 8614

ای میل: general.queries@dca.gsi.gov.uk ویب سائٹ: www.dca.gov.uk

دی ہوم آفس

ہوم آفس فوجداری قانون اور ٹریفک کے جرائم کی سزاؤں پر نظر ثانی کرنے، اور مظلومین کے حقوق کا ذمہ دار ہے۔ ہوم آفس پولیس کے امور کا بھی ذمہ دار ہے، جن میں پولیس فورسوں کے لئے ترجیحات کا تعین کرنا بھی آ تا ہے۔ آپ اس پتے پر لکھ سکتے ہیں:

The Home Seretary, The Home Office, 2 Marsham Street, London, SW1P 4DF

ٹیلی فون: 0870 000 1585

ای میل: public.enquiries@homeoffice.gsi.gov.uk ویب سائٹ: www.homeoffice.gov.uk

پارلیمنٹری اومبڈسمین

اگر آپ اپنی شکایت پر رد عمل سے خوش نہیں ہیں، تو آپ اسے اپنے ایم پی کی معرفت پارلیمنٹری اومبڈسمین یعنی پارلیمانی محتسب کے پاس لے جا سکتے ہی   ں۔ آپ اپنے ایم پی کے ساتھ کس طرح رابطہ کر سکتے ہیں، اس کی تفصیلات صفحہ 83 پر ہیں۔ پارلیمنٹری اومبڈسمین کے بارے میں معلوم کرنے کے لئے www.ombudsman.org.uk پر جائیے۔

تبدیلی کے لئے مہم چلانا

اگر آپ سمجھتے ہیں کہ سڑک پر موت کے معاملات کے سلسلے میں فوجداری انصاف کے نظام میں اصلاحات کی جا سکتی ہیں، تو آپ کسی ایسی تنظیم میں شامل ہو سکتے ہیں جو اس موضوع اور سڑک پر حفاظت کے دوسرے موضوعات پر مہمیں چلاتی ہے (دیکھئے صفحہ 78)

ہرجانہ کلیم کرنا

ہرجانہ کلیم کرنا

اپنے نقصان کے لئے پیسے کلیم کرنا	68
پرسنل انجری سالیسٹر تلاش کرنا	68
کیا میں یقینی طور پر کلیم کر سکتا ہوں؟	69
مجھے ریاست سے خود بخود ہرجانہ کیوں نہیں ملتا؟	69
اگر کسی پر فوجداری الزام عائد نہیں کیا جاتا، تو کیا میں کلیم کر سکتا ہوں؟	69
ایوارڈ کون ادا کرتا ہے؟	69
ہلاکت خیز موٹر کلیم کی اقسام	
ڈی پنڈنسی کلیم (کفالت کے کلیم)	70
بیوریومنٹ ڈیمیجز (سوگواری کا ہرجانہ)	70
سوگوار لوگوں کو پہنچنے والا صدمہ	71
اس شخص کی اذیت جو مر گیا ہے	71
تجہیز و تکفین یا کریا کرم کے اخراجات	71
چوٹوں کے لئے کلیم	71
ہلاکت خیر موٹر کلیموں کے ضابطے	
کلیم کی کارروائی شروع کرنا	72
اپنے کلیم پر مذاکرات کرنا	72
عدالتی کارروائی	72
حتمی تصفیہ (پارٹ 36) کی پیش کشیں	73
بچوں کوایوارڈ	73
اپنے سالیسٹر سے بات کرنا	74
سالیسٹر کے خلاف شکایت کرنا یا اسے بدلنا	74
اپنے سالیسٹر کو ادائیگی کرنا	75
مشروط فیس کے معاہدہ کے ذریعے ادائیگی کرنا	75
پیشگی ادائیگی کرنا	76
کنٹن جنسی فی کے لئے کام کرنے کی پیش کش کرنے والے کلیمز اسیسر کی خدمات نہ لیجئے	76

اپنے نقصان کے لئے پیسے کلیم کرنا

بہت سے لوگ جو سڑک پر ٹکر کی وجہ سے سوگوار ہوتے ہیں اس ڈرائیور کی انشورنس کمپنی سے رقم کلیم کر سکتے ہیں جس کے افعال نے اس ٹکر کی واردات میں کردار ادا کیا تھا۔ بعض اوقات انتہائی قابل لحاظ رقوم کلیم کی جا سکتی ہیں، اگرچہ یہ ہمیشہ ممکن نہیں ہوتا۔

یہ معلوم کرنے کا کہ آیا آپ کو کلیم کرنا چاہئے، اوراس کلیم کی کتنی مالیت ہو سکتی ہے، صرف ایک طریقہ ہے، اور وہ یہ ہے کہ جتنی جلدی ہو سکے ایک پرسنل انجری ایڈوائزر سے مشورہ کیا جائے۔ آپ کو سالیسٹر سے ملنے کے لئے اور اپنے معاملے پر بات کرنے کے لئے ادائیگی کرنے کی ضرورت نہیں پڑنی چاہئے۔ میٹنگ کا بندوبست کرنے سے پہلے اس چیز کا پتہ کر لیجئے۔ بہت سی صورتوں میں، اگر سالیسٹر آپ کا معاملہ اپنے ہاتھوں میں لیتا ہے، تو آپ کو اسے اس کام کے لئےبھی ادائیگی نہیں کرنا پڑے گی۔

یہ کام آپ کے سالیسٹر کا ہے کہ وہ پیشہ ورانہ انداز میں ایسے کلیم کا تعاقب کرے جس کی کامیابی کے امکان روشن ہیں اور یہ کہ آپ کو زیادہ سے زیادہ رقم کا ایوارڈ ملے۔

پرسنل انجری سالیسٹر تلاش کرنا

- دی موٹر ایکسیڈنٹ سالیسٹرز سوسائٹی مہلک اور چوٹ کے موٹر کلیموں میں خصوصی مہارت والے سالیسٹروں کی فہرست مہیا کرتی ہے۔ www.mass.org.uk پر لاگ آن کیجئے یا 0117 929 2560 پر فون کیجئے
- دی ایسوسی ایشن آف پرسنل انجری لائیرز ہر قسم کی ذاتی چوٹ کے کلیموں میں خصوصی مہارت والے سالیسٹروں کی فہرست مہیا کرتی ہے۔ www.apil.com پر لاگ آن کیجئےاور روڈ ٹریفک کے کلیموں میں خصوصی مہارت والے سالیسٹروں کی تلاش کرنے کے لئے سرچ کی سہولت استعمال کیجئے یا 0870 609 1958 پر فون کیجئے
- دی لاء سوسائٹی وکیلوں کی فہرست مہیا کرتی ہے۔ کچھ وکیل ہرجانہ کلیم کرنے میں خصوصی مہارت رکھتے ہیں۔ www.lawsociety.org.uk پر لاگ آن کیجئے اور ذاتی چوٹ میں خصوصی مہارت رکھنے والے سالیسٹروں کی تلاش کرنے کے لئے سرچ کی سہولت استعمال کیجئے، یا 0870 606 6575 پر فون کیجئے۔

کیا میں یقینی طور پر کلیم کر سکتا ہوں؟

بعض صورتوں میں، کلیم صرف بعض لوگ ہی کر سکتے ہیں، اور صرف بعض چیزوں کے لئے ہی۔ اگرچہ بہت سے لوگ کلیم کر سکتے ہیں، ہر ایک حقدار نہیں ہوتا، اور نہ ہر ایک انہی ادائیگیوں کا حقدار ہوتا ہے۔ آپ کا سالیسٹر آپ کو مشورہ دے سکتا ہے۔

مجھے ریاست سے خود بخود ہرجانہ کیوں نہیں ملتا؟

اگر آپ مالی طور پر تگ و دو کر رہے ہیں، تو ہو سکتا ہے کہ آپ سٹیٹ بینیفٹس کلیم کر سکیں۔ تاہم، سڑک پر موت کے لئے خود کار بنیاد پر ہرجانہ نہیں ملتا۔ آپ کے سالیسٹر کو سول لاء یعنی دیوانی قانون کے ذریعے کسی کے خلاف ہلاکت خیز موٹر کلیم کا تعاقب کرنا ہوگا، جس میں آپ کلیم کرنے والے ہوں گے۔

اگر کسی پر فوجداری الزام عائد نہیں کیا جاتا، تو کیا میں کلیم کر سکتا ہوں؟

سول لاء کریمینل لاء سے مختلف ہے۔ سول لاء کے تحت چند ایک صورتوں میں یہ ثابت کرنا ممکن ہے کہ ایک شخص سڑک پر موت کے لئے ذمہ دار ہے، چاہے اس شخص پر فوجداری جرم کا الزام عائد نہیں کیا گیا، یا اسے اس کا قصور وار نہیں پایا گیا۔

ایوارڈ کون ادا کرتا ہے؟

ہلاکت خیز موٹر کلیم کے کامیاب ہونے کے لئے، ایسے شخص کی ضرورت ہے جو موت کے لئے کم از کم جزوی طور پر مستوجب (لائی ایبل) ہے اور لائی ایبل شخص کے لئے ضروری ہے کہ وہ آپ کو ایک رقم ادا کرنے پر اتفاق کرے (اسے ایوارڈ آف ڈیمیجز یعنی نقصان کی ادائیگی کہتے ہیں)۔

ایوارڈ عام طور پر مستوجب شخص کی موٹر انشورنس کمپنی ادا کرتی ہے، خود وہ شخص نہیں کرتا۔ اگر مستوجب کی انشورنس نہیں تھی، یا اس کا سراغ نہیں لگایا جا سکتا، تو اس صورت میں ایوارڈ عام طور پر ایک ادارہ ادا کرتا ہے جس کا نام موٹر انشوررز بیورو (ایم آئی بی) ہے۔ آپ ایم آئی بی کے بارے میں مزید معلومات اس کی ویب سائٹ www.mib.org.uk سے حاصل کر سکتے ہیں۔ ایسے ڈرائیوروں کے سلسلے میں جنہوں نے انشورنس نہیں کرا رکھی تھی یا جنہیں تلاش نہیں کیا جا سکتا، آپ کو اس کے باوجود قانونی نمائندگی کی ضرورت ہوگی کیونکہ یہ معاملات اکثر و بیشتر پیچیدہ ہوتے ہیں۔

ایوارڈ مذاکرات یا کورٹ رولنگ یعنی عدالتی فیصلے کے بعد دیا جاتا ہے۔ ایوارڈ کی جانے والی رقم ہر معاملے کی نوعیت کے حوالے سے مختلف ہوتی ہے۔

ہلاکت خیز موٹر کلیم کی اقسام

فیٹل موٹر کلیم کی مختلف اقسام کی فہرست نیچے دی گئی ہے۔ آپ کا سالیسٹر آپ کو مشورہ دے سکتا ہے کہ آپ ایک یا متعدد کلیم کریں یا کوئی بھی کلیم نہ کریں۔ تمام کلیموں کا انحصار لائی ابیلٹی یعنی قانونی ذمہ داری قائم کئے جانے پر ہوتا ہے۔

1. ڈی پنڈنسی کلیم (کفالت کے کلیم)

بعض حالات میں، وہ لوگ جو مالی طور پر اس شخص پر سہارا کرتے تھے جس کی موت واقع ہوئی ہے اس سہارے سے محروم ہو جانے کے لئے کلیم کر سکتے ہیں۔ اسے ڈی پنڈنسی کلیم کہتے ہیں۔ رقم جس کا کلیم کیا جا سکتا ہے طے نہیں ہے۔ اس کا دارومدار سہارے کی اس رقم پر ہے جو متوفی مہیا کرتا تھا۔

ڈی پنڈنسی کلیم میں اکثر اوقات آمدنی کے زیاں کا کلیم بھی ہوتا ہے۔ اس رقم کا حساب لگاتے وقت دیکھا جائے گا کہ وہ شخص جو مر گیا ہے کتنی رقم کماتا تھا، اگر وہ نہ مرتا تو کتنی مدت وہ کمائی کرتا رہتا اور دیگر عوامل کو ملحوظ رکھا جائے گا۔

ڈی پنڈنسی کلیم میں مہیا کی جانے والی سروسوں، جیسے چائلڈ کیئر، ڈی آئی وائی، یا ایسے **دوسرے** گھریلو کام جو وہ شخص سر انجام دیتا تھا جو مر گیا ہے، کے نقصان کا کلیم بھی ہو سکتا ہے۔

اگر آپ اپنے لئے، یا کسی اور، جیسے کسی بچے، کی طرف سے، ڈی پنڈنسی کلیم کر رہے ہیں تو آپ کا سالیسٹر آپ کو تمام نقصانات پر غور کرنے میں مدد دے گا اور حساب لگنے میں مدد دے گا کہ آپ کو کل کتنی رقم کلیم کرنا چاہئے۔ کفالت کے کلیم ثابت کرنے کے لئے ملازمت کے ریکارڈ اور گھرانے کے بلوں سمیت ثبوت کی ضرورت ہوتی ہے۔

2. بیوریومنٹ ڈیمیجز (سوگواری کا ہرجانہ)

سوگواری کے لئے £10,000 کی رقم ادا کی جا سکتی ہے۔ یہ ایوارڈ صرف ایک شخص کو صرف ایک بار ادا کیا جا سکتا ہے۔ ہو سکتا ہے کہ آپ، یا کوئی اور، اسے کلیم کر سکے یا نہ کر سکے۔ آپ کا سالیسٹر آپ کو مشورہ دے سکتا ہے۔

3. سوگوار لوگوں کو پہنچنے والا صدمہ

ہو سکتا ہے کہ آپ اس صدمے (شاک) کے لئے رقم کلیم کر سکیں جو آپ کو اپنی سوگواری کی وجہ سے سہنا پڑا ہے۔ کون کلیم کر سکتا ہے، اس کے بارے میں قواعد ہیں۔ اگر آپ بعض کسوٹیوں پر پورا نہیں اترتے، تو ہو سکتا ہے کہ آپ کلیم نہ کر سکیں، چاہے آپ انتہائی شدید اذیت سے گزرے ہیں۔

4. اس شخص کی اذیت جو مر گیا ہے

اگر کوئی شخص درد کی ایک مدت گزارنے کے بعد فوت ہوتا ہے، تو ہو سکتا ہے کہ اس اذیت کے لئے ہرجانے کی رقم کلیم کی جا سکے۔ رقم جو کلیم کی جا سکتی ہے اس کی مقدار اس مدت پر ہے جو اس شخص نے اذیت میں گزاری اور اس درد کی حد پر ہے۔ لازم ہے کہ یہ کلیم اس متوفی کی ایسٹیٹ (ترکہ) کی طرف سے کیا جائے (دیکھئے صفحہ 23)۔

5. تجہیز و تکفین یا کریا کرم کے اخراجات

تجہیز و تکفین یا کریا کرم کا خرچ، یا خرچ کا بیشتر حصہ، مستوجب فریق سے کلیم کیا جا سکتا ہے۔

6. چوٹوں کے لئے کلیم

اگر آپ، یا آپ کا کوئی عزیز، ٹکر کی **واردات** میں زخمی ہو گیا تھا، تو یہ چیز اہمیت رکھتی ہے کہ پتہ لگایا جائے کہ آیا آپ ان چوٹوں اور چوٹوں کے نتیجے میں پیدا ہونے والے نقصانات کے لئے کلیم کر سکتے ہیں۔ آپ کا سالیسٹر آپ کو مشورہ دے گا۔

کلیم کی کارروائی شروع کرنا

آپ اور آپ کا سالیسٹر فیصلہ کریں گے کہ آیا آپ کو کلیم کرنا چاہئے، کون سا (کون سے) کلیم داخل کرنا چاہئے (چاہئیں) اور کتنی رقم کلیم کرنا چاہئے۔ آپ پر لازم ہے کہ اپنے کلیم (کلیموں) کی تائید میں ثبوت مرتب کریں۔ کلیم آپ کے سالیسٹر کی طرف سے موت کی تاریخ سے تین سال کے کے اندر ہونا ضروری ہے۔ بیشتر کلیم اس سے پہلے پیش کئے جاتے ہیں تاکہ ایوارڈ جتنی جلدی ہو سکے یقینی طور پر مل سکے۔

اپنے کلیم پر مذاکرات کرنا

جب آپ کا کلیم تیار ہو جائے گا، تو آپ کا سالیسٹراس شخص (فریق ثانی) کے انشورروں سے جس سے آپ کلیم کرنے کی کوشش کر رہے ہیں پوچھے گا کہ آیا وہ آپ کو رقم ادا کرنے پر رضامند ہے۔

اگر دوسرا فریق قانونی ذمہ داری تسلیم کرتا ہے اور آپ کو رقم ادا کرنے پر اتفاق کرتا ہے، تو وہ ایک، یا متعدد، پیش کشیں کر سکتا ہے، جو اس رقم سے کم ہوں گی جس کے بارے میں آپ کا سالیسٹر سمجھتا ہے کہ آپ کو واجب الادا ہے۔ مثال کے طور پر، اگر آپ کفالت کے کلیم کا تعاقب کر رہے ہیں، تو دوسرا فریق متوفی کے میڈیکل اور ملازمت کے ریکارڈوں میں دی گئی معلومات کو یہ ثابت کرنے کے لئے استعمال کر سکتا ہے کہ آپ کا کلیم بہت زیادہ اونچا ہے۔

یہ جاننا کہ وکیل اور انشورنس کمپنیاں آپ کے نقصان کی مالیت پر مذاکرات کر رہی ہیں تکلیف دہ چیز ہو سکتی ہے، خاص طور پر اگر آپ کا معاملہ حل ہونے میں زیادہ وقت لگتا ہے۔ اگر آپ کا سالیسٹر آپ کو باقاعدگی سے آپ کے معاملے میں پیش رفت کی تازہ ترین خبر دیتا رہے، تو یہ چیز مدد گار ثابت ہو سکتی ہے۔

عدالت کی کارروائی

اگر آپ کو قابل قبول ایوارڈ مذاکرات کے ذریعے جلد پیش نہیں کیا جاتا، یا اگر لائی بلٹی تسلیم نہیں کی جاتی، تو آپ کا سالیسٹر دوسرے فریق کے خلاف قانونی عمل (سول پروسیڈنگز یعنی دیوانی کارروائی) شروع کر سکتا ہے۔ بیشتر دیوانی کارروائیاں کاؤنٹی کورٹ میں شروع کی جاتی ہیں۔ دوسری صورت میں، کارروائی ہائی کورٹ میں شروع کی جا سکتی ہے۔

اگر قانونی چارہ جوئی شروع ہو گئی ہے، تو ضروری نہیں کہ اس کا مطلب یہ ہو کہ آپ کا معاملہ عدالت میں جائے گا۔ آپ کا سالیسٹر دوسرے فریق کے ساتھ تصفیہ کرنے کے لئے بات چیت جاری رکھے گا۔ چند ایک صورتوں میں دوسرا فریق حتمی ادائیگی سے پہلے ایک انٹیرم پیمنٹ (عبوری ادائیگی یا جزوی ادائیگی) کر سکتا ہے۔

حتمی تصفیہ (پارٹ 36) کی پیش کشیں

مذاکرات کے دوران کسی بھی مرحلے پر دوسرا فریق آپ کو فائنل سیٹلمنٹ (حتمی تصفیہ) میں جسے 'پارٹ 36' آفر کہتے ہیں، ایک رقم کی پیش کش کر سکتا ہے۔ اگر عدالتی کارروائی شروع ہو چکی ہے، تو اسے 'Part 36 payment into court' ('عدالت کو پارٹ 36 کی ادائیگی) کہتے ہیں کیونکہ رقم عدالت کو بھیجی جائے گی۔ آپ اور آپ کے سالیسٹر کے پاس اس پیش کش کو قبول کرنے یا نہ کرنے کے لئے 21 دن ہوتے ہیں۔ اگر آپ پارٹ 36 کی پیش کش کو مسترد کرتے ہیں، اور مذاکرات یا عدالتوں کے ذریعے آپ کو جو رقم بالآخر ملتی ہے وہ اس سے کم ہے، تو آپ اس تاریخ سے جب انہوں نے پیش کش کی تھی دوسرے فریق کے قانونی اخراجات ادا کرنے کے سزا وار ہو سکتے ہیں اور اس پیش کش کی تاریخ سے دوسرے فریق سے اپنے اخراجات کلیم نہیں کر سکیں گے۔

آپ بھی دوسرے فریق کو پارٹ 36 کی آفر کر سکتے ہیں، جس میں اس رقم کا اشارہ دیا جائے گا جو آپ قبول کرنے کےلئے تیار ہوں گے۔

پارٹ 36 کی آفر پر آپ اور آپ کے سالیسٹر کو خوب غور و خوض کرنا چاہئے۔

اس چیز کی کئی وجوہات ہیں کہ عدالت سے باہر تصفیہ کرنا کیوں بہتر چیز ہے۔ آپ جج کے فیصلے کا پہلے سے اندازہ نہیں لگا سکتے اور کامیابی کی ضمانت نہیں۔ آپ کے معاملے کی سماعت لمبا عرصہ لے سکتی ہے۔ بعض اوقات، دوسرا فریق عدالت میں مقدمے کے سنے جانے سے عین پہلے ایک قابل قبول پیش کش کرے گا۔

بچوں کو ایوارڈ

بچوں کی طرف سے لائے گئے معاملات کا فیصلہ عدالت میں ایک جج کرتا ہے۔ بیشتر صورتوں میں، بچوں کو عطا کی جانے والی رقم عدالت ایک سپیشل اکاؤنٹ میں اس وقت تک رکھتی اور زیر انتظام رکھتی ہے جب تک کہ بچہ 18سال کا نہیں ہو جاتا۔

بیشتر کلیم جن مٰیں قانونی ذمہ داری تسلیم کی جاتی ہے، عدالت میں جانے کی ضرورت پڑے بغیر، مذاکرات کے ذریعے ایوارڈ کئے جاتے ہیں۔ آپ کی جانے والی کسی بھی پیش کش کو مسترد یا منظور کر سکتے ہیں۔ آپ کا سالیسٹر آپ کو مشورہ دے گا کہ آیا کوئی پیش کش معقول ہے۔

اپنے سالیسٹر سے بات کرنا

آپ کا سالیسٹر اس قابل ہونا چاہئے کہ آپ پر سیدھے سادے طریقے سے وضاحت کر سکے کہ کیا ہو رہا ہے اور باقاعدگی سے، فون پر یا ملاقاتوں میں، بات کرنے کے لئے دستیاب ہو۔ انہیں آپ کے سوالات کا جواب دینے میں خوشی محسوس کرنا چاہئے۔

اپنے سالیسٹر کے ساتھ بات چیت کے نوٹس اور خط و کتابت کی نقول رکھنا اچھی بات ہوگی تاکہ آپ اپنے کلیم کی پیش رفت پر نظر رکھ سکیں۔ آپ صفحہ 2 پر اپنے سالیسٹر کا نام اور فون نمبر نوٹ کر سکتے ہیں۔

آپ کو یقینی طور پر پتہ ہونا چاہئے کہ آپ کے معاملے پر کون کارروائی کر رہا ہے۔ بعض اوقات سالیسٹر کے دفتر میں متعدد افراد آپ کے معاملے پر کام کر سکتے ہیں۔

سالیسٹر کے خلاف شکایت کرنا یا اسے بدلنا

اگر کسی مرحلے پر، آپ اس سروس سے خوش نہیں ہیں جو آپ کو اپنے سالیسٹر سے مل رہی ہے، تو آپ اس پریکٹس میں اس پارٹنر سے بات کرنے کی فرمائش کر سکتے ہیں جو اسامیوں کی دیکھ بھال کرنے کا ذمہ دار ہے، اسے اکثر اوقات 'کلائینٹ ریلیشنز پارٹنر' ('اسامی سے تعلقات کا شراکت دار') کہتے ہیں۔

اگر آپ پھر بھی غیر مطمئن رہتے ہیں، تو سالیسٹر کو بدلنا ممکن ہو سکتا ہے۔ صفحہ 68 پر فہرست میں دی گئی تنظیمیں آپ کو متبادلات کے بارے میں مشورہ دے سکیں گی۔

اگر آپ کو کسی پرسنل انجری سالیسٹر کے بارے میں سنگین شکایت ہے، تو آپ ان کی گورننگ باڈی یعنی مجلس منتظمہ، دی لاء سوسائٹی، سے اس کی کنزیومر کمپلینٹس سروس کے ذریعے شکایت کر سکتے ہیں۔ شکایت کرنے کے بارے میں مزید معلومات حاصل کرنے اور کمپلینٹ فارم (شکایت کا فارم) ڈاؤن لوڈ کرنے کے لئے اس کی ہیلپ لائن کو 0845 608 6565 پر فون کیجئے یا ویب سائٹ www.lawsociety.org.uk پر جائیے۔

اپنے سالیسٹر کو ادائیگی کرنا

اگر آپ کو پیسے دئے جاتے ہیں، تو عام طور پر دوسرے فریق کو آپ کی قانونی فیس کا بیشتر حصہ، یا پوری فیس، ادا کرنا ہوگی۔

دوسرا فریق عام طور پر ایسے دوسرے اخراجات بھی ادا کرے گا جو آپ کے سالیسٹر نے کئے ہیں، بشرطیکہ یہ اخراجات معقول تھے۔ یہ اخراجات، جیسے میڈیکل رپورٹوں کا خرچ، 'ڈِس برس منٹس' (واپس ادائیگیاں') کہلاتے ہیں۔ چند ایک صورتوں میں، ہو سکتا ہے کہ دوسرے فریق کو یہ اخراجات ادا نہ کرنا پڑیں۔ آپ کا سالیسٹر آپ کو مشورہ دے سکتا ہے۔

اگر آپ کا کلیم ناکام ہو جاتا ہے، تو ہو سکتا ہے کہ آپ اپنے اور دوسرے فریق کے قانونی اخراجات کے لئے قانونی طور پر ذمہ دار ہوں۔ تاہم، آپ جو قانونی اخراجات ادا کرتے ہیں انہیں ادا کرنے کے بہت سے طریقے ہیں جن کی وجہ سے ضروری نہیں کہ آپ کو ، ذاتی طور پر، اتنی زیادہ رقم ادا کر نا پڑے۔

مشروط فیس کے معاہدہ کے ذریعے ادائیگی کرنا

اگر آپ کا کلیم ناکام ہو جائے تو اس صورت میں آپ کو محفوظ کرنے کے لئے، بہت سے سالیسٹر 'conditional fee agreement' ('مشروط فیس کا معاہدہ') پیش کرتے ہیں، جسے اکثر اوقات a 'no win, no fee' deal ('کامیابی نہیں، تو فیس بھی نہیں' کا سودا) کہتے ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ آپ کے سالیسٹر کو آپ کی طرف سے اپنے کام کے لئے صرف اس وقت ادائیگی ہوتی ہے اگر آپ جیتتے ہیں۔ آپ کو پیشگی کوئی قانونی فیس ادا نہیں کرنا ہوتی اور اگر آپ کا مقدمہ ناکام ہو جاتا ہے تو آپ کو قانونی اخراجات ادا نہیں کرنا پڑتے۔

اس کے بدلے میں، آپ کو ایک انشورنس پالیسی لینے کی ضرورت ہوگی۔ یہ انشورنس پالیسی (یا لیگل ایکسپنسز پالیسی یعنی قانونی اخراجات کی پالیسی) آپ کو دوسرے فریق کے اخراجات اور ڈِس برسمنٹس کی ادائیگی کرنے کی مجبوری کے خلاف تحفظ دیتی ہے، اور پریمیم کی قیمت معقول ہونی چاہئے۔ آپ کا سالیسٹر آپ کو انشورنس پالیسیوں کی تفصیلات دے سکے گا۔

اس کے علاوہ، آپ کا سالیسٹر کامیابی کی فیس وصول کر سکتا ہے اگر آپ کا مقدمہ کامیاب ہو جاتا ہے، اور یہ دوسرے فریق سے اپنے اخراجات وصول کرنے کے علاوہ مزید رقم ہوتی ہے۔ کامیابی کی فیس آپ کے سالیسٹر کی فیس سے اوپر اضافی 12.5% ہوتی ہے۔

اگر آپ اپنا مقدمہ جیتتے ہیں، تو آپ کے سالیسٹر کی فیس، جس میں کامیابی کی فیس شامل ہے، دوسرا فریق ادا کرتا ہے۔ اسے آپ کے ایورڈ سے منہا نہیں کیا جانا چاہئے، ما سوائے بعض غیر معمولی حالات میں، جن کی آپ پر وضاحت کی جانی چاہئے۔

پیشگی ادائیگی کرنا

کچھ لوگ اپنے سالیسٹر کو پیش رفت کے ساتھ ساتھ ادائیگی کرتے ہیں۔ آپ یہ کر سکتے ہیں اگر:

- آپ سالیسٹر کو ادائیگی کرنے کی سکت رکھتے ہیں۔
- آپ قانونی اخراجات کے لئے انشورڈ ہیں۔ موٹر اور گھر کی انشورنس پالیسیوں اور اداروں جیسے ٹریڈ یونینوں کی رکنیت کی تفصیلات کی پڑتال کرنا مفید ثابت ہو سکتا ہے، اگرچہ بعض اوقات یہ پالیسیاں کافی حد تک کوَر یعنی تحفظ مہیا نہیں کرتیں۔ آپ کا سالیسٹر آپ کو مشورہ دے سکتا ہے۔

اگر آپ اپنے سالیسٹر کو ان دو میں سے کسی ایک طریقے سے ادائیگی کرتے ہیں، تو آپ کے لئے اپنے کلیم کے ناکام ہونے کے امکان پر غور کرنا ضروری ہوگا۔ اگر آپ ناکام ہوتے ہیں، تو ہو سکتا ہے کہ آپ کو دوسرے فریق کے اخراجات کی ادائیگی کرنے کا قانونی طور پر ذمہ دار بننا پڑے اور آپ نے اپنے سالیسٹر کو جو قانونی اخراجات ادا کئے ہیں وہ آپ واپس کلیم نہ کر سکیں۔ آپ کا سالیسٹر آپ کو مشورہ دے سکتا ہے۔

کنٹن جنسی فی کے لئے کام کرنے والے کلیمز اسیسر کی خدمات نہ لیجئے

کلیمز اسیسر (کلیموں کا تشخیص کار) نام کا ایک شخص یا کلیمز ہینڈلنگ کمپنی کے نام کی کمپنی آپ کے ایوارڈ کی ایک مقررہ شرح فیصد کے لئے آپ کے کلیم پر کارروائی کرنے کی پیش کش کر سکتی ہے۔ یہ شرح فیصد بعض اوقات ایک تہائی تک اوپر جا سکتی ہے (اسے کنٹن جنسی فی یعنی اتفاقی فیس کہتے ہیں)۔ آپ کو ٹی وی یا پریس میں کلیمز اسیسروں کی خدمات پیش کرنے والے اشتہار نظر آئیں گے۔

کنٹنجنسی فی، کنڈیشنل فی (مشروط فیس) نہیں ہے، اگرچہ، مغالطے میں، اسے 'کامیابی نہیں، تو فیس بھی نہیں' کا معاہدہ کیا جا سکتا ہے۔ اگر آپ کو خاصی رقم ایوارڈ کی جاتی ہے، تو ہو سکتا ہے کہ آپ کو غیر معقول حد تک بڑی رقم کلیمز اسیسر کو ادا کرنا پڑے۔ بعض اوقات، یہ شروع میں واضح نہیں کیا جاتا۔

کلیمز اسیسر پرسنل انجری سالیسٹر نہیں ہوتے۔ وہ نہ تو سند یافتہ ہوتے ہں اور نہ وہ سالیسٹروں کے معیارات کے تحت منضبط ہوتے ہیں۔

مفید تنظیمین

خیراتی ادارے جو سڑک پر حفاظت کے لئے مہم چلاتے ہیں

ہو سکتا ہے آپ سڑک پر حفاظت کے امور پر مہم چلانا پسند کریں۔ متعدد تنظیمیں یہ کام کر رہی ہیں۔ کچھ تنظیمیں سڑک پر ٹکر کی وارداتوں کے مظلومین کو مشورہ اور سہارا بھی مہیا کرتی ہیں اور ان کی سہارے کی فون لائنیں ہیں۔

> جذباتی سہارا مہیا کرنے والی تنظیموں کے بارے میں مزید معلومات کے لئے، دیکھئے *Coping with grief* (غم سے *نمٹنا*) کا صفحہ 17۔

بریک، سڑک پر حفاظت کی چیرٹی Brake, the road safety charity

یہ کمیونٹی کے تعلیم کے پروگراموں، معلوماتی وسائل اور حکومت کی اور میڈیا میں قومی سطح کی مہموں کے ذریعے سڑک پر حفاظت کو فروغ دیتی ہے۔ یہ نیشنل روڈ سیفٹی ویک یعنی سڑک پر حفاظت کے ہفتہ کو مربوط کرتی ہے۔ اس کا سپورٹ ڈویژن، جس کا نام بریک کیئر (BrakeCare) ہے، سڑک پر ٹکر کی وارداتوں سے متاثر ہونے والے لوگوں کے لئے سروسیں مہیا کرتا ہے، جن میں بالغوں اور بچوں کے لئے (اس کتاب سمیت) مفت امدادی لٹریچر ہے، ایک ہیلپ لائن، ویب سائٹ پر معلومات اور ان لوگوں سے رابطہ شامل ہیں جو اسی طرح کے تجربے سے گزرے ہیں۔

ہیلپ لائن 0845 603 8570 یا ای میل: helpline@brake.org.uk

رکنیت اور سڑک پر حفاظت کے بارے میں سوالات: 01484 559909 یا ای میل brake@brake.org.uk

ویب سائٹ: www.brake.org.uk اور www.roadsafetyweek.org.uk

Brake, PO Box 548, Huddersfield HD1 2XZ

روڈ پیس، سڑک پر ظلم کا شکار ہونے والوں کا خیراتی ادارہ RoadPeace, the road victim charity

روڈ پیس 1992 میں قائم کیا گیا، یہ مظلومین کے لئے انصاف اور سڑک پر خطرے میں کمی کے لئے مہم چلاتا ہے، جس میں مقامی گروپوں اور سیفر سٹریٹس کولیشن کے ذریعے کام بھی شامل ہے۔ سڑک پر ٹکر کے مظلومین کے لئے روڈ پیس کی قومی ہیلپ لائن خصوصی مہارت اور تجربے پر مبنی معلومات اور سہارا، ایمپیتھی یعنی دوسروں کی طرح محسوس کرنا اور شعور مہیا کرتی ہے، جن کی مدد کے لئے سڑک کے مظلومین اور ہزاروں معاملات کے تجربے کے نقطہ نظر سے لکھا گیا مفت لٹریچر شامل ہے۔

ہیلپ لائن 0845 4500 355 (ہفتے میں 7 دن، 9 بجے صبح – 9 بجے رات کھلی) یا ای میل helpline@roadpeace.org

ویب سائٹ: www.roadpeace.org

دفتر فون 3/ 5102 8838 020 یا ای میل: info@roadpeace.org

PO Box 2579, London NW10 3PW

روسپا (رایل سوسائٹی فار دی پریوینشن آف ایکسیڈنٹس۔ حادثات کی روک تھام کے لئے رایل سوسائٹی)
RoSPA (Royal Society for the Prevention of Accidents)

روسپا کا سڑک پر حفاظت کا محکمہ سڑک پر ٹکر کی وارداتوں کے اسباب کے شعور میں اضافہ کرتا ہے اور ان کی روک تھام کرنےمیں مدد کے لئے اقدامات کو فروغ دیتا ہے۔ یہ چیرٹی سڑک پر ٹکر کی وارداتوں کے مظلومین کے لئے سہارے کی سروسیں مہیا نہیں کرتی۔

ٹیلی فون: 0121 248 2000 ای میل: help@rospa.com ویب سائٹ:www.rospa.org

Edgbaston Park, 353, Bristol Road, Edgbaston, Birmingham B5 7ST

سکارڈ (ایس سی اے آر ڈی) (سپورٹ اینڈ کیئر آفٹر روڈ ڈیتھ اینڈ انجری۔ سڑک پر موت اور چوٹ لگنے کے بعد سہارا اور دیکھ بھال) جس میں کاڈ (سی اے ڈی ڈی) (کیمپین اگینسٹ ڈرنکنگ اینڈ ڈرائیونگ۔ شراب نوشی اور ڈرائیونگ کے خلاف مہم) کا ادارہ مدغم ہے
SCARD (Support and Care After Road Death and Injury) incorporating CADD (Campaign against Drinking and Driving)

سکولوں اور تنظیموں کے لئے سڑک پر حفاظت کی تعلیمی ورکشاپیں مہیا کرتا ہے۔

سڑک پر موت یا چوٹ لگنے سے متاثر ہونے والے لوگوں کو ایک ہیلپ لائن کے ذریعے جذباتی اور عملی سہارا مہیا کرتا ہے۔ یہ لائن سال میں 365 دن کام کرتی ہے۔

لٹریچر مہیا کرتی ہے اور گروپس، کاؤنسلنگ اور ذاتی چوٹوں کے بارے میں مفت مشورہ تک رسائی مہیا کرتی ہے۔

ہیلپ لائن 0845 123 5542 (ہفتے میں 7 دن کھلی، 9 بجے صبح – 9 بجے رات)

دفتر کا فون 0845 123 5541/43 (مقامی ریٹ وصول کئے جاتے ہیں)

ای میل info@scard.org.uk یا info@cadd.org.uk

ویب سائٹ: www.scard.org.uk یا www.cadd@scard.org.uk

PO Box 62, Brighouse HD6 3YY

مندرجہ ذیل تنظیمیں سڑک پر موت اور چوٹ لگنے کے مخصوص اسباب سے تعلق رکھتی ہیں:
بسک (بیلٹ اپ سکول کڈز)

BUSK (Belt Up School Kids)

بس، کوچ، ٹیکسی اور کار کے ذریعے سفر کرنے والے بچوں اور نو عمروں کی حفاظت کو بہتر بنانے کے لئے کام کرتی ہے۔ حفاظت کے امور، قانون اور ٹرانسپورٹ کرایہ پر لینے کے بارے میں والدین کو سہارا اور رہنمائی مہیا کرتی ہے۔ سکولوں کے لئے تعلیمی مواد تیار کرتی ہے اور سکول ٹرانسپورٹ سیفٹی ویک کو مربوط کرتی ہے۔ سوگوار خاندانوں کا دوسرے سوگوار خاندانوں کے ساتھ رابطہ کرا سکتی ہے۔

ٹیلی فون: 01633 274944 ای میل: buskuk@aol.com

BUSK, 18 Windsor Road, Newport, Gwent NP19 8NS

سنٹر فار کارپوریٹ اکاؤنٹیبلٹی (سی سی اے) (کارپوریٹ حساب دہی کا مرکز)
Centre for Corporate Accountablity (CCA)

سی سی اے ایک خیراتی ادارہ ہے جو کام سے متعلقہ موت (جیسے ایسے ڈرائیور کی موت جو کام کے مقاصد کے لئے ڈرائیو کر رہا تھا) کے سوگوار خاندانوں کو مفت، غیر جانبدار اور راز داری میں مشورہ اور سہارا مہیا کرتا ہے۔

ٹیلی فون: 0207 490 4494 اور کیس ورکر کی فرمائش کیجئے۔

ویب سائٹ: www.corporateaccountability.org

لرن اینڈ لِو Learn & Live

نو عمر ڈرائیوروں اور مسافروں کی اموات اور چوٹوں کو ختم کرنے کے لئے کام کرتی ہے۔ اس میں ڈرائیور ٹریننگ اور لائسنسنگ میں اصلاحات کے لئے مہم چلانا شامل ہے۔ اس کا انتظام سوگوار خاندانوں کے ہاتھوں میں ہے اور یہ ان دوسرے خاندانوں کو مشورہ اور سہارا مہیا کرتی ہے جو نو عمر کے زیاں کے تجربے سے گذرے ہیں جس میں شراب نوشی یا ڈرگز کا تعلق نہیں تھا۔

ٹیلی فون: 01384 292571 ای میل: office@learnandlive.org.uk

ویب سائٹ: www.learnandlive.org.uk

PO Box 7, Kingswinford, West Midlands DY6 9QZ

سڑک پر حفاظت کے لئے ذمہ دار سرکاری ادارے

- ### دی ہوم آفس The Home Office

ہوم آفس پولیس فورسوں کے لئے ترجیحات طے کرنے، ٹریفک کے جرائم کے لئے الزامات اور تعزیرات پر نظر ثانی کرنے، اور مظلومین کے حقوق کے لئے ذمہ دار ہے۔

ٹیلی فون: 0870 000 1585 ای میل: public.enquiries@homeoffice.gsi.gov.uk

ویب سائٹ: www.homeoffice.gov.uk

Home Secretary, The Home Office, 2, Marsham Street, London SW1P 4DF

- ### دی ڈیپارٹمنٹ فار ٹرانسپورٹ The Department for Transport

ڈیپارٹمنٹ فار ٹرانسپورٹ سڑک پر حفاظت کے بہت سے شعبوں میں سڑک پر حفاظت کی پالیسی کے لئے ذمہ دار ہے۔، جن میں لوکل اتھارٹیوں کے لئے رہنمائی تیار کرنا (مختلف موضوعات پر جیسے رفتار کی حدود)، سڑک پر حفاظت کے قانون (جیسے دستی موبائل فونوں کی ممانعت کرنا، یا ڈرنک ڈرائیو کی حدود) پر نظر ثانی کے موضوعات شامل ہیں۔ یہ سڑک پر حفاظت کے موضوعات پر تحقیق کے لئے خدمات خریدتا ہے اور قومی سطح پر پبلسٹی کی مہمیں چلاتا ہے، جن میں ٹی وی پر روڈ سیفٹی کی مہمیں شامل ہیں۔ یہ متعدد 'ایگزیکٹو ایجنسیوں ('انتظامی ایجنسیوں') کے کام کی نگرانی کرتا ہے (دیکھئے نیچے)

ٹیلی فون: 020 7944 8300 ویب سائٹ: www.dft.gov.uk

Road Safety Minister, The Department for Transport, Eland House Bressenden Place, London SW1E 5DU

- ### دی ہائی ویز ایجنسی The Highways Agency

دی ہائی ویز ایجنسی انتظامی ایجنسی ہے جو انگلینڈ میں تمام موٹر ویز اور خاص خاص ٹرنک روڈز کو چلانے، برقرار رکھنے اور بہتر بنانے کی ذمہ دار ہے۔

ٹیلی فون: 08457 50 40 30 ای میل: ha_info@highways.gsi.gov.uk

ویب سائٹ: www.highways.gov.uk

Chief Executive, Highways Agency, 5th Floor, 123 Buckingham Palace Road, London SW1W 9HA

- ### وسا (وی او ایس اے) (وہیکل اینڈ اپریٹر سروسز ایجنسی) (گاڑی اور اپریٹر سروسوں کی ایجنسی)

(VOSA (Vehicle and Operator Services Agency

وسا ایک انتظامی ایجنسی ہے جو گاڑیوں کی سالانہ ٹیسٹنگ کا انتظام چلانے کےلئے ذمہ دار ہے۔ یہ لاریوں، بسوں اور کوچوں کی مینٹننس کے معیارات پر نفاذ کی پڑتالیں کرنے، اور ان کی طرف سے قوانین کی پابندی کرنے جس میں ڈرائیور کے اوقات کے قواعد بھی شامل ہیں کے لئے بھی ذمہ دار ہے۔

ٹیلی فون: 0870 6060440 ای میل: enquiries@vosa.gov.uk

ویب سائٹ: www.vosa.gov.uk

Chief executive, VOSA, Berkeley House, Croydon Street, Bristol BS5 0DA

- **ڈرائیور اینڈ وہیکل لائسنسنگ ایجنسی Driver and Vehicle Licensing Agency**

ڈی وی ایل اے ایک انتظامی ایجنسی ہے جو ڈرائیوروں اور گاڑیوں کے رجسٹر رکھتی ہے اور ان کے ذریعے سڑک پر حفاظت اور قانون کے عمومی نفاذ کو فروغ دیتی ہے اور وہیکل ایکسائز ڈیوٹی (ٹیکس) جمع کرتی ہے۔

ٹیلی فون: 0870 240 0009 ویب سائٹ: www.dvla.gov.uk

Chief executive, DVLA, Swansea SA6 7JL

- **ڈرائیونگ سٹینڈرڈز ایجنسی Driving Standards Agency**

ڈرائیونگ سٹینڈرڈز ایجنسی ایک انتظامی ایجنسی ہے جو ڈرائیونگ ٹیسٹوں کا انتظام کرنے کے لئے ذمہ دار ہے۔ یہ محفوظ ڈرائیونگ کو بھی فروغ دیتی ہے اور ہائی وے کوڈ شائع کرتی ہے۔

ٹیلی فون: 0115 901 2500 ای میل: customer.services@dsa.gsi.gov.uk

ویب سائٹ: www.dsa.gov.uk

Chief executive, DSA, Stanley House, 56 Talbot St, Nottingham, NG1 5GU

- **لوکل اتھارٹیاں Local authorities**

لوکل اتھارٹیاں ان مقامی سڑکوں کے لئے ذمہ دار ہیں جو موٹر ویز یا خاص خاص ٹرنک روڈز نہیں ہیں۔ ہائی وے انجنیئر ان سڑکوں کے ڈیزائن، ان کی مرمت، نشانات لگانے اور رفتار کی حدود کے لئے ذمہ دار ہیں۔ روڈ سی فٹی آفیسر بچوں کے لئے پیدل چلنے اور سائیکل کی ٹریننگ کا بندوبست کرتے ہیں، سکول سے سڑک عبور کرنے کے گشتی دستوں کا بندوبست کرتے ہیں، اور سڑک پرحفاظت کی تشہیر کی مقامی مہمیں چلاتے ہیں۔ آپ کو ان سے رابطے کی تفسیلات اپنی مقامی فون ڈائرکٹری میں مل سکتی ہیں۔

- **دی ایسوسی ایشن آف چیف پولیس آفیسرز The Association of Chief Police Officers**

دی ایسوسی ایشن آف چیف پولیس آفیسرز کی روڈ پولیسنگ کمیٹی ٹریفک، ڈرگز، شراب اور مظلوم کے سہارے کے لئے پولیسنگ پالیسی طے کرنے کی کسی حد تک ذمہ دار ہے۔ دوسری پالیسیوں کا تعین ہر فورس کا چیف کانسٹیبل کرتا ہے۔

ٹیلی فون: 020 7227 3434 ای میل: info@acpo.pnn.police.uk

ویب سائٹ: www.acpo.police.uk

President, Association of Chief Police Officers, 25 Victoria Street London SW1H 0EX

- **ٹریفک کمشنر Traffic commissioners**

ٹریک کمشنر علاقائی طور پر مقرر کردہ اہلکار ہیں جو لاریاں، بسیں اور کوچ چلانے کے لئے کمپنیوں کی لائسنسنگ کی ذمہ داری رکھتے ہیں۔ ٹریفک کمشنروں کو اپریٹر کو لائسنس جاری کرنے اور اسے واپس لینے کا اختیار ہے۔ انپے مقامی ٹریفک کمشنر کی تفصیلات کے لئے

www.tan.gov.uk پر لاگ آن کیجئے یا ڈیپارٹمنٹ فار ٹرانسپورٹ کو 020 7944 8300 پر فون کیجئے۔

اہم رابطے جن کا اس کتاب میں کہیں اور ذکر کیا گیا ہے

- کریمینل جسٹس سسٹم (فوجداری انصاف کا نظام) **Criminal Justice System**: اگر آپ فوجداری انصاف کے نظام کے بارے میں تبصرے کرنا چاہتے ہیں، تو جن ایجنسیوں سے آپ رابطہ کر سکتے ہیں ان کی تفصیلات کے لئے صفحات 65 سے 67 ملاحظہ کیجئے۔

- پرسنل انجری سالیسٹر (ذاتی چوٹ کے سالیسٹر) **Personal Injury Solicitors**: پرسنل انجری سالیسٹروں کی فہرستیں رکھنے والی تنظیموں کی تفصیلات کے لئےصفحہ 68 ملاحظہ کیجئے۔

آپ کے سیاسی نمائندے

- آپ کا لوکل کونسلر **Your local councilor**
اگر آپ کو مقامی ٹریفک کے کسی خاص مسئلے کے بارے میں تشویش ہے، تو آپ کا لوکل کونسلر مدد کر سکے گا۔ آپ کو ان سے رابطے کی تفصیلات اپنی لوکل کونسل کو فون کرنے سے مل سکتی ہیں۔

- آپ کا رکن پارلیمنٹ (ایم پی) **Your Member of Parliament (MP)**
آپ کے ایم پی کا کام پارلیمنٹ میں آپ کے مفادات کی نمائندگی کرنا ہے۔ آپ اپنے معاملے کے کسی بھی ایسے پہلو پر بات کرنے کے لئے اسے خط لکھ سکتے ہیں یا مل سکتے ہیں جس پر آپ کے خیال میں وہ کارروائی کر سکتا ہے۔ آپ کو اپنے ایم پی کا نام www.locata.co.uk/commons پر جانے سے یا پارلیمنٹ کو 020 7219 4272 پر فون کرنے سے مل سکتا ہے۔ آپ اپنے ایم پی کو اس پتے پر خط لکھ سکتے ہیں: The House of Commons, London, SW1A OAA

سڑک استعمال کرنے والوں کی نمائندگی کرنے والی تنظیمیں

آپ کسی خاص قسم کے سڑک استعمال کرنے والے کی نمائندگی کرنے والی تنظیم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

سائیکلنگ کی تنظیمیں:

- **سائیکلسٹس ٹورنگ کلب Cyclists' Touring Club**
  Parklands, Railton Road, Guildford, GU2 9JX
  ٹیلی فون: 0870 873 0060 ای میل: cycling@ctc.org.uk ویب سائٹ: www.ctc.org.uk

- **سسس ٹرینس (واک کرنے والوں اور سائیکل سواروں کے لئے راستے اور 'سیفر روٹس ٹو سکولز' یعنی 'سکول جانے کے محفوظ راستے' تیار کرتے ہیں)**
  Sustrans (developing paths for walkers and cyclists and 'Safe Routes to Schools')
  National Cycle Network, 2 Cathedral Square, College Green, Bristol BS1 5DD
  ٹیلی فون:0117 926 8893 ای میل: info@sustrans.org.uk ویب سائٹ: www.sustrans.org.uk

موٹر سائیکلنگ کی تنظیمیں

- **برٹش موٹرسٹس فیڈریشن British Motorcyclists Federation**
  Jack Wiley House, 25 Warren Parkway, Enderby, Leicester LE19 4SA
  ٹیلی فون: 0116 284 5380 ای میل: campaign@bmf.co.uk ویب سائٹ: www.bmf.co.uk

- **موٹر سائیکل ایکشن گروپ Motorcycle Action Group**
  PO Box 750, Rugby CV21 3ZR
  ٹیلی فون: 0870 444 8448 ای میل: maghq@mag-uk.org ویب سائٹ: www.mag-uk.org

پیدل چلنے والوں کی تنظیمیں

- **لِونگ سٹریٹس Living Streets**
  3rd Floor, 31-33 Bondway, Vauxhall, London SW8 1SJ
  ٹیلی فون: 020 7820 1010 ای میل: info@livingstreets.org.uk
  ویب سائٹ: www.livingstreets.org.uk

تجارتی گاڑیوں کے اپریٹر گروپ:

- **فریٹ ٹرانسپورٹ ایسو سی ایشن Freight Transport Association**
  Hermes House, St John's Road, Tunbridge Wells TN4 9UZ
  ٹیلی فون: 01892 526 171 ویب سائٹ: www.fta.co.uk

- **روڈ ہالیج ایسو سی ایشن Road Haulage Association**
  35 Monument Hill, Weybridge, Surrey KT13 8RN
  ٹیلی فون: 01932 841 515 ای میل: weybridge@rha.net ویب سائٹ: www.rha.net

موٹرسٹ گروپ

- **اے اے ٹرسٹ AA Trust**
  Fanum House, Basing View, Basingstoke,Hampshire, RG21 4EA
  ٹیلی فون: 01256 493016 ای میل: trust@theaa.com ویب سائٹ: www.aatrust.com

- **ایٹا (ای ٹی اے) (انوائرنمنٹ ٹرانسپورٹ ایسو سی ایشن)**
  ETA (Environmental Transport Association)
  68 High Street, Weybridge KT13 8RS
  ٹیلی فون: 0845 389 1010 ای میل: eta@eta.co.uk ویب سائٹ: www.eta.co.uk

- **گرین فلیگ Green Flag**
  سڑک پر حفاظت کو فروغ دیتی ہے اور بریک کے ساتھ شراکت داری میں سڑک پر حفاظت پر تحقیق تیار کرتی ہے
  Cote Lane, Pudsey, Leeds LS28 5GF
  ٹیلی فون: 0845 246 1557 ای میل: member-queries@greenflag.com
  ویب سائٹ: www.greenflag.co.uk

- **انسٹی ٹیوٹ آف ایڈوانسڈ موٹرسٹس Institute of Advanced Motorists**

  510 Chiswick High Rd, Chiswick, London W4 4RG

  ٹیلی فون: 020 8996 9600 ویب سائٹ: www.iam.org.uk

- **آر اے سی فاؤنڈیشن فار موٹرنگ RAC Foundation for Motoring**

  89-91 Pall Mall, London SW1Y 5HS

  ٹیلی فون: 0207 747 3445 ویب سائٹ: www.racfoundation.org

- **آپ کا سٹیزنز ایڈوائس بیورو (سی اے بی) Your Citizens' Advice Bureau (CAB)**

  اگر آپ کو کسی اور رابطے کی ضرورت ہو تو آپ کا مقامی سٹیزنز یڈوائس بیورو مدد کر سکتا ہے۔ وہ مالی اور قانونی امور سمیت، مختلف معاملات پر مفت، غیر جانبدار اور راز داری میں مشورے تک رسائی مہیا کر سکتا ہے۔ اپنے قریب ترین سی اے بی کے لئے، آپ اپنی فون بک میں تلاش کر سکتے ہیں یا اس کے دفاتر کی آن لائن فہرست سی اے بی کی ویب سائٹ www.citizensadvice.org.uk پر ملاحظہ کر سکتے ہیں۔

اظہار تشکر

یہ کتاب بریک کیئر نے (جو سڑک پر حفاظت کے بریک نام کے خیراتی ادارے کا سہارے کا ڈویژن ہے) سڑک پر ٹکر کی وارداتوں کے سوگوار خاندانوں اور متعدد تنظیموں کے نمائندوں کے ساتھ شراکت داری اور کھلی مشاورت کے ساتھ لکھی ہے۔ ان تنظیموں میں مندرجہ ذیل شامل ہیں:

اے سی پی او
اے پی آئی ایل
ایسوسی ایشن آف کلینکل پیتھالوجسٹس
برٹش ایسوسی ایشن فار کاؤنسلنگ اینڈ سائیکو تھیراپی
کورونرز سوسائٹی آف انگلینڈ اینڈ ویلز
کورٹس سروس
کراؤن پراسیکیوشن سروس
ڈی سی اے
فارن اینڈ کامن ویلتھ آفس
ہوم آفس
انسٹی ٹیوٹ آف سائکیاٹری، کنگز کالج
دی مجسٹریٹس ایسوسی ایشن
ایم اے ایس ایس
نیشنل انسٹی ٹیوٹ فار ہیلتھ اینڈ کلینکل ایکسلنس
نیشنل پروبیشن سروس
نیوہم یونیورسٹی ہاسپیٹل ملٹی فیتھ ڈیپارٹمنٹ
رایل کورن ہل ہاسپیٹل، ایبرڈین
سٹیپ (ایس ٹی ای پی)
یوکے ٹرانسپلانٹ

ACPO
APIL
Association of Clinical Pathologists
British Association for Counselling and Psychotherapy
Coroners' Society of England and Wales
Courts Service
Crown Prosecution Service
DCA
Foreign and Commonwealth Office
Home Office
Institute of Psychiatry, Kings College
The Magistrates' Association
MASS
National Institute for Health and Clinical Excellence
National Probation Service
Newham University Hospital Multifaith Department
Royal Cornhill Hospital, Aberdeen
STEP
UK Transplant

بریک کیئر مسلسل اصلاح کرنے کا عزم کئے ہوئے ہے۔ یہ کتاب سالانہ تشخیص اور نظر ثانی سے مشروط ہے۔ اس کے مواد کے بارے میں تبصروں کا خیر مقدم کیا جائے گا او ر تبصرے تحریری طور پر اس پتے پر بھیجے جانے چاہئیں: BrakeCare, PO Box 548, Huddersfield, HD1 2XA یا brakecare@brake.org.uk کو ای میل کئے جا سکتے ہیں۔

7/2006
ایڈیشن

اس کتاب کے مندرجات تیار کرنے والے ہیں

BrakeCare

سڑک پر ٹکر کی وارداتوں سے متاثر ہونے والے لوگوں کی دیکھ بھال کے لئے کوشاں

ہیلپ لائن 0845 603 8570

مزید معلومات، مشورے اور جذباتی سہارے کے لئے بریک کیئر ہیلپ لائن کو فون کیجئے۔

آن لائن مدد www.brake.org.uk پر

اس کتاب کے آن لائن متن میں، اس کتاب میں بیان کی گئی دستاویزات کے لئے ہائپر لنک بھی دئے گئے ہیں۔ آپ مدد یا معلومات کے لئے درخواست helpline@brake.org.uk کو بھی بھیج سکتے ہیں۔

بریک کیئر
BrakeCare, PO Box 548, Huddersfield HD1 2XZ
ٹیلی فون: 01484 559909
ہیلپ لائن:0845 603 8570
فیکس: 01484 559983
ای میل: brakecare@brake.org.uk
www.brake.org.uk
www.roadsafetyweek.org

بریک کیئر، بریک کا ایک ڈویژن ہے، جو روڈ سیفٹی کا خیراتی ادارہ ہے اور بہ ضمانت لمیٹڈ کمپنی ہے۔
یوکے میں رجسٹرڈ نمبر 3260243
رجسٹرڈ چیرٹی نمبر 1093244
مصنف: میری ولیمز او بی ای

©Brake

تمام عالمگیر حقوق محفوظ کاپی رائٹ کے مالک کی کی پیشگی اجازت کے بغیر اس کتاب کے کسی حصے کی نقل، کسی قسم کی ذخیرہ کاری جہاں سے اسے دوبارہ حاصل کیا جا سکتا ہو یا کسی بھی شکل میں کسی بھی دوسرے ذریعے سے، جیسے فوٹو کاپی، الیکٹرونک، مکینیکل ریکارڈنگ یا کسی دوسرے ذریعے سے ترسیل نہیں کی جا سکتی۔